

بازوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

قیمت فی شمارہ 30 روپے

ناممکن روحانی مشکلات لا علاج جسمانی بیماریاں

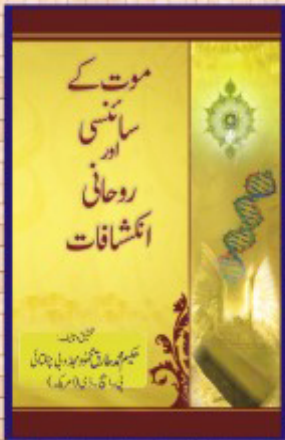
آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

72
لاہور
عبقری
ماہنامہ
جون 2012ء بمطابق رجب، شعبان 1433 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

رمضان المبارک کے مقدس لمحات
حضرت حکیم صاحب کے ساتھ گزاریں
تفصیل صفحہ نمبر 31

فلذین نے فیصلہ دیدیا
جولائی سے قیمت 40 روپے
تفصیلات صفحہ نمبر 1 پر



موت و حیات سائنس اور روحانیت کی نگاہ میں اور مرنے
کے بعد کی حقیقتیں جاننے کیلئے اس کتاب کو ضرور پڑھیں !!!

احمد پور شرقیہ (ضلع بہاولپور)..... درس
تفصیلات صفحہ نمبر 23 پر

- یادداشت اور دماغی کمزوری کیلئے لا جواب بوٹی
- سرلیج اور عجیب عمل برائے سانپ، بچھو اور بھڑ
- ہر مشکل اور حاجت کیلئے یَا لَطِیف پڑھیں
- سٹوڈنٹ اعلیٰ پوزیشن کیسے حاصل کریں؟
- بکھری شخصیت میں خود اعتمادی سے نکھار
- نتھنوں سے روحانی ترقی حاصل کریں
- محبت آمیز گفتگو سے احساس دلائیے
- پھانسی منسوخ اور ناف کا آزمودہ نسخہ
- جون میں گرمی سے کیسے بچا جائے؟
- ہر لا علاج مرض سے نجات کی پڑیا
- اسم رَحْمٰن و رَحِیْم کے اسرار
- آم بتائے فائدے ہی فائدے

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں

باغ آزاد کشمیر گلینک 30 جون بروز ہفتہ 0312-5619880

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
26	اب میں سکول سے کبھی نہیں بھاگوں گا	2	تم غریب نہیں بلکہ فنی ہو۔۔۔ حال دل
27	بزرگ جن نے روزہ افطار کرایا	3	جب کترے کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حیا
28	اولاد کی غلط تربیت کا انجام	4	مدینہ طیبہ میں مہمانوں کی ضیافت
29	قارئین کے سوال قارئین کے جواب	5	اچانک حادثات میں بچوں کو ہدایت
30	خواب اور روشن تعبیر	6	قرآن سے محبت کریں پھر برکتیں دیکھیں
31	نظر بد کی ایک دردناک روداد	7	بکھری شخصیت میں خود اعتمادی سے نکھار
32	خواتین پوچھتی ہیں؟	8	جون میں گرمی سے کیسے بچا جائے؟
33	موسم گرما کی مفید و مضر ہدایاں	9	تکیوں کا سیزن آ رہا ہے تیاری کر لیں!
34	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں	10	شیخ عبدالحمید خیال کے روحانی وظائف
36	یادداشت اور دماغی کمزوری کیلئے لاجواب بوٹی	11	آم بتائے فائدے ہی فائدے
37	محبت آمیز گفتگو سے احساس دلائیے	12	طبی مشورے
38	تیس سالہ تجربہ قارئین کی نذر	14	موزی بیماریاں یا آسائشیں فیصلہ خود کریں!
39	جنات کا پیدائشی دوست	15	پچاسی منسوخ اور ناف کا آزمودہ نسخہ
40	پرندوں کا راستہ معلوم کرنا انسانیت کی معیہ	16	شاہی کے ابتدائی سال میں لمبی پانچ کے نقصانات
41	کون ہے جو میری جان کا دشمن ہے؟	17	نماز کے فائدے سائنس کی روشنی میں
42	مراقبہ کے حیرت انگیز کمالات	18	رب کریم کے واسطے طلاق میں جلدی نہ کریں
43	نقشوں سے روحانی ترقی حاصل کریں	19	ہر مشکل اور حاجت کیلئے پالٹینف پڑھیں
44	گرمی کی بیماریوں کا علاج پانی سے	20	روحانی بیماریوں کا روحانی علاج
45	ہر قسم کی بیماری و پریشانی سے نجات	22	ہر علاج مرض سے نجات کی پڑیا
46	دماغ اور دل بیت دماغ کی افقت بہت لکھن کون کا پادشاہ	23	فصیح لہ بھگتد رکابنوی صلی اللہ علیہ وسلم علاج
47	ماہوں کا علاج مریضوں	24	نفسانی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ جینی علاج
	کیلئے آزمودہ ادویات	25	سرخی اور عجیب عمل برائے سانپ بچھو بھڑ

ابنہی ہولڈر اپنی مہر لگائیں/ ہدیہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں/ زر سالانہ ختم ہونے کی اطلاع

عقبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر: RP/6237/L/S/10/1534

عقبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عقبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے برتن جو تے فرنیچر رضائیاں مکمل اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عقبقری کے دفتر پہنچیں ملتی گلیں شکر کیا

رقم بھیجئے والے وضاحت کریں کہ کوئی ہے یا صدقہ

عقبقری حسان فی آی الآء رَبِّکَمَا تُکَذِّبُنِ القرآن

حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ جویری عقبقری محذوب، جناب حکیم محمد رمضان چغتائی
شاہد الہیہ حضرت مولانا محمد عبداللہ مدظلہ حضرت مولانا محمد علیم صدیقی مدظلہ (پہلے)

شمارہ نمبر 12 جلد نمبر 6 جون 2012 مطابق رجب شعبان 1433 ہجری

فرقہ داریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

لاہور
ماہنامہ
عقبقری
جون 2012
مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (ایڈیٹر)

مشاورت حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الہی شمس میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 30 روپے
اندرون ملک سالانہ 360 روپے بیرون ملک سالانہ 60 امریکی ڈالر

قارئین نے فیصلہ دے دیا

قارئین! عقبقری کا ایک ایک عمل لاکھوں لوگوں کی خیر مشکلات کے حل اور روحانی جسمانی گھریلو الجھنوں کا یقینی فائدہ ہے۔ قارئین کی اکثریت نے جس جوش و ولولے سے عقبقری کی قیمت دس روپے بڑھانے کا مشورہ دیا وہ قابل ستائش و قابل تحسین ہے۔ بعض قارئین نے یہاں تک کہا کہ عقبقری کی قیمت جتنی بھی بڑھائیں ہمیں قبول ہے۔ اس کا ہر حرف اور ہر ورق لاکھوں کی خرید سے بھی زیادہ ہے۔ لہذا آئندہ شمارہ چالیس روپے کا ہوگا۔ ادارہ قارئین کے تعاون کا مشکور ہے۔

محمد طارق محمود نے اظہار سزائیں کی روئے سے چھوڑ کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

خط و کتابت کا پتہ: ”عقبقری“ مرکز روحانیت و امن 78/3 قریب چوک

نزد گوانیلام گھریلو یونائیٹڈ بیکری عقبقری اسٹریٹ مزنگ چوکی لاہور

042-37552384, 37597605, 37586453

فون/ فیکس

نقشہ: مزنگ چوکی (قریب چوک نزد عابد مارکیٹ) گوانیلام گھریلو یونائیٹڈ

بیکری کیساتھ عقبقری اسٹریٹ کے آخر میں عقبقری کا دفتر ہے۔ موبائل: 0322-4688313

E-mail: contact@ubqari.org

Website: www.ubqari.org

تم غریب نہیں بلکہ غنی ہو.....!!!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ میں سے ایک صحابی سے فرمایا: اے فلاں! کیا تم نے شادی کر لی؟ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ﷺ شادی نہیں کی اور نہ میرے پاس اتنا مال ہے کہ میں شادی کر سکوں یعنی میں غریب آدمی ہوں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تمہیں سورۃ اخلاص یاد نہیں؟ عرض کیا: جی یاد ہے۔ ارشاد فرمایا: یہ (ثواب میں) تہائی قرآن (کے برابر) ہے۔ پوچھا: کیا تمہیں سورۃ اذا جاء نصر اللہ والفتح یاد نہیں؟ عرض کیا: جی یاد ہے۔ ارشاد فرمایا: یہ (ثواب میں) چوتھائی قرآن (کے برابر) ہے۔ پوچھا: کیا تمہیں قل یا ایہا الکفرون یاد نہیں؟ عرض کی: جی یاد ہے۔ ارشاد فرمایا: یہ (ثواب میں) چوتھائی قرآن (کے برابر) ہے۔ پوچھا: کیا تمہیں سورۃ اذا زلزلت الارض یاد نہیں؟ عرض کیا: جی یاد ہے۔ ارشاد فرمایا: یہ (ثواب میں) چوتھائی قرآن (کے برابر) ہے۔ شادی کرلو..... شادی کرلو..... (ترمذی)

ف: رسول اللہ ﷺ کے ارشاد کا مقصد یہ ہے کہ جب تمہیں یہ سورتیں یاد ہیں تو تم غریب نہیں بلکہ غنی ہو لہذا تمہیں شادی کرنی چاہیے۔ حضرت معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھی اللہ تعالیٰ جنت میں اس کیلئے ایک محل بنادیں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! پھر تو میں بہت زیادہ پڑھا کروں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ بھی بہت زیادہ اور بہت عمدہ ثواب دینے والے ہیں۔ (احمد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: چار چیزیں ایسی ہیں جس کو وہ مل گئیں اس کو دنیا و آخرت کی ہر خیر مل گئی۔ شکر کرنے والا دل، ذکر کرنے والی زبان، مشقتوں پر صبر کرنے والا بدن اور ایسی بیوی جو نہ اپنے نفس میں خیانت کرے یعنی پاک دامن رہے اور نہ شوہر کے مال میں خیانت کرے۔ (طبرانی)

ایڈیٹر کے قلم سے

حال دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

کبھی کبھی دل میں آتا ہے کہ کچھ اللہ والوں کی مجالس میں سنی گئیں باتیں عرض کروں کیونکہ اللہ والوں کی باتیں دلوں کی کھیتی کو آباد کرنے کیلئے بارش کے پانی سے بھی زیادہ طاقت رکھتی ہیں۔ فرمایا اگر انسان میں چار صفات ہوں تو یقینی کامیابی سو فیصد ممکن ہے اور پوری دنیا کا نقشہ بدلا جاسکتا ہے اور سارے عالم کو اپنا بنایا جاسکتا ہے۔

حتیٰ کہ دلوں کے نقشے اور حالت بھی سو فیصد بدلی جاسکتی ہے۔ 1۔ بصیرت 2۔ حکمت یعنی دانائی 3۔ اخلاق 4۔ اخلاص۔ فرمایا مال اور جاہ کی طلب اگرچہ اندر ہی ہے بڑی محنت کے بعد مال کی طلب یعنی حب دنیا سے نکل جاتا ہے لیکن حب جاہ (یعنی میری کوئی حیثیت ہے) سے نکلنا نہایت مشکل ہے اس سے نکلنے کیلئے محنت اور مسلسل محنت کرنا پڑے گی۔ ۵۔

قارئین! اللہ تعالیٰ کی محبت اس کے حبیب ﷺ اور اپنے پیاروں کی محبت میں رونا انبیاء صدیقین، صالحین سے ثابت ہے نہ رونا کوئی بڑا پن یا بہادری نہیں بلکہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت اور اپنے بیٹے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی فوجی پر حضور اقدس ﷺ بہت روئے رونے سے دل کا غم ختم، طبیعت میں بوجھ ہلکا اور صحت جسمانی بڑھ جاتی ہے پھر اگر خوف اور شوق کا رونا ہو تو اس سے اللہ تعالیٰ کا بے پناہ تعلق نصیب ہوتا ہے۔ اسی طرح ایک کیس میرے پاس آیا کہ ایک جوان جس کو دورے پڑتے تھے نفسیاتی مریض تھا، اعصابی کچھاؤ اپنے پرانے کی پہچان نہیں ہر وقت توڑ پھوڑ میں لگا رہنا، ایک دفعہ چھت سے چھلانگ لگا دی، شدید زخمی ہو گیا اور بعض اوقات ایسی نازیبا حرکات کرتا کہ انسان الفاظ میں بیان نہیں کر سکتا، ان ساری تکالیف کی وجہ صرف یہی ہے کہ اس کا والد فوت ہوا لیکن اس نے اپنی عظمت بہادری اور بڑے پن کی وجہ سے ایک آنسو نہیں بہایا بلکہ یہ کہتا تھا ایسا ہو جاتا ہے سب کے والد مرتے ہیں کچھ ہی عرصے کے بعد اس کی یہ کیفیت شروع ہو گئی اور نوبت اس پاگل پن تک پہنچ گئی۔ لہذا شریعت کی حدود میں رہ کر رونا کوئی بزدلی نہیں۔



نہ آئے اور ایسے چلو جمع میں کسی کو پتہ بھی نہ چلے اور جس کے گھنگھر کی آواز آئی اس کو لگے ڈنڈے کے گھنگھر کی آواز کیوں آئی ہے؟ یہ مشق ہو رہی تھی چلنے کی صفائی بھی اور ہاتھ کی بھی صفائی۔

مقصد واقعہ: بات کہنے کا مقصد میرا یہ ہے کہ ایک جیب کتر اور اس کا ایک ادنیٰ ایسا بچہ جو سمجھتا ہے اس کی تربیت کی گئی ہے اور تلقین کی گئی ہے کہ تو نے یہ کرنا ہے۔ اس کے من میں بھی یہ بات ہے کہ میں نے اپنے کھلی والے صلی اللہ علیہ وسلم سے وفا کرنی ہے، چاہے غلط کر رہا ہوں اس سے جیب کاٹی، پھر کسی دوسرے کی کاٹی، کہنے لگا: اس سے صرف دو روپے ملے میں وہ لے آیا آپ کی خدمت میں استاد جی۔ اس کی جیب میں بڑی رقم تھی اس کی جیب میں بڑے پیسے تھے۔

لیکن میں نے کہا ناں، ناں، ناں، پھر وہ صلی اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام قیامت کے دن دعویٰ کر دیں گے۔ ارے غلط کام، حرام کام جیب کاٹنا۔ لیکن میں آپ کو اتنا بتا دوں کہ اس کے من میں بھی میرے آقا سرور کو نبین صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت تھی ادب تھا احترام تھا اور آپ کے ساتھ وفا کا ایک مادہ تھا ہم یہ بتائیں کہ ہم کیا کرتے ہیں۔ ہر شخص اپنے من میں جھانک کر دیکھے! (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! زندگی پہلے جس طرح گزر رہی تھی اب ویسا کچھ بھی نہیں، پہلے زندگی کو بہت لمبی..... کبھی نہ ختم ہونے والی..... سمجھا کرتا تھا مگر جب سے درس میں آنا شروع کیا زندگی بہت چھوٹی لگنے لگی ہے اب ہر وقت ہر لمحہ یہی خیال کرتا رہتا ہوں کہ یہ لمحات یاد الہی سے غافل نہ ہو جائیں اپنے ارد گرد گھر والوں میں اپنے دوستوں میں بھی کافی تبدیلی محسوس کر رہا ہوں۔ وہ بھی اللہ کی توفیق سے نیک اعمال کرنے لگ گئے ہیں سب سے بڑی جو بات میرے لیے وہ یہی ہے کہ درس میں آنے سے انسانیت سے محبت اور باقی مخلوقات سے محبت اور پھر ان سب کے خالق اللہ سے محبت کا حصول ہے۔ (محمد عرفان)

درس کی سی ڈی اور کیسٹ کے حصول کیلئے تفصیل آخری صفحے پر

اندر سے آواز آئے میں محمدی صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔ چور بچہ کو نسبت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کا احساس: احسان دانش نے لکھا ہے کہ مجھے ایک بندہ لے گیا کہ تجھے آج ایک اللہ کے بندے سے ملانا ہوں میں اس کے ساتھ گیا۔ دلی کی شاہی مسجد میں سیڑھیوں کے درمیان ایک بابا جی بیٹھے ہوئے تھے، معذور تھے۔ وہ صاحب کہنے لگے کہ دلی کے جیب کتر کے سردار ہیں اور ان کے گروہیں، شام کو آکر منظر دیکھنا۔۔۔ شام ہوئی سارے بچے آگئے کچھ نے کہا: استاد جی ہماری آج کی یہ محنت ہے اور سب نے اپنے پاس موجود روپے اور اشیاء اس کے سامنے رکھ دیئے۔ ان میں سے ایک آیا اس نے کہا استاد جی یہ دو روپے آج کے ہیں۔ استاد نے کہا: تیری ایسی کی تیبی اور بڑی موٹی گالی دی کہ 2 روپے کیوں لایا؟ اس نے ہاتھ باندھے اور کہا استاد جی اصل میں ایک گورے کی جیب میں ہاتھ ڈالا اس میں بڑی رقم تھی لیکن پھر خیال آیا کہ یہ گورا تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ماننے والا ہے اور میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا امتی ہوں کل قیامت کے دن اگر اس نے کہہ دیا اور عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعویٰ کر دیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی نہ میرے امتی کی جیب کاٹی تھی اور پیسے نکالے تھے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا منہ دکھاؤں گا۔ استاد نے کہا: زندہ باد، ادھر آ۔ شاباش! اپنی جیب سے دس روپے نکال کر انعام دیا۔

استاد جی ان پیسوں میں سے کچھ نہیں لیتے تھے، بانٹ دیتے تھے اور نماز کی تلقین کرتے تھے، ویسے بہت نیکی کی تلقین کرتے تھے اور اس پیشہ کی تلقین بھی کرتے تھے اور ہفتہ میں ایک دفعہ ایک شاگرد ان کو کندھے پر اٹھا کر لے جاتا، استاد جی ہفتہ میں ایک دفعہ روزی کر کے آتے تھے اسی سے ہفتہ چلاتے تھے کہ معذوری کی حالت میں بھی استاد جی ایسے فکار تھے کہ جیب کاٹ لیتے تھے، بوڑھے تھے، پھر کہنے لگے کہ میں نے دیکھا کہ استاد جی ٹریننگ کر رہے ہیں، گھڑیاں پہنائی ہوئی ہیں اور ان پر گھنگھرو باندھے ہوئے ہیں اور ٹیڑھی میٹھی سی لکیر بنائی ہے اور اب استاد جی کہتے ہیں کہ اس بچہ چلو ایسے کہ گھنگھر کی آواز

ایک خاتون آئیں کہنے لگیں: میرا جینز پر پائیس لاکھ روپیہ لگ گیا، لڑکے کے باپ کے لئے تھری پیس سوٹ، جوتا، گھڑی خریدی حالانکہ والد صاحب کب کے فوت ہو گئے ہیں۔ میں نے پوچھا کیوں؟ کہنے لگیں: ہمارے ہاں یہ رواج چلا آ رہا ہے ہماری یہ روایت ہے، ہمارا یہ مسئلہ ہے، یہ ضروری ہے۔ کہنے لگیں ابھی بھی سسرال والے ناراض ہیں کہ فلاں فلاں کا سوٹ کیوں نہیں دیا؟ پتا نہیں کس کو پہنائیں گے؟ یا بابا جی کی قبر پر چڑھاوا چڑھائیں گے۔ کہنے لگیں: میں نے ان کی ماں کو ستاون ہزار کی چوڑیاں پہنائیں پھر وہ نوبہن بھائی ہیں بہنوں کو سونے کے ٹاپس پہنائے اور بھائیوں کو سونے کی چین پہنائی کیونکہ ہمارے خاندان کی روایت ہے اور ابھی مہینہ نہیں ہوا کہ طلاق کی بات شروع ہو چکی ہے، لڑکے والے کہتے ہیں کہ ہم طلاق دیتے ہیں۔ اب آپ ہی بتائیے میں کیا کروں؟

نبوی صلی اللہ علیہ وسلم رواج چھوڑنے کا وبال: میں نے کہا میرے آقا سرور کو نبین صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت کو چھوڑ کر شادیاں ہوں اور کامیاب ہو جائیں۔۔۔؟؟؟ اور گھر میں جین اور سکون ہو؟ یہ تو پاگل پن کی باتیں ہیں، کوئی سرور کو نبین صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبتوں کو چھوڑ کر خوشیاں تلاش کرے اور پھر خوش رہ سکے؟ کبھی ہو ہی نہیں سکتا! کبھی بھی نہیں ہو سکتا!

ہماری نسبت سب سے اعلیٰ ہے: ہمارے ساتھ حضور سرور کو نبین صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت ہے قیامت کے دن اعلان ہوگا حضور سرور کو نبین صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی کہاں ہیں؟ ارے اس نسبت صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے ہی ہماری شان ہوگی ہماری عزت ہوگی۔ کیوں؟ آقا سرور کو نبین صلی اللہ علیہ وسلم وہ تھے کہ اللہ پاک نے حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرمایا میں نے آپ کی توجہ کو قبول کیا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے قبول کیا۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تو اس وقت بنایا گیا تھا جب حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا خمیر ہی نہیں بنا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت اس وقت مل چکی تھی۔ اللہ والو! اتنے بڑے حبیب سرور کو نبین صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نسبتیں ہیں، ہر پل اپنے ذہن میں رکھیں اور ہر قدم اٹھاتے ہی اندر سے سوال کریں کہ میں کون ہوں؟

مدینہ طیبہ میں مہمانوں کی ضیافت

حضرت واعلمہ بن اسحق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رمضان کے دن آگئے اور ہم اصحاب صفہ رضی اللہ عنہم! جمعین کے ساتھ تھے ہم روزہ رکھتے جب ہم افطار کرتے تو ہم میں سے ہر آدمی کے پاس اہل بیعت میں سے کوئی آتا اور ایک ایک کو لے جاتا اور شام کا کھانا اس کو کھلاتا مدینہ طیبہ میں تشریف لانے والے مہمانوں کی ضیافت

حضرت طلحہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب کوئی آدمی حضور ﷺ کی خدمت میں آتا اگر اس کا مدینہ میں کوئی آشنا ہوتا تو اس کے پاس قیام کرتا اور اگر اس کا کوئی آشنا نہ ہوتا تو اصحاب صفہ رضی اللہ عنہم! جمعین کے ہمراہ ٹھہر جاتا میں بھی انہیں لوگوں میں تھا جو اصحاب صفہ رضی اللہ عنہم! جمعین کے پاس ٹھہر گئے تھے۔ میں نے ایک آدمی کو پایا جو رسول اللہ ﷺ کی جانب سے ایک مد (تقریباً سو چھ سو گرام) کھجور دو آدمیوں کے درمیان تقسیم کرتا ایک روز آپ ﷺ نے نماز سے سلام پھیرا تھا کہ ہم سے ایک آدمی نے آپ ﷺ کو آواز دی اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں ان کھجوروں نے ہمارے پیٹ میں آگ لگا دی اور ہمارے کتان کے پٹے اس کی وجہ سے پھٹ گئے۔ (روایت میں جو لفظ حذف ہے یہ یعنی چادر کی ایک قسم کی چادر ہوتی تھی)۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے حضور نبی کریم ﷺ ممبر کی طرف متوجہ ہوئے اور ممبر پر چڑھ کر آپ ﷺ نے اللہ کی حمد و ثنا کی اس کے بعد آپ ﷺ نے ان مصائب کا تذکرہ فرمایا جن سے آپ ﷺ کو اپنی قوم کے ہاتھوں دو چار ہونا پڑا تھا اور فرمایا کہ میں اور میرا ساتھی کچھ اوپر دس رات اس طرح رہے کہ ہمارے پاس کھانے کا سامان سوائے بریر کے اور کچھ نہ تھا (بریر پہلو کے پھل کو کہتے ہیں) اور آپ ﷺ نے فرمایا اس کے بعد ہم اپنے انصاری بھائیوں کے پاس آئے ان کا سب سے بڑا کھانا کھجور ہے انہوں نے اسی سے ہماری غنچاری کی پس خدا کی قسم! اگر میں تمہارے لیے روٹی اور گوشت پاتا تو تم کو ضرور کھلاتا۔ لیکن غنقریب تم ایک ایسا زمانہ پاؤ گے یا تم میں سے بعض ایک ایسا زمانہ پائیں گے کہ اس میں ایسے پٹے پہنے گا جس طرح کہ کعبہ کا غلاف ہے اور صبح اور شام تمہارے پاس بڑے پیالے بھر بھر کر آیا کریں گے۔

محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں شام کے وقت حضور نبی کریم ﷺ اصحاب صفہ کے لوگوں کو اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم! جمعین پر تقسیم فرماتے کوئی صحابی رضی اللہ عنہ ایک آدمی کو لے جاتا اور کوئی دو کو اور کوئی تین کو یہاں تک کہ کوئی دس کو لے جاتا، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ ہر رات اپنے حضور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھ پر حضور نبی کریم ﷺ کا گزر ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے ابو ہریرہ! (رضی اللہ عنہ) میں نے کہا بلکہ یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا اصحاب صفہ رضی اللہ عنہم! جمعین کی طرف جاؤ اور ان کو بلاؤ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرات صفہ رضی اللہ عنہم! جمعین اسلام کے مہمان تھے نہ ان کی پناہ کیلئے کوئی گھر نہ تھا اور نہ ان کے پاس کچھ مال تھا جب حضور ﷺ کے پاس صدقہ آتا تو ان حضرات کے پاس اسے بھیج دیتے اور اس میں سے کچھ نہ لیتے تھے اور جب آپ ﷺ کی خدمت میں ہدیہ آتا تو آپ ﷺ آدمی بھیج کر ان حضرات کو بلاتے خود بھی اس میں سے لیتے اور ان سب حضرات کو اس میں شریک کرتے۔

حضرت طلحہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے اپنے اصحاب رضی اللہ عنہم! جمعین کو حکم دیا کہ کوئی صحابی رضی اللہ عنہ ایک آدمی کو لے گیا اور کوئی دو کو یہاں تک کہ میں باقی رہ گیا، ہم لوگوں سے آپ ﷺ نے فرمایا چلو چنانچہ ہم آپ ﷺ کے ہمراہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں پہنچے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ہم لوگوں کو کھانا اور پلاؤ..... چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک قسم کا کھجور پیش کیا ہم لوگوں نے اسے کھایا پھر وہ بنیر کے طریقہ کا حریرہ لائیں ہم لوگوں نے اسے بھی کھایا اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ہم لوگوں کو کچھ پلاؤ چنانچہ وہ ایک چھوٹا بیالہ دودھ کالائیں اور ہم لوگوں نے اسے پیلا۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا اگر تم لوگ چاہو تو یہیں رات گزارو اور اگر تم لوگوں کی مرضی ہو تو مسجد چلے جاؤ۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم لوگوں نے عرض کیا کہ ہم مسجد چلے جائیں گے۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا کہ میں نے دیکھا کہ ایک آدمی نے مجھے پیروں سے حرکت دی اور کہا کہ اس طرح کے لیٹنے کو اللہ پاک بہت بُرا سمجھتا ہے میں نے غور سے دیکھا تو وہ حضور علیہ السلام تھے۔

حضرت واعلمہ بن اسحق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رمضان کے دن آگئے اور ہم اصحاب صفہ رضی اللہ عنہم! جمعین کے ساتھ تھے ہم روزہ رکھتے جب ہم افطار کرتے تو ہم میں سے ہر آدمی کے پاس اہل بیعت میں سے کوئی آتا اور ایک ایک کو لے جاتا اور شام کا کھانا اس کو کھلاتا، ایک رات ہم پر ایسی آئی کہ ہم لوگوں کے پاس کوئی نہ آیا اور اسی طرح صبح ہوئی اگلی رات بھی اسی طرح گزری اور کوئی نہیں آیا۔ ہم نے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنی اس بات کی آپ ﷺ کو خبر دی حضور ﷺ نے اپنی ہیروی کے پاس آدمی بھیجا اور پوچھا کیا ان کے پاس کچھ کھانے کی چیز ہے؟ ازواج میں سے کوئی ایک بھی بیوی ایسی نہیں تھی جس نے قاصد کو یہ پیغام نہ دیا ہو کہ خدا کی قسم! ہمارے گھر میں آج شام کیلئے کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس کو کوئی جگر والا کھاسکے آپ ﷺ نے اصحاب صفہ رضی اللہ عنہم! جمعین سے کہا وہ سب جمع ہوئے اور آپ ﷺ نے دعا فرمائی ”اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ فَاِنَّہَا بِیَدِکَ لَا یَمْلِکُہَا اَحَدٌ غَیْرُکَ۔“ ترجمہ: اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل اور تیری رحمت سے سوال کرتا ہوں، رحمت تیرے ہاتھ میں ہے تیرے سوا کوئی اس کا مالک نہیں۔“ ابھی آپ ﷺ کی دعا ختم نہیں ہوئی تھی کہ ایک اجازت چاہنے والے نے اندر آئے کی اجازت چاہی جو ایک بھنی ہوئی بکری اور چپاتیاں لے کر حاضر ہوا، آپ ﷺ نے اس کے متعلق حکم فرمایا اور وہ ہم لوگوں کے سامنے رکھی گئی ہم نے کھایا یہاں تک کہ ہم سب کا پیٹ بھر گیا اس کے بعد آپ ﷺ نے ہم سے فرمایا میں نے اللہ پاک سے اس کے فضل اور اس کی رحمت کا سوال کیا تھا یہ تو اللہ کا فضل تھا اور اللہ نے ہم لوگوں کیلئے اپنی رحمت کا اپنے پاس ذخیرہ رکھ چھوڑا ہے۔

آنکھوں کی لاتعداد بیماریوں کا علاج

یہ نسخہ میرے بھائی نے بھی استعمال کیا ہے اس کی نظر بہت کمزور ہوئی تھی عینک کا نمبر بڑھتا جا رہا تھا کسی نے یہ نسخہ بتایا استعمال کیا تو نظر بالکل ٹھیک ہوئی، میری نانی امی نے بھی استعمال کیا ان کی آنکھوں میں سفید موتیا اتر آیا تھا۔ نانی اماں نے بھی یہ نسخہ استعمال کیا، ان کی نظر بھی بالکل ٹھیک ہوئی۔ نسخہ: بالکل خالص آب زم زم کو دن میں پانچ مرتبہ ہر نماز کے بعد آنکھوں میں ڈال لیں، اگر آنکھیں خراب ہوئیں تو بہت جلن ہوگی لیکن جیسے جیسے آنکھیں ٹھیک ہوتی جائیں گی جلن ختم ہوتی جائے گی۔ (افشاں افضل بہاولپور)

عبداللہ قریشی، کراچی

اچانک حادثات میں بچوں کو ہدایات

بچوں کو یہ بات سمجھانی چاہیے کہ کسی حادثے وغیرہ کی صورت میں سراسیمگی اور گھبراہٹ میں رونا پیٹنا بہت مضر ہوتا ہے۔ ایسے مواقع پر بچوں کو سب سے پہلے خوف پر قابو پانے کی تربیت ملنی لازمی ہے۔ ان کو خود کو خطرے سے بچانا بھی آنا چاہیے

بچے عموماً بہت ذہین ہوتے ہیں اور ان کی ذہانت کو درست سمت میں مرکوز کر کے مفید اور صحت مندرجہ اور فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں مثلاً گھر میں بچوں کو اپنی اور دوسرے لوگوں کی حفاظت یا ضرورت پڑنے پر فوری طبی امداد، معالج کی طبی یا کوئی اور ہنگامی مدد وغیرہ بچوں کی ذہانت کو مرتب اور منظم کرنا بڑوں اور خاص طور پر والدین کی اہم ذمہ داری ہے۔ درس گاہیں بھی اہم ترین رول ادا کر سکتی ہیں۔

شہری ماحول میں رہنے والے لوگوں کو گھروں میں کئی طرح کے خطرات درپیش رہتے ہیں مثلاً آگ لگنا، بجلی کا جھٹکا، کوئی ایسی صورت حال جہاں فوری طبی امداد کی ضرورت ہوتی ہے یا کوئی عام سا حادثہ ایسی صورت حال میں غیر تربیت یافتہ یا کم ذہین بچے رونے پیچنے اور بھاگنے دوڑنے لگتے ہیں جس سے مزید نقصانات کا خطرہ پیدا ہوتا ہے۔ تربیت یافتہ افراد، منظم لوگ اور باصلاحیت بچے خود

اپنی اور دوسروں کی حفاظت کا باعث ہوتے ہیں بچوں کو معمولی سی تربیت اور ہدایت دے کر اس لائق بنایا جاسکتا ہے کہ وہ کسی کی اچانک علالت مثلاً دورے قلب یا حادثے مثلاً آتشزدگی، بجلی کا جھٹکا لگنے سے کسی کی بے ہوشی، گیس، ہیٹر یا چولہے سے کسی کے جل جانے یا کسی اور طرح اچانک زخمی ہونے کی صورت میں اس شخص کو فوری حفاظت اور مدد کر کے اسے موت کے منہ میں جانے سے بچا سکتے ہیں یا معمولی مریض یا زخمی کو زیادہ خطرناک صورت حال کی جانب جانے سے روک سکتے ہیں۔ عموماً ایسے لحاظ سے مراد وہ صورت حال ہے جب گھر میں متاثرہ شخص اور ایک بچے یا کئی بچوں کے سوا اور کوئی نہ ہو۔ ان لحاظ میں ذرا سی بھی مدد نہایت کارآمد اور متاثرہ شخص کی جان بچانے کا باعث ہو سکتی ہے جبکہ معمولی سی تاخیر سے صورت حال خطرناک حد تک سنگین ہو جاتی ہے۔

پہلے تو بچوں کو جن کی عمریں نو سال سے اوپر اور بارہ سال کے درمیان ہوں، گھر میں پیش آسکنے والے ممکنہ خطرات کی اقسام سمجھانی جانی چاہئیں مثلاً کسی شخص کے شدید چوٹ لگ جانا (سر یا چھاتی پر) جس سے غشی ہو جائے یا خون بہنے لگے

کرانی چاہیے۔ بچوں کو ایسے حالات کیلئے یہ سکھانا ضروری ہے کہ وہ اپنا نام، پتہ یعنی گھر کا نمبر اور گلی وغیرہ بھی بتا سکیں۔ نیز وہ یہ بھی بتا سکیں کہ انہیں کس صورتحال کا سامنا ہے اور ان کی پکار کی نوعیت فوری ہے۔ اگر وہ ٹیلی فون ملا کر اپنا نام، پتہ، گلی محلہ اور مکان کا نمبر نیز مسئلے کی شدت نہ بتا سکا تو اس تک مدد کرنے والوں، آگ بجھانے والوں، معالج یا ایبولینس کا پہنچنا ممکن نہ ہوگا۔

بچوں کو یہ بھی سمجھانا چاہیے کہ جلد از جلد کس بڑے کی مدد حاصل کرنی ضروری ہوتی ہے۔ نیز یہ کہ پڑوسیوں سے بہتر کوئی دوست نہیں ہوتا۔ بشرطیکہ ہم بھی ان سے اسی طرح کی دوستی اور خلوص برتیں۔ پھر بچوں کو یہ بھی سمجھائیں کہ ان حالات میں کسی چیز کو بچانے سے پہلے متاثرہ شخص کی مدد اور اپنی حفاظت کرنا لازمی ہے۔ اشیاء اہم نہیں بلکہ خود ان کی اپنی جان کی حفاظت اور متاثرہ شخص کی زندگی کو بچانا اہم ہے۔ خود کو خطرے میں ڈال کر کسی ادنیٰ سی شے کو بچانے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ مثلاً اگر خدا نخواستہ کسی کے گھر میں آگ لگ جائے گھر کی اشیاء کی حفاظت کیلئے اس حد تک کوشش نہ کی جائے کہ خود افراد ہی خطرے میں گھر جائیں۔ یہ بات بچوں کو جو اپنی چیزوں اور کھلونوں سے بہت پیار کرتے ہیں ذہن نشین کرانا بہت ضروری ہے۔

اگر ہنگامی خطرناک حالات میں اپنی اور لوگوں کی حفاظت کی تربیت ہو تو سراسیمگی کے بجائے منظم عمل کیا جائے اور ہنگامی حالات جس میں مریض یا حادثے کے شکار کو چوکس رہتے ہوئے بچایا جاسکتا ہے المانک نتائج تک نہیں پہنچیں گے۔

ہائی بلڈ پریشر کیلئے گراں قدر تحفہ

اس جدید دور میں جہاں انسان کو شہین آسانشوں اور الیکٹرانک میڈیا سے بہت سی راحتیں میسر ہوئیں ہیں وہاں انہی کی وجہ سے بہت سی ایسی بیماریاں بھی جنم لے رہی ہیں جو دور قدیم میں نہ تھیں۔ ان میں سے ایک ہائی بلڈ پریشر بھی ہے یہ ایسا خطرناک مرض ہے جو ایک چلتے پھرتے انسان کو بے بس حواس باختہ اور زندگی سے عاجز بنا دیتا ہے ایسے مجبور اور بے بس حضرات کیلئے عقرب کی تیار کردہ ”فشاری“ ایک لاجواب حیرت انگیز ذوداثر دوا ہے۔ اس کے چند ماہ کا مستقل استعمال ہائی بلڈ پریشر کو ہمیشہ کیلئے بڑے ختم کر دیتا ہے۔

قیمت :- 200 روپے علاوہ ڈاک خرچ

ہائی بلڈ پریشر کیا ہے؟ اس کیلئے ماہنامہ عقرب کی گراں قدر کتاب ”ہائی بلڈ پریشر کا سائنسی روحانی علاج“ پڑھنا نہ بھولیں!

ابن زبیر بھکاری

اسلام اور رواداری

قسط نمبر 72

پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں

سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس باخلاق نبی ﷺ کے پیروکار ہیں ان کا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا آپ نے سابقہ اقطاب میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ چھپیں! فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

سائیں توکل شاہ انبالوی رحمۃ اللہ علیہ کا حسن سلوک

حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی سیرت میں بے شمار واقعات ایسے ملتے ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ مخلوق خدا پر بڑی شفقت فرماتے تھے اور اس میں ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی کی تخصیص نہ تھی۔ اس شفقت کا ایک جز ہدایت بھی تھی جو کوئی ملاقات کے لیے آتا خندہ پیشانی سے ملتے اور آپ کا تکیہ کلام تھا بندے اللہ دے۔ اس کلمے سے دوسرے کو خطاب کرتے۔

پڑوسی ہندو کا خیال: سنت رسول اللہ ﷺ کی پابندی کا آپ کو ایسا خیال تھا کہ ایک بار ہمسائے میں کوئی ہندو مر گیا۔ آپ نے اس وقت تک کھانا نہ کھا یا جب تک اسے باہر جلانے کے واسطے نہ لے گئے فرمایا پڑوسی ہے جب ان پر غم ہے تو ان سے الگ ہو کر کھانا کھانا چاہیے چنانچہ مسجد میں تشریف لے گئے اور وہیں کھانا مگا کر تھوڑا سا تناول فرمایا۔

سٹوڈنٹ اعلیٰ پوزیشن کیسے حاصل کریں؟

سٹوڈنٹس کی اکثریت امتحان اور سٹڈی کے دوران موسیقی سے مدد لیتی ہے جبکہ عبرتی کے قارئین کیسے کامیابی پاتے ہیں آپ بھی پڑھیے!!!

محترم حکیم صاحب! میں کچھ عرصہ سے آپ کے درس میں آ رہا ہوں۔ میری زندگی کے دن رات بدل گئے ہیں۔ میں سینڈ ایئر کا طالب ہوں میری زندگی بھی دوسرے ہم عمروں کی طرح گزر رہی تھی جب ٹینشن ہوتی تو ذہن پریشان ہوتا خصوصاً جب پیپر آتے تو میں میوزک سنتا اور سمجھتا کہ فریش ہو جاتا ہوں لیکن اس بار امتحانات کے دوران میں نے روزانہ ایک درس سنا اور دعا میں رورو کر اپنے پیروں کیلئے دعا کی۔ چند آنسو بہا کر پرسکون ہو جاتا اور دل میں ایک نور محسوس ہوتا۔ پیپر ہر بار بہت اچھا ہوتا اور سب سے بڑی بات کہ میرے دل کو اطمینان ہوتا تھا اب چند دن پہلے نتیجہ آیا ہے اور میں پچھلے سال کی نسبت بہت اچھے نمبروں سے کامیاب ہوا ہوں یہ صرف درس کی برکت ہے۔ (راجیل علی لاہور)

قرآن سے محبت کریں پھر برکتیں دیکھیں

جب میں پڑھتی تو والد صاحب بہت خوش ہوتے میرے والد صاحب کے شوق کو دیکھ کر حافظ جی صاحب نے مجھے بھی باقاعدہ قرأت شروع کرائی۔ چنانچہ زینت القاری، مفید القاری، سراج القاری ان کتابوں کی باریکیاں ذہن نشین کرائیں۔

میں ضلع جالندھر کی ایک بستی شیخ درویش کے ایک متوسط راجپوت گھرانے میں پیدا ہوئی۔ میرے والد صوفی اور درویش انسان تھے بارہ سال جنگل میں اپنے پیرو غلام جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے ہمراہ عبادت میں مشغول رہے میرے والد خود حفظ نہ کر سکے۔ اپنے اکلوتے لڑکے کو بہت چاہا کہ حفظ کرے مگر وہ بھی نہ کر سکا ہر وقت والد صاحب کے دل میں اس چیز کا احساس رہتا بلکہ بعض اوقات رو دیتے۔

میں ابھی پیدا نہیں ہوئی تھی والد صاحب کے دل میں یہ اشتیاق پیدا ہوا کہ جو بچا پیدا ہوگا اس کو انشاء اللہ ضرور حفظ کراؤں گا۔ اتفاق کی بات کہ میں لڑکی پیدا ہوئی تو ان کا شوق مجھ سا گیا کیونکہ اس وقت تعلیم کا اتنا چرچا نہ تھا اور یہ وہم و گمان میں بھی نہیں آ سکتا تھا کہ لڑکی بھی قرآن حفظ کر سکتی ہے میں جب گیارہ سال کی ہوئی اور چھٹی جماعت میں پڑھتی تھی تو میری بڑی بہن اتفاق سے ایک جلسے میں گئیں وہاں ایک حافظ خوشی محمد صاحب نے قرآن مجید کی تلاوت قرأت سے کی وہ اتنی خوش الحانی سے پڑھتے تھے کہ سننے والوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے تھے۔ میری بہن نے گھر آ کر والد سے ذکر کیا میرے والد انہیں تلاش کر کے گھرا لے کہ میری لڑکی کو بھی قرأت سکھا دو۔ انہوں نے قبول کر لیا پھر مجھے قرأت سکھانی شروع کر دی میرے ذوق و شوق اور خوش الحانی کو دیکھ کر وہ بہت محنت سے پڑھانے لگے۔ جب میں پڑھتی تو والد صاحب بہت خوش ہوتے میرے والد صاحب کے شوق کو دیکھ کر حافظ جی صاحب نے مجھے بھی باقاعدہ قرأت شروع کرائی۔ چنانچہ زینت القاری، مفید القاری، سراج القاری ان کتابوں کی باریکیاں ذہن نشین کرائیں۔ میں دن بدن شوق اور دلچسپی سے پڑھتی تو حافظ صاحب بڑی توجہ اور پیار و محبت سے پڑھاتے اور چند ایک سورتیں حفظ کرا کر ان میں خاص طور پر خوش الحانی، مصری لہجے اور عربی لہجے کی مشق کرائی۔ بستی میں ایک نیا چرچا تھا۔ آواز بھی خدا داد چیز ہے اس سے اور بھی لذت پیدا ہو جاتی ہے۔ دور دور سے لوگ سننے کیلئے آتے اور میرے والد خوشی سے مجھے سننے کی اجازت دے دیتے۔

اتفاق کی بات یہ کہ شعبان کا مہینہ تھا۔ حافظ جی صاحب پڑھاتے پڑھاتے کہنے لگے ”بیٹی تم نے بہت سی سورتیں حفظ کر لیں آؤ حساب لگائیں کہ کتنے پارے حفظ ہو گئے

ہیں۔ انہوں نے حساب لگایا تو سات پارے میں نے حفظ کر لیے تھے۔ فرمانے لگے ہمت کرو اس دفعہ رمضان شریف میں اپنے محلے کی عورتیں اکٹھی کر کے فجر کی نماز کے بعد سب کو قرآن سنایا کرو۔ میں حوصلہ نہیں کر سکتی تھی لیکن انہوں نے میری ہمت بڑھائی ہمارے محلے میں تقریباً سب ہی شریف لوگ تھے سیدھے سادے اور سیدھی سادی زندگی گزارنے والے۔ چنانچہ رمضان شریف آیا تو سب عورتیں خوشی سے فجر کی نماز کے بعد ہمارے گھر آئے لگیں۔ میرا شوق بڑھنے لگا رات کو جتنا یاد کرتی صبح کو فجر کی نماز کے بعد میں سنا دیتی عورتیں بہت خوش ہوتیں اور میں بھی بہت دلچسپی لینے لگی۔ جتنی سورتیں حفظ تھیں وہ آسانی سے سنا دیں۔ اب عورتیں پیچھا نہیں چھوڑتی تھیں اور خود بھی دل چاہتا کہ رمضان شریف ایسے ہی پورا ہو۔ عجیب لطف ولذت محسوس ہوتا۔ حافظ کھل چکا تھا اور طبیعت ادھر مائل ہو چکی تھی۔ سچی بات ہے جو دل کو اس سچے کلام کی طرف راغب کرے خدا خود اس کیلئے ایسے ایسے وسائل مہیا کر دیتا ہے جو کسی کے وہم و گمان میں بھی نہیں وہ وسیع راستے کھلتے ہیں۔

پھر یہ حال تھا کہ رات کو جتنا یاد کرتی فجر کے بعد میں عورتوں کو بٹھا کر سنا دیتی۔ اس طرح سارے رمضان شریف میں بیس پارے میں نے سنا دیئے میری خوشی کی انتہا نہ رہی اور گھر والے خاص کر والد صاحب پھولے نہ سات سو دو دل میں ایک لگن اور ولولہ پیدا ہو گیا۔

یہ بتا دینا ضروری سمجھتی ہوں کہ ان دنوں میں مدرسۃ البنات جالندھر میں پڑھ رہی تھی اس میں دنیاوی تعلیم کے ساتھ مذہبی تعلیم ضروری بلکہ لازمی تھی۔ مدرسۃ البنات کے بانی مولانا آقا جی صاحب اور ان کی بیوی مجھے دل و جان سے چاہتے تھے بلکہ جب تک زندہ رہے اپنی بیٹیوں سے کبھی کم خیال نہیں کیا۔

خدائے تعالیٰ دونوں کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین۔ وہ مجھے سکول ٹائم کے بعد پڑھاتے رہے۔ چنانچہ میں نے قرآن مجید کا ترجمہ اور حدیث شریف صحیح بخاری اور ان نیک ہستیوں سے پڑھی وہ بھی مجھے بہت محنت اور شوق سے پڑھاتے رہے۔ اگلے سال پھر رمضان کا مہینہ آیا تو میں قرآن پاک کی مکمل حافظ تھی۔ میں خود حیران تھی کہ یہ کیسے اتنا بڑا کام اتنی جلدی اور ہنسے کھیلے خدا کی قدرت سے معجزہ بن گیا۔

بکھری شخصیت میں خود اعتمادی سے نکھار

مسز بسین

یہ خیال دل میں ہرگز نہ لائے کہ آپ میں جو خامیاں ہیں وہ آپ کے مزاج کا حصہ ہیں اور آپ ان سے کسی طور بھی پیچھا نہیں چھڑا سکتے ہیں۔ آپ بھی خود اعتماد انسان بن سکتے ہیں شرط صرف یہ ہے کہ آپ اس تبدیلی کیلئے ہمہ تن کوششیں کرنے پر ہمہ تن آمادہ ہوں

ایک عالم کا قول ہے کہ اپنے اوپر یقین رکھنا جہاد کا درجہ رکھتا ہے مگر جن لوگوں میں خود اعتمادی نہیں ہوتی ہے ان کے دلوں میں یقین کی حرارت پیدا نہیں ہو سکتی۔ وہ انسان جو اپنی صلاحیتوں پر یقین رکھتا ہے ناکامی کو آخری اور حتمی ماننے سے انکار کر دیتا ہے اور حصول مقصد کے لیے مسلسل جدوجہد کرتا رہتا ہے اور بالآخر کامیاب رہتا ہے لیکن جس انسان میں خود اعتمادی نہیں ہوتی وہ ہر ناکامی کو اپنی تقدیر کا حصہ قرار دے کر پست سے پست تر ہوتا چلا جاتا ہے۔

خود اعتمادی کا فقدان عملی زندگی میں کس شکل میں نمودار ہوتا ہے؟ اگر آپ اس اہم سوال کا جواب ذہن نشین کر لیں تو آپ کو اپنے کردار کا یہ نقص دور کرنے میں بڑی مدد ملے گی۔ انسان میں خود اعتمادی کے فقدان کی سیکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں اور لاکھوں شکلیں ہو سکتی ہیں مگر ان سب میں ایک چیز مشترک ہوتی ہے وہ قدر مشترک یہ ہے کہ ایسے لوگ ہمیشہ اس واسطے میں مبتلا رہتے ہیں کہ نامعلوم لوگ ان کے بارے میں کیا سوچ رہیں یا یہ کہ فلاں موقع پر میں نے ایسا کیا تو نجانے لوگ کیا سوچیں گے۔ کم ہمت لوگ اپنے اس واسطے کو اپنے لیے ایک مستقل رکاوٹ بنا لیتے ہیں۔ اگر آپ میں خود اعتمادی کا فقدان ہے تو آپ اپنے حالات پر غور کریں، میرا دعویٰ ہے کہ مذکور بالا عیب آپ کو اپنی شخصیت میں خود ہی نظر آجائیں گے۔ ایسے لوگوں میں یا تو اپنے اوپر دوسروں کی جانب سے کی جانے والی کسی ملامت کا خوف ہوگا یا پھر اپنے کسی فعل سے دوسروں کی نظروں میں احمق اور بدھو کہلوائے جانے کا ڈر ہوگا۔ اگر آپ کی یہ ذہنی حالت ہے تو گویا آپ ایک عذاب میں مبتلا ہیں جو آپ کے قلب و دماغ کو مسلسل بے کار کیے ہوئے ہے۔ آپ کو اس عذاب میں مبتلا ہونے کی حالت میں یہ بھی محسوس ہو رہا ہوگا کہ دوسرے لوگ خوش و خرم اور مطمئن ہیں، صرف آپ ہی وہ واحد شخص ہیں جو پریشان ہیں آپ ایسے دوسرے لوگوں کی طرح جنہیں آپ اپنی دانست میں مطمئن اور خوش و خرم سمجھتے ہیں کے جیسے بننے کی آرزو کریں گے۔ مگر یہ اس وقت تک ممکن نہیں جب تک آپ اپنے اندر خود اعتمادی پیدا نہ کر لیں۔

کا زندگی سے متعلق سب سے ابتدائی تجربہ افسوسناک تھا جس کی وجہ سے آپ میں اپنے اور اپنی شخصیت کے بارے میں شعور ذات پیدا نہیں ہوا لیکن اب جبکہ آپ کو اپنی اس بنیادی خامی کی اصل وجوہ کا علم ہو گیا ہے تو پھر آپ اپنی اس بنیادی خامی کو دور کرنے کیلئے مناسب اقدامات کر سکتے ہیں۔ یہ اقدامات جو آپ کی زندگی میں خود اعتمادی کے خاتمے میں مددگار ثابت ہو گئے مندرجہ ذیل ہیں:-

ماضی کے بجائے حال کی فکر کریں: ماضی کو بھول جائیے، حال پر نظر رکھیں، مستقبل کی فکر کیجیے اور اپنے ذہن میں اس خیال کو ہر لمحہ تازہ رکھئے کہ آپ کا خود کو کچھ نہ سمجھنا بالکل غلط ہے۔ اپنی شخصیت کو تسلیم کریں: اپنی شخصیت کو خود تسلیم کیجئے اور اپنی صلاحیتوں کو سمجھنے کی کوشش کریں خود کو برابر اس بات کا یقین دلاتے رہیے کہ آپ کی ذات بھی اتنی ہی اہم ہے جتنی کہ کسی دوسرے شخص کی ہو سکتی ہے۔

اپنی شخصیت کو قابل قبول بنا لیں: اپنی خامیوں کے ساتھ از خود اپنی قابلیتوں کو بھی تسلیم کیجئے۔ خود کو زیادہ سے زیادہ اہم، پرکشش اور قابل قبول بنانے کی کوشش کرتے رہیے۔ اگر بظاہر آپ کا سراپا دلکش نہیں ہے تو خود کو بننے سنورنے کی جانب مائل کیجئے۔ اپنے دل میں یہ خیال ہرگز مت لائیں کہ آپ لباس، میک اپ یا دیگر لوازمات سے خود کو آراستہ کرنے کے قابل نہیں ہیں۔

اپنی خوبیوں کو ابھاریے: اپنے اندر موجود ہر خوبی کو ابھاریے۔ اپنی ہر صلاحیت کو نمایاں کیجئے۔ اپنے اندر پوشیدہ جو ہر قابل کو دنیا کے سامنے لائیے۔ انہیں مت چھپائیے، ان کا چھپانا انکساری نہیں بلکہ آپ کی خود اعتمادی کا خون ہے۔ جب آپ میں اپنی ذات کا شعور بیدار ہو جائے گا تو آپ خود کو ایک اہم انسان کی حیثیت سے تسلیم کر لیں گے۔ اس کے بعد آپ اپنے ارد گرد موجود لوگوں سے اچھے اور خوشگوار مراسم قائم کرنے کی جانب توجہ دیجئے۔ وہ لوگ یقیناً آپ کے اچھے دوست ثابت ہوں گے اور انہیں بھی آپ کے ساتھ دوستی کا تعلق استوار کرنے میں خوشی محسوس ہوگی۔ یہ نکتہ یاد رکھیں کہ اپنے دل سے ”خود کے کچھ نہ ہونے“ کا داہمہ ہمیشہ کیلئے نکال دیں۔

خود اعتمادی کا درست مفہوم خود پر بھروسہ ہے اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ حد سے تجاوز کر جائیں یا مصنوعی شخصیت اور متکبرانہ انداز گفتگو اختیار کریں اگر آپ کو یہ غلط فہمی ہو کہ خود کو دوسرے لوگوں کیلئے اس طرح قابل قبول بنا سکیں گے تو یہ آپ کی خامی ہے اسے جلد دور کر لیجئے۔

جون میں گرمی سے کیسے بچا جائے؟

ڈاکٹر سائرہ نسیم ملتان

سامنے کام کرنے والے اور طلبہ و طالبات جب دوپہر کو واپس آتے ہیں تو گرمی کی تپش کا شکار ہو جاتے ہیں۔

موسم گرما میں پانی کا استعمال بڑھا دیا جائے اور اس میں قدرے نمک ملا کر پیئیں، ٹھنڈے مشروبات، لمبوں کی سبزیئیں، شکر کا ستو ملا شربت، بزرگی کا شربت اور لسی پیئیں۔ گرم اشیاء کم سے کم استعمال کریں۔ دھوپ کے اوقات میں بلا ضرورت باہر نہ نکلیں اگر نکلنا ضروری ہو تو سر ڈھانپ کر نکلیں۔ گہرے رنگدار خصوصاً سیاہ رنگ کے کپڑے نہ پہنیں کیونکہ یہ گرمی کو جلد جذب کرتے ہیں جبکہ ہلکے رنگوں کے سوتی کپڑے استعمال کریں جو اکثر مفید ہوتے ہیں۔ طلباء و طالبات سکول سے واپسی پر سر پر گیلیا کپڑا رکھیں۔ مناسب جوتے پہنیں۔ تلی ہوئی ناقص باسی اور نشاستہ والی غذائیں ہرگز نہ کھائیں۔ موی سبزیاں اور پھل زیادہ کھائیں۔ فالسہ، کھیر اور تربوز کا استعمال زیادہ رکھیں جبکہ آلو بخارا بھی اس مرض میں مفید ہے۔

لو لگنے کا علاج

اگر کسی کو لو لگنے کا حملہ ہو تو فوری طور پر مریض کو ٹھنڈی ہوا دار جگہ پر افقی حالت میں لٹایا جائے۔ جسم پر برف ملے پانی سے غسل کرائیں۔ مریض کی جلد کو آہستہ آہستہ ٹھنڈے پانی سے گیلیا کر کے پچکے سے ہوا دی جائے۔ یہ ایک خطرناک مرض ہے اس میں مریض بے ہوش بھی ہو جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں نمک ملا پانی اس وقت نہ دیں جب تک مریض ہوش میں نہ آئے کیونکہ بے ہوشی میں یہ پانی سانس والی نالی کے ذریعے پیچھڑوں کو متاثر کر سکتا ہے۔ برف کے پانی میں پٹیاں جھگو کر پیشانی پر رکھیں۔ خمیرہ مروارید 6 گرام کی مقدار میں دل کی گھبراہٹ کیلئے استعمال کریں۔

کچے آم کورا کھ میں رکھ دیں پندرہ منٹ بعد نکال کر اس کا رس اچھی طرح چوڑ کر چینی و برف ملا کر وقفہ وقفہ سے پلائیں۔

وظیفے سے تمام پریشانیاں ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کے پاس اپنی پریشانیاں لیکر آیا تھا آپ نے مجھے یتاعظیہ، یتاعلیہ، یتاعلیہ، یتاعظیہ والا وظیفہ دیا تھا اور ساتھ دو رکعت نماز صلوٰۃ توبہ و صلوٰۃ الحاجت سورۃ فاتحہ کے بعد آیہ الکرسی پڑھے۔ اس عمل کے پڑھنے سے مجھ پر لوگوں کا قرض تھا وہ ختم ہو گیا میری باقی تمام پریشانیاں آہستہ آہستہ ختم ہو گئیں میرے بچے بیمار رہتے تھے اب وہ بھی ٹھیک ہو گئے ہیں میرا کاروبار بالکل نہیں چل رہا تھا اب اللہ کا شکر ہے کہ میرا کاروبار پہلے سے کافی ٹھیک ہو گیا ہے۔ (عبدالرحمن طاہر خان پور)

حرارت بڑھ جانے کی وجہ سے مریض بار بار پانی طلب کرتا ہے کیونکہ حرارت کے باعث اس کی پیاس میں بہت اضافہ ہو جاتا ہے۔ پانی پینے کے باوجود اسے بار بار پیاس لگتی اور ہونٹ و منہ خشک رہتے ہیں لہذا مریض بے چینی سے بار بار پانی طلب کرتا ہے پاکستان میں موسم گرما کا انتہائی مہینہ جون ہے۔ اس موسم میں سورج چونکہ منطقہ حارہ سے قریب ہوتا جاتا ہے۔ اس میں حرارت کی شدت ہوجاتی ہے۔ اکثر اوقات تیز ہوائیں آندھی کا باعث بن جاتی ہیں۔ یا کبھی ہوا میں ٹھہراؤ کی وجہ سے جس پیدا ہو کر کنگی تنفس کا باعث ہوتا ہے۔

اس ماہ میں بلغم اور خون کا غلبہ جاتا رہتا ہے اور صفراوی غلط کا زور شروع ہو جاتا ہے۔ چونکہ اس غلط کا مزاج گرم خشک ہے اس لیے اس کی کثرت کے باعث انسان کو پیاس کی شدت محسوس ہوتی ہے۔ ایک مرتبہ پانی پینے سے تسلی نہیں ہوتی۔ اس لیے انسان بار بار پانی پینے پر مجبور ہوتا ہے۔ منہ کا مزہ کڑوا رہتا ہے زبان خشک ہوتی ہے اور حلق میں کانٹے پڑ جاتے ہیں۔ سایہ میں رہنے والوں کی جلد زرد اور دھوپ میں کام کرنے والوں کی سیاہ ہو جاتی ہے اور یہ رنگت مادہ ملونہ کی کمی بیشی پر منحصر ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ گرمی کی شدت سے پسینہ بہت زیادہ خارج ہوتا ہے اگر کچھ جسمانی مشقت کی جائے تو پسینہ کی مقدار بڑھ جاتی ہے جس کے ساتھ نمکیات بھی ضائع ہونے لگتے ہیں اور اس طرح جسم میں ان کی کمی بھی واقع ہو جاتی ہے۔ گرمی کی شدت سے لو کے لگنے کی تکلیف بھی لاحق ہو سکتی ہے جو کہ ایک مہلک عارضہ ہے۔

شدید پیاس

حرارت بڑھ جانے کی وجہ سے مریض بار بار پانی طلب کرتا ہے کیونکہ حرارت کے باعث اس کی پیاس میں بہت اضافہ ہو جاتا ہے۔ پانی پینے کے باوجود اسے بار بار پیاس لگتی ہے اور ہونٹ و منہ خشک رہتے ہیں لہذا مریض بے چینی سے بار بار پانی طلب کرتا ہے۔

سر چکرانا

مریض کو اکثر سر کے چکرانے اور درد کرنے کی شکایت رہتی ہے اور اسے چلتے وقت توازن قائم رکھنے میں مشکل پیش آتی ہے۔

تے اور متلی

مریض کو اکثر اوقات تے آجاتی اور اس کا جی متلاتا ہے کوئی بھی چیز نگلتے وقت یہ شکایت زیادہ ہو جاتی ہے۔

بے ہوشی

لو لگنے کا سب سے خطرناک مرحلہ مریض کا بے ہوش ہو جانا ہے جس سے مریض کا قدرتی مدافعتی نظام کمزور ہو جاتا ہے اور اسے بار بار بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں جو موت کی شکل بھی اختیار کر لیتے ہیں کیونکہ لو لگنے سے جسم کا قدرتی مدافعتی نظام ہی متاثر نہیں ہوتا بلکہ دوران خون اور اعصابی نظام بھی متاثر ہوتا ہے۔

حفاظتی تدابیر

لو لگنے سے عموماً وہ لوگ متاثر ہوتے ہیں جو شدت کی گرمی میں بھی تیز دھوپ میں باہر نکلنے یا کام کاج کرتے ہیں۔ گرمی کے اوقات میں باہر مزدوری کرنے والے گرم جھٹیوں کے

دل کی دھڑکن بڑھ جانا

جب گرمی کی شدت کسی فرد کو متاثر کرتی ہے تو بدن کا درجہ حرارت اچانک بڑھ جاتا ہے اور مریض نڈھال ہو جاتا ہے جس سے اس کی جسمانی صحت اور احساسات میں تبدیلی آجاتی ہے اس کی جلد گرم خشک اور سرخ ہو جاتی ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ متاثرہ انسان لو لگنے (سن سٹروک) کا شکار ہو چکا ہے۔

دل کی دھڑکن بڑھ جانا

جب کسی کو لو لگتی ہے تو اس کا دوران خون تیز ہو جاتا ہے۔ اس سے اس کے دل کی دھڑکن مزید بڑھ جاتی ہے اور بعض اوقات اسے اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

اعصابی کچھاؤ

خون میں بعض کیمیائی تبدیلیوں اور دوران خون کی تیزی کے

نیکوں کا سیزن آرہا ہے تیاری کر لیں!

روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 جون بروز پیر 11 بجکر 7 منٹ سے لیکر 12 بجکر 1 منٹ تک 22 جون بروز جمعہ عصر تا مغرب 28 جون بروز جمعرات دوپہر 3 بجے سے لیکر 4 بجکر 21 منٹ تک یازدہ وُفّ یاوِ اِسعٰی یا اللہ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکا ری بن کر، خلوص دل، درددل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سونے صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پھلی روشنی آپ کے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائزہ صد قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ کی تمام جائزہ ادیں ضرور پوری ہوگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ: 1- روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بناسکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں زندگی میں پہلی بار کسی رسالے میں خط لکھ رہی ہوں کیونکہ اس سے پہلے میں نے سینکڑوں رسالے پڑھے لیکن عقبري جیسا کوئی نہ پایا اور جو فیض مجھے عقبري سے ملا کسی سے نہ ملا۔ محترم حکیم صاحب! میرے آدھے سر میں ہمیشہ درد رہتا تھا کبھی کم اور کبھی زیادہ۔ میں نے بہت سی ادویات استعمال کیں لیکن فائدہ صرف وقتی ہوتا۔ چند ماہ پہلے میں نے روحانی محفل میں موجود ذکر کرنا شروع کیا اور ہر ماہ باقاعدگی سے کرتی رہی اب اللہ کا شکر ہے کہ میرے سر کا درد بالکل ختم ہو گیا ہے۔ (ماہ جنیل لاہور)

شعبان کے پہلے جمعۃ المبارک کو جو کوئی نماز مغرب کے بعد نماز عشاء سے پہلے دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی دس مرتبہ سورۃ اخلاص ایک مرتبہ سورۃ الناس پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے ایمان کی سلامتی و ترقی عطا فرمائے گا

شعبان کی عبادات

ہوئے اپنے گناہوں کی معافی مانگنا انسان کو حقیقی کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بندے پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرماتا ہے۔ اس مبارک اور بابرکت شب میں صلوٰۃ الخیر پڑھنے سے بہت سی برکات حاصل ہوتی ہیں۔ یہ نماز سلف صالحین سے منقول ہے اور یہ نفل نماز شعبان المعظم کی پندرہویں شب نماز عشاء کے بعد پڑھی جاتی ہے اس میں ایک سو رکعتیں ہیں اور دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھی جاتی ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھی جاتی ہے۔ اس نماز کے بارے میں حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تیس صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے بیان کیا کہ اس رات کو جو کوئی یہ نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف ستر مرتبہ نگاہ کرتا ہے اور ہر بار اس کی طرف دیکھنے پر اس کی ستر حاجتیں پوری کرتا ہے جن میں سب سے ادنیٰ اس کے گناہوں کی مغفرت ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

نوافل اور روزہ: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جب شعبان کی پندرہویں شب آئے تو تم رات کو قیام کیا کرو یعنی نوافل پڑھو اور دن کو روزہ رکھو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اس شب میں غروب آفتاب ہونے کے بعد ہی آسمان دنیا پر نازل ہوتا ہے اور فرماتا ہے کہ کوئی بخشش چاہنے والا ہے تاکہ میں اس کو بخش دوں کوئی رزق مانگنے والا ہے کہ میں اس کو رزق عطا کر دوں کوئی مصیبت میں مبتلا ہے کہ میں اس کو عافیت دوں۔ اور ایسے ہی فرماتا رہتا ہے یہاں تک کہ صبح طلوع ہو جاتی ہے۔ (ابن ماجہ) جو کوئی شعبان المعظم کی چودہ تاریخ کو روزہ رکھے اور افطاری کے وقت سے چند منٹ پہلے تک باوضو حالت میں چالیس مرتبہ یہ پڑھے: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ تو پروردگار عالم اس کے گزشتہ گناہوں کو بخش دے گا۔ نماز عشاء کے بعد شعبان کی چودہ تاریخ کو نماز عشاء کی ادائیگی سے قبل جو کوئی آٹھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اسے گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔

دو رکعت نفل: جو کوئی شعبان کے مہینہ کی پہلی شب نماز تہجد کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور رکوع و سجود میں معمول کی تسبیح پڑھنے کے بعد یہ کہے: سُئِوُحُ قُلُودُوسُ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبحَانَ خَالِقِ الثُّوْرِ سُبحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ تُو پروردگار عالم اسے جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھے گا اور جنت میں جگہ عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ بارہ رکعت نوافل: شعبان المعظم کی پہلی تاریخ کو نماز عشاء کے بعد جو کوئی بارہ رکعت نوافل دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ دُرود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرمائے گا اور اس کو نیکی کی توفیق عطا فرمائے گا۔

پہلا جمعہ: شعبان کے پہلے جمعۃ المبارک کو جو کوئی نماز مغرب کے بعد نماز عشاء سے پہلے دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی دس مرتبہ سورۃ اخلاص ایک مرتبہ سورۃ الناس پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے ایمان کی سلامتی و ترقی عطا فرمائے گا۔ چار رکعت نوافل: شعبان کے مہینہ کے پہلے جمعہ کی شب نماز عشاء کے بعد جو کوئی چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور اس نفل نماز کا ثواب خاتون جنت حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بخشے تو بفضل باری تعالیٰ اسے جنت میں جگہ عطا ہوگی۔

چودہ شعبان المعظم: جو کوئی شعبان کے مہینہ کی چودہ تاریخ کو نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ حشر کی آخری تین آیات ایک ایک مرتبہ اور تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اسے گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔

صلوٰۃ الخیر: شب برأت میں نوافل اور ذکر الہی کی بہت فضیلت ہے اس شب نوافل ادا کرنا شب بیداری کرتے ہوئے ذکر الہی کرنا، اللہ تعالیٰ سے عجز و انکساری کے ساتھ گڑ گڑا کر روتے

شیخ عبد الحمید خیاطؒ کے روحانی وظائف

اگر کوئی لڑکا یا لڑکی ہر وقت باہر گھومتا ہے گھر میں نہیں رہتا اور نہ کسی قسم کا کہنا مانتا ہے اور نہ کوئی کام کاج کرتا ہے۔ گھر والے اس سے بہت پریشان ہیں تو اس کا حل یہ ہے کہ معوذتین یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس با وضو ایک سو بار پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر دیں

جامہ کر کے عورت کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی حمل قرار پائے گا۔ وہ آیت یہ ہے: **وَلَوْ اَنَّ قَرْاٰنًا سُبُّوْتَ بِهٖ الْحَبٰلُ اَوْ قُطِعَتْ بِهٖ الْاَرْضُ اَوْ كَلِمَةٌ بِهٖ الْمُؤْمِنُوْنَ بَلَّ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا (الرعد 30)**

بچے کی ام الصبیان کے مرض سے حفاظت
جس عورت کے بچے ام الصبیان کے مرض میں مر جاتے ہوں شروع حمل سے یعنی حمل ٹھہر جانے کے بعد یہ عمل شروع کرے اور بچے کے دودھ پینے تک برابر یہ عمل جاری رہے۔ وہ عمل یہ ہے:-

تین مرتبہ **سَلِّمْ قَوْلًا لِّمَنْ دَبَّرَ لَّحِیْمٌ**
روٹی کے ٹکڑے یا بسکٹ پر با وضو لکھ کر حاملہ کو کھلائیں یا زعفران کو عرق گلاب میں گھول کر اس سے گاندھ پر لکھیں پانی سے دھو کر پانی حاملہ عورت کو پلا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ ہر مرض سے محفوظ رہے گا اور عطر طبعی کو پہنچے گا۔ یہ عمل روزانہ کرنا ہے نافع نہیں کرنا نافع کرنے سے عمل ٹوٹ جائے گا۔ لہذا پابندی لازمی ہے اور نماز پابندی سے ادا کریں۔

وسوسہ نفسانی سے نجات
جو شخص طرح طرح کے وسوسوں میں مبتلا ہو اور اس کے سبب ذہنی سکون بر باد ہو گیا ہو اور اسے سیدھے خیالات نے اسے اور اس کی صحت کو تباہ کر دیا ہو اور ہر وقت پریشان رہتا ہو تو اسے چاہیے کہ نماز چھگنا نہ کی پابندی کرے اور با وضو **اَللّٰھُمَّ 66** بار کسی پاک چٹنی کے برتن پر با وضو لکھ اور پانی سے دھو کر وہ پانی پی لے۔ لکھنے کیلئے زعفران کو عرق گلاب میں گھول لے۔ روزانہ یہ عمل آکٹالیس دن تک کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وسوسے شیطانی اور وسوسے نفسانی سے مکمل نجات حاصل ہوگی۔ اگر خود لکھنا نہ جانتا ہو یا لکھ نہ سکتا ہو تو دوسرے سے لکھوایا کرے یا آٹھ دن کیلئے آٹھ دس چٹنی کی پلیٹوں میں کسی سے با وضو لکھو لے اور با وضو گھول کر پانی پی لیا کرے۔

گردوں کی بیماری کا علاج
اگر کوئی شخص گردوں کی بیماری کا شکار ہو اور اس کا پیشاب قطرے قطرے آتا ہو یا پیشاب میں جلن اور چھین ہو تو

ہر قسم کے فتنہ سے حفاظت
اگر کسی شخص سے شیطان صفت لوگ دشمنی کر رہے ہوں اور ہر روز ایک نیا فتنہ کھڑا کرتے ہوں تو ان کے شر سے حفاظت کیلئے۔ پانچ وقت نماز کی پابندی کی جائے اور ہر نماز سے قبل با وضو تین بار درود شریف پڑھے اس کے بعد تین مرتبہ آیت انکری پڑھے اس کے بعد تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنی دونوں ہتھیلیوں پر دم کرے اور اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شر پسند لوگوں کے شر سے حفاظت رہے گی ان کا شر و فتنہ انہی پر لوٹ جائے گا۔

ہر قسم کے مرض سے نجات
اگر کسی مریض کا مرض سمجھ میں نہ آتا ہو اور اسے کوئی دوا فائدہ نہ دیتی ہو اور مریض کی حالت دن بدن گرتی جا رہی ہو تو اس کیلئے یہ عمل باعث شفاء ہوگا۔ مریض جلد ہی صحت یاب ہو جائے گا۔ عمل یہ ہے:-

سورج نکلنے سے پہلے با وضو جا کر بیری کے سات پتے توڑ کر لائیں اور با وضو اس کو سل پر باریک پیس لیں پھر پیسے ہوئے پتوں کو ایک بالٹی پانی میں ملا دیں اور بیری کے اس آمیزے کو پانی میں خوب حل کریں اور ہاتھ پانی میں چلاتے وقت وقت آیت انکری سات مرتبہ پڑھیں اور اس پانی پر دم کر دیں اور اس پانی سے مریض نہالے۔ اس وقت صابن وغیرہ لگانے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ پانی سے تمام بدن بھیج جائے۔ سات روز بلا نافع یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کتنا ہی خطرناک مرض ہوگا اس سے مریض ٹھیک ہو جائے گا۔ یہ احتیاط رہے کہ نہانے کے دوران گرنے والا پانی گندی نالی یا گٹر میں نہ جائے بلکہ کسی زمین پر گرے۔ اگر ایسا مکان ہو جس کا پانی گندی نالی یا گٹر میں جاتا ہو تو مریض کو کسی ٹب میں بٹھا کر پانی ڈال دیا جائے اور وہ پانی دور کسی جگہ ڈال دیا جائے یا سڑک، گلی یا راستے میں چھڑک دیا جائے۔

اولاد کے لیے
اگر کسی عورت کو حمل قائم نہ ہوتا ہو جس کے سبب اولاد سے محروم ہو تو مندرجہ ذیل آیت با وضو ہرن کی جھلی پر لکھ کر موسم

اور کوئی دوا کارگر نہ ہوتی ہو تو بارش کے پانی پر یا عرق گلاب کی بوتل پر سورۃ الم نشرح (پ 30) کو بھی نماز کا پابند شخص چاہے مرد ہو یا عورت با وضو گیارہ بار پڑھ کر دم کر دے اور وہ پانی دن میں چار بار (صبح ناشتہ سے قبل، ظہر کے وقت، عصر کے بعد، سوتے وقت) پانی پینے سے پہلے سات بار درود ابراہیمی پڑھنا ہے پھر تین تین گھونٹ مریض کو پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ گردے کی بیماری، پیشاب کی جلن دور ہو جائے گی اور پیشاب فطری انداز میں آنے لگے گا اور آپریشن کرانے کی ضرورت بھی نہیں پڑے گی۔

اوپری اثرات کے سبب باہر گھومنا
اگر کوئی لڑکا یا لڑکی ہر وقت باہر گھومتا ہے گھر میں نہیں رہتا اور نہ ہی کسی کا کہنا مانتا ہے اور نہ کوئی کام کاج کرتا ہے۔ گھر والے اس سے بہت پریشان ہیں تو اس کا حل یہ ہے کہ معوذتین یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس با وضو ایک سو بار پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر دیں اور چار وقت (صبح ناشتہ سے قبل، دوپہر کو کھانے سے قبل، عصر کے بعد اور بعد نماز عشاء) مریض کو پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ مریض اوپری اثرات سے محفوظ ہو جائے گا۔ یہ عمل آکٹالیس دن روزانہ کرنا ہے۔ نافع نہیں کرنا۔ نماز کی پابندی لازمی کریں۔

بدنیت اور ٹھگ سے نجات
اگر کوئی بدنیت اور ٹھگ ذہنیت کا مالک ہو اور کسی کے مال پر جائیداد پر ناجائز قبضہ کر لے یا رقم لے کر واپس نہ کرے تو اس کیلئے روزانہ تین بار سورۃ یسین شریف ایک وقت مقررہ پر پڑھے۔ یہ عمل اس وقت تک کرے جب تک قرضہ وصول نہ ہو جائے یا جائیداد کا قبضہ بحال نہ ہو جائے انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے مال وصول ہو جائے گا اور جائیداد کا قبضہ بھی مل جائیگا۔

ہائی بلڈ پریشر کا مجرب نسخہ

حوالہ: طباشر 12 گرام، بی دانہ 12 گرام، الاچھی خور 12 گرام، ان ادویات کو باریک پیس لیں۔ اس کی سات پڑیا بنالیں۔ ایک پاؤ دودھ گرم لے کر ٹھنڈا کرنے کے بعد ایک پڑیا اس میں ڈال دیں اور اسے رات کو چھت پر رکھ دیں۔ صبح اس میں ایک پاؤ پانی ڈال کر بیس دفعہ پھینٹیں۔ پھر کھانا کھانے سے پہلے پی لیں۔ کھانا ایک گھنٹہ بعد کھائیں۔

ایک ہفتہ کے بعد بلڈ پریشر چیک کرائیں۔ انشاء اللہ پہلے سے بہت زیادہ فرق ہوگا۔ (حاجی محمد وارث راولپنڈی)

چوہدری بلال، اوکاڑہ

آم بتائے فائدے ہی فائدے

آم کا گودا چہرے پر مل کر سوکھنے پر ٹھنڈے پانی سے دھونے سے چہرہ صاف اور ملائم ہو جاتا ہے۔ مینائی کو قوت دیتا ہے بشرطیکہ آم کھانے کے بعد کچی لسی پی جائے۔ ورنہ نقصان دہ ہے۔ آم منہ کی بے مزگی کو دور کرتا ہے۔ بدن کارنگ کھترتا ہے

پھلوں میں آم کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ یہ منطقہ حاملہ کو روزانہ کھلایا جائے تو ایسا کرنے سے بچہ تندرست و معتدلہ کا بہت ہی ہر دل عزیز پھل ہے جسے ایشیائی پھلوں کا اور صحت مند پیدا ہوتا ہے۔

آم کا اچار بھوک بڑھاتا ہے اور ورم طحال کو مفید ہے۔ کچے آم جب ان میں گھٹلی بنی ہو خشک کر کے سفوف بنا کر چینی ملا کر ایک تولہ روزانہ ہمراہ پانی کھانے سے سیلان منی اور سرعت انزال کی مرض دور ہو جاتی ہے۔

آم کے بہترین فوائد

آم کا گودا چہرے پر ل کر سوکھنے پر ٹھنڈے پانی سے دھونے سے چہرہ صاف اور ملائم ہو جاتا ہے۔ بینائی کو قوت دیتا ہے بشرطیکہ آم کھانے کے بعد کچی لسی پی جائے۔ ورنہ نقصان دہ ہے۔ آم منہ کی بے مزی کو دور کرتا ہے۔ بدن کا رنگ نکھرتا ہے۔ خفقان کی مرض میں آم بے حد مفید ہے۔

کچے آم جب ان میں گٹھلی نہ بنی ہو خشک کر کے سفوف بنا کر چینی ملا کر ایک تولہ روزانہ ہمراہ پانی کھانے سے سیلان مٹی اور سرعت انزال کی مرض دور ہو جاتی ہے۔ آم بینائی کو قوت دیتا ہے بشرطیکہ آم کھانے کے بعد کچی لسی پی جائے۔ ورنہ نقصان دہ ہے۔ دودھ پلانے والی خواتین کو آم کھلانے سے ان کے

پختہ آم مولد خون ہے۔ یہ آنتوں کو قوت دیتا ہے۔ آم مقوی
راہ ہے۔ یہ معدہ، گردہ، مثانہ کو طاقت دیتا ہے۔ قدرے دیر
ہضم ہوتا ہے۔ تین ماشے آم کا گودا پانی کے ساتھ دینے سے
پیش بند ہو جاتے ہیں۔ جنبل اور ہضم روگ کو دور کرنے کیلئے
آم کارس، گائے یا جھینس کا دودھ گرم ایک پاؤ گھی ایک پاؤ
اور جبین دس تولہ روزانہ استعمال کرنے سے دس دن میں صحت
ہو جاتی ہے۔ آم کامرہ پھیپھڑوں، دل اور مثانہ کو طاقت دیتا
ہے۔ اس کے پھولوں کو خشک کر کے آدھ چمچہ چائے والا
سفوف روزانہ ہمراہ دودھ یا کچی لسی کھلانے سے جریان دور
ہو جاتا ہے۔

بعض اطباء کے نزدیک اگر آم کے پھولوں کو جب وہ نئے نئے نکلے ہوں تو ہاتھ میں رگڑ کر چھینک دیں اور بچھو کی کاٹی ہوئی جگہ پر صرف ہاتھ پھیرنے (تین دفعہ) سے زہر کا اثر جاتا رہتا ہے۔ ہاتھ میں آم کے تازہ پھولوں کا اثر ایک سال تک رہتا ہے۔

آم کو چوس کر کھانا بہتر ہوتا ہے۔ آموں کو برف یا ٹھنڈے پانی میں تھوڑی دیر رکھ کر کھانا چاہیے اور کھانے سے پہلے اچھی طرح سے دھو لینا چاہیے تاکہ آم کی گوند اچھی طرح سے صاف ہو جائے۔ ورنہ وہ گلے میں خراش کا سبب بنتی ہے۔ آم کھانے کے بعد دودھ کی کمی ضروری پینی چاہیے۔ آم اعضائے ربیہ کو قوت دیتا ہے۔ اس کے کھانے سے جسم موٹا ہوتا ہے۔ بے خوابی کی شکایت دور کرنے کیلئے ایک آم کا کھانا اور بعد ازاں ٹھنڈا دودھ پینا بے حد مفید ہوتا ہے۔ آم پیشاب آور ہے۔ اگر آم کھانے کے بعد تھوڑے سے جاسن کھالیے جاسن تو اس کی گرمی زائل ہو جاتی ہے۔ میٹھے اور تازہ آم کا تھوڑا سا گودا اگر

اور پہنچے خشک کر کے باریک پیس لیں۔ چند روز کے استعمال سے بال سیاہ ہو جائیں گے۔ مقدار ایک چمچ چائے والا سفوف صبح و شام ہمراہ پانی سے۔ جسم کی خشکی بے رونق، زردی اور کمزوری کو دور کرنے کیلئے روزانہ ایک آم کھانا اور بعد ازاں ایک گلاس کچی لسی استعمال کرنا بے حد مفید ہے۔ مٹانے کی پتھری دور کرنے کیلئے صبح نہار منہ کچے آم دو تین تو لے روزانہ کھلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ آم کی گھٹلیاں دودھ اور تین دانہ سیاہ مرچ کو گڑ کر سناپ کاٹے والے کو پلانے سے مارگزیدہ کو سردی محسوس ہوگی اور زہر دور ہو جائے گا۔ آم کا تازہ رس پانچ تولہ میٹھا دہی ایک پاؤ اور ارک کا رس چائے والا ایک چمچ تمام کو ملا کر پینے سے زرد چہرہ، کمزور اور مشکل سے سانس نکلنے کی بیماریوں کیلئے بے حد مفید ہے۔

یہ دو نام رُحْمٰن و رُحِیْم بہت بڑے ہیں۔ ان کے اعداد سے اسرارِ رحمتِ دلوں پر نازل ہوتے ہیں جس کی کا دل سخت ہو اور نرم نہ ہوتا ہو وہ ان کا ذکر کرے۔ خدا تعالیٰ اس کے قلب کو نرمی میں بدل کر دے گا اور اس کا دل اطاعت و عبادتِ الہی کی طرف متوجہ ہوگا جو شخص کسی ظالم کے سامنے دن دونوں اسماء کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس ظالم کا دل نرم کر دے گا اور اس کے شر سے محفوظ رکھے گا اور ذرا کو بھلائی ملے گی۔

سانس نکلنا کی بیماریوں کو کھلنے کے حد مفید ہے۔

☆ بیساکھیاں اور میں ☆ یہ مرگی ہے یا سایہ؟ ☆ آلو اور گوشت ☆ گیس، قبض، درد شکم اور بے چارگی

پہلے ان ہدایات کو غور سے پڑھیں: ان صفحات میں امراض کا علاج اور مشورہ ملے گا تو جو طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لافانہ ہمراہ ارسال کریں۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں کھولتے ہوئے خط پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ روحانی مسائل کے لئے علیحدہ خط لکھیں۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوجوانوں کے خطوط احتیاط سے شائع کیے جاتے ہیں ایسے خطوط کے لئے جوابی لافانہ لازم ہے کیونکہ اکثر خطوط اشاعت کے قابل نہیں ہوتے۔ نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔

گیس، قبض، درد شکم اور بے چارگی

میں ایک بے گناہ قیدی ہوں راولپنڈی کی ایک جیل میں دس مربع فٹ کی کوٹھڑی میں تین سال سے بند ہوں اسی کوٹھڑی میں میرے ساتھ نو آدمی اور بھی ہیں اس طرح ہم کل دس آدمی اس چھوٹی سی کوٹھڑی میں قید ہیں۔ مجھ پر قتل جیسے ہولناک جرم کا الزام ہے۔ حقیقت کا علم اللہ کو ہے۔ بات ساری زمین کے ایک چھوٹے سے ٹکڑے کی ہے جس میں میرا بھی حصہ بنتا ہے۔ خیر تو ایک الگ معاملہ ہے آپ کو یہ خط اس لیے نہیں لکھ رہا کہ اپنی بے گناہی ثابت کروں بلکہ مطلب میرا یہ ہے کہ قاتل سمجھ کر آپ مجھے نظر انداز نہ کریں۔ میں قبض اور گیس کا مریض ہوں ہر وقت میرے پیٹ میں گولہ سا پھرتا رہتا ہے اور ایسا لگتا ہے جیسے اٹنی ہو جائیگی۔ شدید قبض رہتا ہے مجھے غذا کا مشورہ نہ دیں کیونکہ اس جگہ ہمیں سوائے دال روٹی کے کچھ نہیں ملتا ہر روز دال ہے اور روٹی ہے بس یہی ہمارا مستقل مینو ہے اس میں کسی ترمیم کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ آپ مجھے چلنے پھرنے کا مشورہ بھی نہ دیں کیونکہ یہ دس مربع فٹ کی کوٹھڑی ہے جس میں ہم دس آدمی بند ہیں ہم بے شک کھڑے ہو سکتے ہیں اور بیٹھ بھی سکتے ہیں اور ایک ہی جگہ پر لیٹ بھی سکتے ہیں مگر چل پھر نہیں سکتے۔ تین سال سے بس اسی ایک حالت میں ہیں اوپر سے وہ مصیبتیں اور ذلتیں ہیں جو ہر قیدی کا پہلے دن سے مقدر ہوتی ہیں۔ یہ میں نے اس لیے لکھا ہے کہ آپ کے مشورے اکثر غذا کے بارے میں اور چلنے پھرنے کے بارے میں ہوتے ہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ ہمیں یہاں کوئی دوا بھی نہیں مل سکتی نہ ہماری شنوائی ہے نہ میں کوئی دوا باہر سے منگوا سکتا ہوں۔ اب میری یہ تکلیف کیسے دور ہو جس کی وجہ سے میں زندہ درگور ہوں۔ میری تو کچھ سمجھ میں نہیں آتا اور کیا لکھوں؟ (ایک قیدی راولپنڈی)

مشورہ: بہت زمانہ ہوا فارسی کا ایک شعر پڑھا تھا جس کا مفہوم یہ تھا کہ میرے ہاتھ پیر باندھ کر مجھے بیچ منجھار کے پھینک دیا اور اب کہتے ہیں کہ خبردار دامن بھیگنے نہ پائے۔

آپ نے بھی وہی کام کیا کہ دوا آپ منگوا نہیں سکتے کیونکہ کوٹھڑی میں بند ہیں۔ غذا آپ دال روٹی کے سوا کوئی دوسری نہیں لے سکتے۔ چل پھر بھی نہیں سکتے ان حالات میں آپ کو کیا مشورہ دوں۔ اگر کسی طرح یہ تحریر آپ تک پہنچ جائے تو آپ کیلئے ان حالات میں میرا یہ مشورہ ہے کہ آپ ایک ہی جگہ کھڑے ہو کر ہولو مارچ کریں یعنی ایک ہی جگہ کھڑے کھڑے قدم باری باری اٹھائیں اور زمین پر رکھیں۔ ایک ہی جگہ کھڑے ہو کر جاگ بھی کر سکتے ہیں۔ پندرہ منٹ سے شروع کریں ٹائم بڑھا کر پون گھنٹہ تک کریں۔ یہ جاگنا آپ صبح کے وقت اور شام کو عصر کے وقت کریں اس کے علاوہ ایک بہت ہی سادہ سا علاج آپ یہ بھی کر سکتے ہیں صبح دانت صاف کر کے کم از کم ایک گلاس پانی پی لیا کریں اس سے بھی پیٹ صاف ہو جائیگا۔ دن میں بھی وقفہ وقفہ سے پیاس لگنے نہ لگے دس بارہ گلاس پانی پی لیا کریں باقی اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کے مسئلہ کو حل فرمائیں اور آپ کو اس آزمائش سے نکالیں وہی عالم الغیب ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ظلم سے بچائے۔

بیساکھیاں اور میں.....

میں سعودیہ میں ایک سٹور میں کام کرتا تھا وہاں پر کوئی چوری ہوگئی پولیس ہم سب ملازمین کو پکڑ کر لے گئی اوروں کے ساتھ تو پتہ نہیں کیا ہوا مگر مجھے انہوں نے ساری رات برف کی سل پر کھڑا رکھا، بیچ بیچ میں میرے پیروں پر ڈنڈے برساتے تھے اور پنڈلیوں کے گوشت پر بھی ڈنڈے مارتے تھے چورتو جو کوئی بھی تھا وہ پکڑا گیا مگر میں اس دن کے بعد سے چل پھر نہیں سکتا، نتیجہ یہ نکلا کہ نوکری بھی ختم ہوگئی میں واپس آ گیا۔ اب حالت یہ ہے کہ بیساکھیاں لیکر تھوڑا بہت چل لیتا ہوں ہر وقت پیروں میں کرنٹ سا دوڑتا رہتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے برسوں گئے ہیں۔ (نظیر بلوچ بہاولنگر)

مشورہ: اس میں تو کوئی شک نہیں کہ ٹانگیں مفلوج ہوگئی ہیں تاہم ناامیدی کا شکار نہ ہوں۔ غذا کے بعد تین پیچھے خالص

شہد کھائیں، بہت نرم ہاتھ سے زیتون کا تیل نیم گرم کر کے متاثرہ حصوں پر ہلکے ہلکے مالش کریں۔ روزانہ ایک بار نیم گرم پانی میں نمک ملا کر لوٹے میں بھر کر ذرا اوپر سے یہ نیم گرم پانی متاثرہ حصوں پر دھاریں پھر تو لیے سے خشک کر کے فوراً کپڑا پہن لیں تاکہ ہوا نہ لگے۔ اس کے علاوہ فزیو تھراپی بھی بہت ضروری ہے مقامی طور پر کسی فزیو تھراپسٹ سے رجوع کریں اور وقت مقرر کر کے ہر روز فزیو تھراپی کروائیں۔ غذا میں دہی، لسی، دودھ، شربت، بوتلوں، چاول، گائے کے گوشت سے پرہیز رکھیں۔ تین ماہ کے بعد اپنی کیفیت دوبارہ لکھیں۔ آپ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

آلو اور گوشت

انگلینڈ میں قیام کے دوران میں نے بے تحاشا آلو کھائے جس سے میری صحت خراب ہوگئی تھی آپ نے میرے لیے گوشت تجویز کیا۔ میں نے آلو چھوڑے گوشت کھانے لگا جس سے حیرت انگیز طور پر میں ٹھیک ہو گیا۔ چونکہ پہلے کبھی اتنا گوشت نہیں کھایا تھا شاید اس وجہ سے میرے پیٹ میں جلن ہونے لگی اور مجھے بار بار حاجت ہونے لگی۔ اب میں گوشت نہیں آلو کھاتا ہوں کبھی کبھی مچھلی کھاتا ہوں یا مٹریا گو بھی کھاتا ہوں مگر میرے پیٹ کی حالت خراب ہوگئی ہے میں بار بار حاجت کو جاتا ہوں میرے پیٹ کے نچلے حصے میں شدید درد رہنے لگا ہے میں ٹرک مشکل سے چلاتا ہوں اب آپ کے مشورے کا طالب ہوں۔ (مجید خان وٹسلی لندن)

مشورہ: آپ صبح صرف دلیہ کھائیں یا دو کیلے کھائیں۔ دوپہر کو کدووری یا لوکی پکا کر کھائیں، کیلے کھائیں یا دہی چاول کھائیں رات کو بھی یہی غذا کھائیں۔ ایک ہفتہ مکمل آرام کریں پھر بے شک ٹرک چلائیں مگر وقت پر یہی غذا کھائیں کھائیں اور غذا کے بعد ایک گھنٹہ آرام ضرور کریں چائے پی سکتے ہیں باقی کوئی دوسرا ڈرنک نہ لیں۔ بے فکر رہیں معمولی بات ہے اللہ تعالیٰ شفاء دیں گے۔ اگر ایک چائے کی چمچی اسپنول کی بھوسی پانی میں حل کر کے صبح وشام پی لیا کریں۔ آپ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

بے اولاد جوڑوں کیلئے حیرت انگیز خوشخبری

مایوس، لاعلاج، بے اولاد ازدواجی جوڑے کہ جن کے مردوں میں نقص ہو، ان کیلئے حکیم صاحب کی طرف سے دم کیا ہوا شہید کلام الہی کے فیضان سے معطر قیمتی تحفہ تفصیلات کیلئے معقری کے دفتر خط جمع جوابی لفافہ بھیج کر ایک برور شمرنگوا میں جس میں آپ کو عام ملنے والی سستی سبزی کا حیرت انگیز استعمال کہ جس سے اب تک بے شمار جوڑے اولاد دینے کی دولت سے فیض یاب ہو چکے ہیں اور اس برور شمریں موجود سالہا سال سے آزمودہ روحانی عمل کا تحفہ کہ اس روحانی عمل کی تاخیر آج تک کبھی خطا نہیں گئی۔ ساری دنیا پھر کر تھک بار کر آنے والوں نے بھی جب یقین اور اعتماد سے اس کو اپنایا، اللہ تعالیٰ نے ان کے آنگن کو اولاد دینے کی دولت سے ہر اکرا کر دیا۔ شہد ہمراہ لائیں ورنہ معقری کے دفتر سے خرید لیں۔ باقی تفصیلات اور روزانہ استعمال کیلئے ایک مختصر دوائی شہد کے ہمراہ ملے گی۔ نوٹ: دم کیلئے وقت لینے کی ضرورت نہیں بس آپ شہد دے جائیں اور چند دنوں بعد دم کیا ہوا شہد لے جائیں۔ مرض کی نوعیت کے مطابق کم از کم 3، 5 یا 6 ماہ استعمال کریں۔ (حکیم محمد طارق محمود دکن دی چٹائی عفا اللہ عنہ)



دامی قبض کی مریضہ

قبض دامی کی مریضہ ہوں، صرف اسپتال سے قبض دور ہوتا ہے مگر جب قبض دور ہوتا ہے تو دل بہت گھبراتا ہے اور دماغ گھومنے لگتا ہے بلکہ ہاتھ روم سے باہر آکر بستر پر گر جاتی ہوں۔ تعلیم بی ایس سی تک ہے اور صرف خانہ داری میں مصروف ہوں۔ (سامعہ باغ)

مشورہ: سوتے وقت تین کھانے کے چمچ اصلی عمدہ گلشنہ کھائیں۔ آپ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

مشورہ: آپ اکسیر البدن، ستر شفا ئیں اور جوہر شفاء مدینہ لکھی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ سر پر روغن لبوب سبجہ کی ماش کریں ناشتہ میں عمدہ قسم کے بادام 11 دانے کشمش ایک چھٹانک اصلی خالص مکھن ایک اونس ضرور کھائیں۔ کچھ عرصہ آرام کریں۔ بھوک پر غذا لازمی طور پر

مکریں

غذا نمبر 2: چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبزیاں ہر قسم کی، دیسی انڈے

آلیٹ پرندوں کا گوشت، ہریرہ، نہاری پائے، دال مونگی، دیسی گھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، کھجور تازہ، چھوہارے، روغن زیتون، انجیر شہد، چنے، کباب، پیاز کی سلاڈناریل، مفتی، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام پتہ، چلوغوزہ کا جو پھجلی، گاجر کا حلوہ، پیٹھ کا حلوہ، دال کا حلوہ، لوگ کا قہوہ، کلچر، خویانی، خشک، مرہ، تھام، قمر، جو، ستواٹ، کھجور کا گوشت، کشمش، انگوڑ، آف گھندرہ، دھن میں ملا ہوا۔

حکیم صاحب حسب سابق ہر شہر میں ہر مریض کو انفرادی وقت دینگے اور مستقل کلینک کریں گے۔ ہر شخص کی سچا ہمت ہوتی ہے کہ حکیم صاحب اس سے ذاتی ملاقات کریں لہذا روحانی و جسمانی یکپہرہ کی ترتیب کو ختم کر کے سابقہ کلینک کی ترتیب بحال کی جاتی ہے۔ فیصل آباد، انک اور بہاولپور میں یکپہرہ ہوئے لہذا ان شہروں کو انفرادی ملاقات کیلئے پھر سے کلینک کا جلد وقت دیا جائیگا۔ سابقہ تکلیف کی معذرت!

بورے والا کلینک ملتوی
حضرت حکیم صاحب کی اچانک مصروفیت کے پیش
نظر بورے والا کلینک ملتوی کر دیا گیا ہے۔
نئی تاریخ کا اعلان بعد میں ہوگا۔

اپنی ملازمتوں کے حوالے

کردیتی ہیں اور حاصل شدہ

فرصت کو وہ شاپنگ اور کمپیوٹر سے لطف اندوز ہونے میں صرف

کرتی ہیں۔ دوسری طرف انہیں اپنی صحت کی بھی فکر دامن گیر رہتی

ہے اس لیے شام کے اوقات میں وہ جاگنگ کرتی ہیں۔ جاگنگ

کرنانی زمانہ اسٹیش کی علامت بن گیا ہے جبکہ گھر بیٹو کام کرنا

پسماندگی کی نشانی قرار پایا ہے۔

کرکٹ کے کھلاڑی بینٹمین اگر یہ سوچ کر فیلڈنگ اور بینٹنگ

کرنے سے انکار کر دیں کہ یہ کام ان کی حیثیت کے منافی ہیں تو

یہ احساس محض ان کی حماقت قرار پائے گا۔ فیلڈر اور بینٹمین

کہلائے ہی اس لیے جاتے ہیں کہ وہ عملی طور پر میدان میں

گیندوں کے پیچھے بھاگ رہے ہوتے ہیں۔ چنانچہ اسی مثال پر

قیاس کر کے خواتین کو بھی اپنے امور خانہ داری سے اجتناب نہیں

برتنا چاہیے۔

اس ضمن میں ایک اور سادہ سی مشق ان کیلئے یہ بھی ہے کہ وہ دن بھر

میں کم از کم دو دفعہ سیڑھیاں لازماً اتر اچڑھا کریں۔ یہ عمل ان کی

صحت کو بہتر کر دے گا۔ اس کی پابندی سے انہیں اچھے نتائج

دیکھنے کو ملیں گے۔ گھر بیٹو کام کاج کی عادت کم ہوتے رہنے کی

وجہ سے بیماریاں ہمارے گھروں میں داخل ہوئی ہیں۔ معالجوں

نے ہمارے گھر دیکھ لیے ہیں۔ یاد رکھیے! زائد چربی اور شکر ہماری

صحت کے بڑے دشمن ہیں۔ ان کی تحلیل کا بہترین حل روزمرہ کی

نچی مصروفیات ہیں۔ ہم فطرت سے جتنا دور ہوں گے اتنی ہی

پریشانیاں اپنے دامن میں سمیٹیں گے۔ اعداد و شمار کے مطابق اس

وقت پاکستان میں 25 سال کی عمر سے زیادہ عمر

کے 70 لاکھ افراد ذیابیطس کے مرض میں مبتلا ہیں اور

2025ء تک یہ تعداد بڑھ کر سو لاکھ سے بھی زیادہ

ہو جائے گی۔ چنانچہ اگر گھر بیٹو مشقتوں میں مصروف

ہونے کے باعث خواتین اس مرض سے خود کو

دور رکھ سکتی ہیں تو یہ سودا مہنگا نہیں۔

دانت میں درد اور سوجن کیلئے مجرب نسخہ

ہماری مسجد میں ایک حافظ قرآن ہیں جو کہ بہت بوڑھے

ہو چکے ہیں انہوں نے دانتوں کے امراض کیلئے ایک بہت

ہی زبردست نسخہ ہے۔ جن افراد کو دانتوں میں درد سوجن اور

پھپھ وغیرہ رہتی ہو ان کیلئے پھٹکڑی ایک نعمت ہے۔ تقریباً 5

پھٹکڑی کو ایک گلاس پانی میں گرم کر لیں اور جب پھٹکڑی

پگھل کر پانی میں گھل جائے تو اس کو دانتوں اور مسوڑھوں پر

مل لیں انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔ (عبدالماجد)

موزی بیماریاں یا آسائشیں، فیصلہ خود کریں!

گھر بیٹو کام کاج کی عادت کم ہوتے رہنے کی وجہ سے بیماریاں ہمارے گھروں میں داخل ہو گئی ہیں۔ معالجوں نے ہمارے گھر دیکھ لیے ہیں۔ یاد رکھیے! زائد چربی اور شکر ہماری صحت کے بڑے دشمن ہیں۔ ان کی تحلیل کا بہترین حل روزمرہ کی نچی مصروفیات ہیں۔

وزن بڑھ رہا ہے۔ شکر کی شکایتیں جنم لے رہی ہیں۔ دل کے

امراض حملہ آور ہو رہے ہیں اور تمھیں کم ہونے کی وجہ سے ان کی

راتوں کی نیندیں غائب ہو رہی ہیں۔ جدید خوشنما زندگی کا یہ دوسرا

تاریک روپ ہے۔

عورتوں کے گھر بیٹو کام کاج کا یہ نظام فطرت نے رکھا ہی اس لیے

تھا کہ گھر بیٹو طور پر وہ چوبیس گھنٹے محنت و مشقت میں مصروف

رہیں اور ان کا دوران خون بہتر انداز سے جاری رہے۔ عام طور پر

خواتین کو باہر کی دنیا سے اس طرح مطلب نہیں ہوتا جس طرح

مردوں کا ہوتا ہے اس لیے ان کیلئے چھوٹی موٹی بھاگ دوڑ ضروری

تھی۔ اب یہ نظام الٹ گیا ہے۔ کہنا یہ چاہیے کہ تیزی سے الٹایا

جا رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں غذا میں شامل ہونے والی چربی خون

میں تحلیل نہیں ہو رہی اور خواتین کو شکر اور بلڈ پریشر کے مسائل

درپیش ہیں۔ ظاہر ہے کہ جب جسمانی مشقت ہی نہیں ہوگی تو غذا

کے یہ اجزاء بھی کم سے کم تحلیل ہوں گے۔ سادہ اصول ہے کہ

ہم اپنے جس عضو سے کم کام لیں گے اس کے اندر اتنی ہی طاقت

کم ہوگی۔ ہمارا بایاں ہاتھ اسی لیے بے جان سا ہوتا ہے کہ ہم اس

کا استعمال کم کرتے ہیں لیکن وہ افراد میں ہاتھ کی جگہ اپنے

بائیں ہاتھ سے زیادہ کام لیتے ہیں ان کا بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ

سے زیادہ بوجھ اٹھالیتا ہے۔ کرکٹ کی دنیا میں کامیاب کبھے

کھلاڑی اکثر و بیشتر ہمارے سامنے آتے رہتے ہیں۔

ایک تو پر سہولت و پریشی اشیاء کا استعمال اور اس پر چھوٹے

چھوٹے فاصلوں کیلئے کاروں اور کوچوں کا سفر انسان کیلئے غیر

ضروری اجزاء کو نہ صرف جڑ بدن نہیں بنے دیتا بلکہ ان کا جسم میں

ذخیرہ کرتا رہتا ہے اور یہی ذخیرہ چربی کی صورت میں ہمارے

لیے مونا پے امراض قلب، بلند فشار خون، ذیابیطس اور دیگر امراض کا

باعث بنتا ہے۔ چنانچہ اسی مثال سے ہم اپنی صحت کی سنگینی کو پرکھ

سکتے ہیں۔

بڑے گھرانوں کی خواتین میں کام نہ کرنے اور انہیں خادماؤں

کے سپرد کرنے کی ایک وجہ اور بھی ہے یہ خواتین ان گھر بیٹو کاموں

کو اپنے لیے کسر نشان سمجھتی ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ جھاڑ پونچھا

لگانا اور مصالحہ پینا ان کے وقار کے مطابق کام نہیں ہے۔ یہ تو

نوکرانیوں اور خادماؤں کی ذمہ داریاں ہیں۔ ان خواتین کا کام تو

شاید لیٹے رہنا اور میگزین پڑھتے رہنا ہے۔ چنانچہ وہ یہ تمام کام

زمانے کی گردش نے انسان کیلئے ان گنت سہولیات اس کے

قدموں میں ڈھیر کر دی ہیں۔ نئی نئی ایجادات نے اس کی

زندگی کو خوبناک کر دیا ہے۔ وہ آسائشیں جس کا انسان کبھی محض

تصور ہی کر سکتا تھا آج اس کی محض انگلیوں کی اشارے کی تابع

ہیں۔ بٹن دبایا اور سہولت حاضر بلکہ اب تو انسان اس سے ایک قدم

اور آگے بڑھ گیا ہے اب اسے اٹھ کر جانے اور بٹن دبانے کی بھی

ضرورت نہیں رہ گئی ہے۔ وہیں بستر پر لیٹے لیٹے یا کرسی پر بیٹھے

بیٹھے اشارہ کیا اور کراٹھیں ظاہر ہونی شروع ہو گئیں۔ یہ ریویوٹ

کنٹرول کا دور ہے۔ انگلیوں کے ہلکے سے اشارے سے پتکھے

چل پڑے اور دروازے کا تالا کھل گیا۔ یہ انسانی زندگی کا

پراساس دور ہے۔ اس کی کرشماتی سہولتوں کی معراج کا دور

ہے۔ تاہم ان نعمتوں کا یہ محض ایک پہلو ہے۔ اس کا دوسرا پہلو اس

سے بالکل مختلف ہے۔ اس کا یہ پہلو کرب ناک ہے۔ مادی

آسائشوں نے اس کی روحانی مسرتیں اس سے چھین لی ہیں۔

مردوں کی طرح خواتین نے بھی ان آسائشوں سے پورا لطف

اٹھایا ہے بلکہ دنیا کی بیشتر آسائشوں کا تعلق تو خاص انہی سے

متعلق ہے۔ اس کا یہ پہلو کرب ناک ہے۔ مادی آسائشوں نے اس

کی روحانی مسرتیں اس سے چھین لی ہیں۔

مردوں کی طرح خواتین نے بھی ان آسائشوں سے پورا لطف

اٹھایا ہے بلکہ دنیا کی بیشتر آسائشوں کا تعلق تو خاص انہی سے

متعلق ہے۔ دور جدید کی اکثر ایجادات مکانوں اور باورچی

خانوں ہی سے منسلک ہیں جب سے خواتین نے ان آسائشوں

سے فیض اٹھانا شروع کیا ہے محنت و مشقت کے کام ان سے

چھوٹ گئے ہیں۔ دوسری طرف گھر میں خادماؤں اور نوکریوں کی

خدمت گزاری کی وجہ سے بھی ہماری خواتین کی جسمانی محنت کم

سے کم تر ہوتی چلی جا رہی ہے۔ خوش حال گھرانے یا کم آمدنی

والے کنبے سب کے سب جدید سہولتوں اور خادماؤں کی سہولت

سے مستفید ہو رہے ہیں۔

چنانچہ عملی محنت کی عادت خواتین میں کم ہوتی جا رہی ہے۔ آنا

گوندھنے، مصالحہ پیسنے، جھاڑو لگانے، کپڑے دھونے اور برتن

چکانے کی جو مشقت کبھی خواتین کا طرہ امتیاز ہوتی تھی اب وہ

غائب ہوتی جا رہی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکل رہا ہے کہ خواتین میں

بیماریاں کثرت سے پیدا ہو رہی ہیں۔ وہ موٹی ہو رہی ہیں۔ ان کا

یقینی حل

ڈرائیور نے جو بات سڑک پر حادثات سے بچنے کے بارے میں کہی وہی وسیع تر زندگی میں حادثات سے بچنے کے بارے میں بھی درست ہے ایک ٹیکسی ڈرائیور نے اپنی 55 سالہ زندگی میں ایک بھی ایکسیڈنٹ نہیں کیا۔ ایک بار وہ محفوظ ڈرائیونگ پر ٹیکسچر دیتے ہوئے بولا مجھے یہ بتانے میں ایک منٹ کا وقت بھی نہیں لگے گا کہ محفوظ ڈرائیونگ کس طرح کی جاتی ہے۔ اس کا طریقہ بہت آسان ہے۔ ڈرائیونگ کرتے وقت بس یہ بات ذہن میں رکھئے کہ آپ کے سودا دنیا کا ہر ڈرائیور پاگل ہے۔

مذکورہ ڈرائیور نے ایک لفظ میں زندگی کا راز بتا دیا۔ اس کی مراد دوسرے لفظوں میں یہ ہے کہ آپ دوسروں سے کچھ امید نہ رکھیے، ساری ذمہ داری یک طرفہ طور پر خود قبول کیجئے اور اس کے بعد آپ یقینی طور پر ایکسیڈنٹ سے دوچار نہیں ہوں گے۔

ڈرائیور نے جو بات سڑک پر حادثات سے بچنے کے بارے میں کہی یہ بات وسیع تر زندگی میں حادثات سے بچنے کے بارے میں بھی درست ہے۔ آپ اپنی زندگی میں یقینی طور پر سماجی حادثات سے بچ سکتے ہیں۔ شرط یہ ہے کہ آپ یکطرفہ طور پر اپنے آپ کو اس کا ذمہ دار بنالیں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ موجودہ دنیا میں مسائل کا سب سے زیادہ یقینی حل وہی ہے جس پر مذکورہ ڈرائیور نے عمل کیا اور اپنی ڈرائیونگ کی طویل زندگی میں حادثات سے مکمل طور پر محفوظ رہا۔

ایک بار حیدر آباد سے محبوب نگر جاتے ہوئے خود میرے ساتھ ایک سبق آموز واقعہ پیش آیا۔ ہماری گاڑی تیزی سے سڑک پر دوڑ رہی تھی کہ اچانک ایک بیل سڑک پر آگیا جو صاحب کار کو چلا رہے تھے انہوں نے فوراً بریک لگا کر گاڑی کو روکا اور ایک لمحہ رک کر اندازہ کیا کہ بیل کدھر جا رہا ہے۔ بیل نے جب سڑک کا آدھے سے زیادہ حصہ پار کر لیا اور یہ واضح ہو گیا کہ وہ مشرق کی طرف جا رہا ہے تو انہوں نے اپنی گاڑی مغرب کی طرف گھائی اور بیل کے کنارے کی طرف سے راستہ نکال کر آگے کیلئے روانہ ہو گئے۔

زندگی کے مسائل ہمیشہ یکطرفہ کارروائی کے ذریعہ حل ہوتے ہیں جو لوگ دوطرفہ بنیاد پر مسئلہ کو حل کرنا چاہیں موجودہ دنیا میں ان کیلئے اس کے سوا کچھ اور مقدر نہیں کہ وہ بے فائدہ احتجاج کرتے رہیں اور اسی حال میں دنیا سے چلے جائیں۔

پھانسی منسوخ اور ناف کا آزمودہ نسخہ

ایران میں ایک جھوٹے مقدمے میں قید کر لیا تھا اسے ایک اور وظیفہ بتایا تھا جس کی برکت سے اللہ رحیم و کریم نے اس کی رہائی کروادی۔ یہ وظیفہ گوجرانوالہ کے ایک ساتھی کو جن کا ایک دوست قتل کے مقدمے میں قید کر لیا گیا تھا ان کو خواب میں حضرت خضر علیہ السلام نے بتایا تھا (برادر نبی) مولوی عبدالرحیم کو ایران میں ایک جھوٹے مقدمے میں قید کر لیا تھا اسے ایک اور وظیفہ بتایا تھا جس کی برکت سے اللہ رحیم و کریم نے اس کی رہائی کروادی۔ یہ وظیفہ گوجرانوالہ کے ایک ساتھی کو جن کا ایک دوست قتل کے مقدمے میں قید کر لیا گیا تھا ان کو خواب میں حضرت خضر علیہ السلام نے بتایا تھا وظیفہ یہ ہے کہ گیارہ روز سے اکیس روز تک روزانہ اول و آخر درود شریف پڑھ کر دو ہزار مرتبہ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَ اَلْقَيْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثَمَّ اَنَّا ب (ص 34) پڑھ کر دعا مانگتی ہے۔ (نوٹ۔ اس آیت کے کرشمات علامہ لاہوتی پر اسراری بھی اپنے تجربات میں بیان کر چکے ہیں)۔

اس کے بعد مولوی عبدالحمید صاحب ایرانی نے فرمایا کہ میرے پاس ناف کے ٹٹنے کا ایک تیر بہدف عمل ہے جو مجھے شیخ سعید ایرانی سے ملا ہے اور وہ یہ ہے کہ جس کی ناف ٹل گئی ہو پہلے تو اس کو چت لٹا کر یہ تشخیص کی جائے کہ واقعی اس کی ناف ٹل گئی ہے یا کوئی اور معاملہ ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک دھاگیا کپڑا لے کر اس کا ایک سراناف پر رکھ دیا جائے اور پھر اس کے ساتھ ناف سے ایک پستان تک اور پھر ناف سے دوسرے پستان تک کا فاصلہ ناپا جائے اگر دونوں فاصلے برابر ہوں تو ناف نہیں ٹلی اور اگر دونوں فاصلوں میں فرق ہو تو ناف ٹل گئی ہے۔ اگر ناف ٹل گئی ہے تو اس کی ناگوں کے دائیں بائیں کھڑے ہو کر اپنے ہاتھ اس طرح جوڑ لیں جیسے معافی مانگتے ہیں اور تین بار بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر دونوں ہاتھوں کو دائیں بائیں جھٹکتے ہوئے ناف پر پھونک ماریں اور اس عمل کو تین بار کریں انشاء اللہ ناف صحیح ہو جائیگی۔ پھر مولوی صاحب نے فرمایا کہ میرے پاس ایک عمل ”یرقان“ کا ہے اور وہ یہ ہے کہ یرقان کے مریض کے کان کی کوہکا سازی کر کے خون نکالیں اور سر سے کی سلائی پر یہ خون لگا کر جس جانب کی لو کو چیرا دیا ہے اس سے مخالف جانب آنکھ میں تین سلائی یہ خون سر سے کی طرح لگا دیں اور مریض کو چت لٹا کر اپنے دونوں آنکھوں سے مریض کے دونوں ابروؤں کے درمیان خوب زور سے دبائیں۔ انشاء اللہ یرقان جاتا رہے گا اور چھوٹے بچوں کیلئے بیاز پر اکیس مرتبہ سورۃ فاتحہ مکر کے بچے کے گلے میں یرقان کیلئے ڈالا جائے۔

میں ایک مرتبہ عقربى کے دفتر حکیم صاحب سے ملنے کیلئے آیا حکیم صاحب سے ملاقات کے بعد حکیم صاحب نے مجھے آج رات یہی قیام کرنے کا فرمایا میں نے ان کے حکم کی تعمیل کی اور تسبیح خانہ میں قیام کیا وہاں کچھ اور مہمان بھی آئے ہوئے تھے جن میں سے کچھ کا تعلق ایران سے تھا۔ رات کو حضرت حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب آئے اور مہمانوں سے فرمایا آپ کے پاس کوئی وظیفہ یا نسخہ ہو جس سے امت کا نفع ہو تو ضرور بتائیں۔ ان مہمانوں میں ایک مولوی عبدالحمید صاحب ایرانی نے فرمایا کہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سات سو دفعہ آیت اَکْمَنُ یُجِیْبُ الْغُصْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَ یُکْشِفُ الشُّوْءَ (النمل 62) تک پڑھ کر اللہ پاک کو اس کی قدرتوں کا واسطہ دیکر دعا مانگے کہ اے اللہ تو نے اپنی قدرت سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آگ میں حفاظت کی اے اللہ تو وہ قادر ذات ہے کہ تو نے اپنی قدرت سے حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ میں گلے اور مرنے سے بچائے رکھا، اے میرے اللہ تو نے اپنی قدرت سے سردار الانبیاء کی غار ثور میں مکڑی کے جالے سے اور کبوتری کے انڈوں سے حفاظت کردی..... اور بھی جو کائنات میں اللہ کی قدرتوں کا ظہور ہوا ہے کہ اے اللہ تو نے یہ کیا تو نے یہ کیا..... اے اللہ! میں تیرا عاجز اور ضعیف بندہ ہوں میں اس مشکل میں ہوں میرا یہ مسئلہ ہے..... تو میری اس مشکل کو اور اس مسئلے کو حل کر دے..... مولوی صاحب نے یہ بھی فرمایا کہ اگر سات سو مرتبہ روزانہ نہ پڑھ سکتے تو کم بھی کر سکتا ہے حتیٰ کہ سات مرتبہ روزانہ ہی پڑھ لے اور یہ کہے کہ اے اللہ میرے ضعف اور کمزوری کو تو بخوبی جانتا ہے میں سات سو مرتبہ نہیں پڑھ سکتا تو اسی تعداد پر ہی یہ کر دے..... انہوں نے مزید فرمایا کہ ایران میں ایک مؤذن کو ایک ایرانی ملنگ کے قتل کے جھوٹے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا اور اسے ستر دن جیل میں رکھ کر اذیتیں دی گئیں چالیس دن تک چھوٹی جیل میں رکھا گیا اور ایک ماہ بڑی جیل میں اور پھر پھانسی کا حکم سنا دیا۔ اس کو یہ ذکر دیا اور اس ذکر کی برکت سے اللہ رب العزت نے اس کی پھانسی کا حکم منسوخ کروا دیا اور وہ باعزت بری ہو گیا۔ پھر مولوی صاحب نے فرمایا کہ میرا اپنا سالہ

خورشید عالم رحیم یار خان

شادی کے ابتدائی سال میں فیملی پلاننگ کے نقصانات

حمل کے لیے عورت کا ذہنی طور پر پرسکون ہونا بہت ضروری ہوتا ہے۔ شادی کے ابتدائی سالوں میں فیملی پلاننگ کرنے سے بھی عورت بانجھ ہو سکتی ہے کیونکہ ایک مرتبہ سٹم آف ہو جائے تو پھر آن نہیں ہوتا اسی لیے شادی کے پہلے دو برسوں میں فیملی پلاننگ ہرگز نہیں کرنی چاہیے۔ شادی کے بعد ماں بننا عورت کی سب سے بڑی خواہش ہوتی ہے کیونکہ اس سے نہ صرف اس کی شخصیت کی تکمیل ہوتی ہے بلکہ سسرال اور سماج میں بھی بلند رتبہ عطا ہوتا ہے۔ اولاد کی صورت نسل پروان چڑھتی ہے خاندان کو وارث اور والدین کو بڑھاپے کا سہارا نصیب ہوتا ہے خوش قسمت ہوتے ہیں وہ افراد جنہیں خدا شادی کے کچھ عرصے بعد ہی اولاد کی نعمت سے سرفراز کرتا ہے لیکن جوشادی کے طویل عرصے بعد بھی ماں یا باپ بننے سے محروم رہیں ان کے دکھ درد غم اور خلش کا اندازہ کوئی دوسرا نہیں کر سکتا۔ لیکن ایسے شادی شدہ جوڑے جنہیں طبی نقطہ نظر سے تندرست قرار دیا جائے لیکن وہ پھر بھی اولاد کی نعمت سے محروم رہیں تو عجیب تذبذب کا شکار ہو جاتے ہیں۔ آج اس اشاعت میں بانجھ پن جیسے اہم ترین مرض کی وجہ علامات اور اس کے نتیجے میں ہونے والے نفسیاتی عوارض اور طریقہ علاج ہی کا تفصیلی جائزہ پیش کیا جا رہا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ صرف خواتین ہی بانجھ پن کا شکار ہوں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق ایک تہائی کمیسز میں بانجھ پن خواتین کی وجہ سے ہوتا ہے جب کہ دیگر ایک تہائی کمیسز میں مرد بھی برابر کے ذمے دار ہوتے ہیں جبکہ کچھ جوڑوں میں دونوں میں خرابی ہوتی ہے۔ گزشتہ 20 برس کے دوران بانجھ پن کے کمیسز میں حیرت انگیز طور پر اضافہ ہوا ہے اور اس کی بڑی وجہ ”خاندانی منصوبہ بندی“ کو قرار دیا گیا ہے۔ بے شمار جوڑے ایسے ہیں جن میں عورت کے حاملہ نہ ہونے کی ذمہ داری مردوں پر عائد ہوتی ہے۔ ریسرچ رپورٹ میں مردوں کے بانجھ پن کی مختلف وجوہ بیان کی گئی ہیں جن میں سے چند اہم ترین درج ذیل ہیں:-

بعض ذہنی دباؤ ہارمونز کو غیر متوازن کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے اگر مرد ذہنی یا ڈیپریشن کا شکار ہو تو یہ اس کے اسپرم کی کارکردگی کو متاثر کرتا ہے۔ وٹامن سی کی زیادتی اور سلیمیم زنگ بھی بانجھ پن میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مردوں میں باڈی ماس کی زیادتی بھی بانجھ پن کا سبب بنتی ہے۔ بعض امراض کی نوعیت ایسی ہوتی ہے جو جنسی کارکردگی بری

ماہرین کے مطابق 35 برس سے زائد عمر کے مردوں کے جنسی کارکردگی بتدریج کم ہوتی جاتی ہے۔ اسی طرح کوکین اور تمباکو نوشی کرنے والے مردوں میں بھی کم تعداد میں اسپرم پیدا ہوتے ہیں۔ ریسرچ سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ کمپیوٹر کے سامنے زیادہ دیر بیٹھنے سے بھی اسپرمز کی تعداد کم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے ایسے افراد کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔

مردوں کے ساتھ خواتین میں بھی بانجھ پن کی مختلف وجوہات ہیں جن میں سب سے بڑی وجہ فیوٹین ٹیوب کا بند ہونا ہے۔ بیضہ ریزی ہوتی ہی نہیں یا کبھی بکھار ہوتی ہے۔ وہ خواتین جن کو ذیابیطس ہوان میں بھی یہ مسئلہ ہو جاتا ہے۔

معروف گائیکا لوجسٹ ڈاکٹر غزالہ افتخار نے بانجھ پن کی وجہ اور طریقہ علاج کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ ”پاکستان میں 65 فیصد خواتین اور 45 فیصد سے زائد مرد بانجھ پن کا شکار ہیں۔ خواتین میں بانجھ پن کا تعلق بڑھتی عمر اور مختلف امراض سے ہوتا ہے۔ 40 برس کے بعد خواتین میں ماں بننے کے امکانات بہت کم ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں ٹی بی اور ذہنی دباؤ کی شکار خواتین بھی مشکل سے حاملہ ہوتی ہیں۔ اگر شادی کے ابتدائی چھ سات ماہ تک حمل نہ ہو تو اس میں پریشانی کی بات نہیں لیکن ایک برس سے زائد عرصہ ہو جائے تو یہ قابل تشویش ہے اور ہمارے ہاں عام رویہ یہ ہے کہ حمل نہ

ٹھہرنے کی صورت میں ہمیشہ خواتین ہی کا ڈاکٹروں سے

چیک اپ کرایا جاتا ہے حالانکہ یہ سراسر غلط عمل ہے۔ عورت میں حمل نہ ٹھہرے تو پہلے شوہر کا طبی معائنہ ہونا چاہیے ایسے مرد جن میں اسپرمز بنتے ہی نہ ہوں ان کا تو علاج ہی ممکن نہیں لیکن ایسے مرد جن کے اسپرمز بنتے ہیں مگر ان کی تعداد کم یا کمزور ہوتی ہے تو ان کا مرض قابل علاج ہے جبکہ خواتین کی اووری میں رسولیاں ہوں انڈے نہ بن رہے ہوں، فیوٹین ٹیوب نہ ہو یا وہ مونا پے کا شکار ہوں تو حمل نہیں ٹھہرتا۔ ہاں! اگر خواتین میں فیوٹین ٹیوب ہے لیکن مختلف وجوہ کی بنا پر بند ہے تو اس کے ٹیسٹ کیے جاسکتے ہیں علاج ممکن ہے۔ ٹیوب بند ہونے کی سب سے بڑی وجہ ڈیپریشن ہے اگر عورت مسلسل ذہنی تناؤ کا شکار ہے تو ٹیوب بند ہو جاتی ہے۔ حمل کے لیے عورت کا ذہنی طور پر پرسکون ہونا بہت ضروری ہوتا ہے۔ شادی کے ابتدائی سالوں میں فیملی پلاننگ کرنے سے بھی عورت بانجھ ہو سکتی ہے کیونکہ ایک مرتبہ سٹم آف ہو جائے تو پھر آن نہیں ہوتا اسی لیے شادی کے پہلے دو برسوں میں فیملی پلاننگ ہرگز نہیں کرنی چاہیے۔“

اولاد سے محرومی کا مایاب سے کامیاب ترین زندگی گزارنے والوں کے ازدواجی تعلقات میں بھی دراڑیں ڈال دیتی ہے اور اس سے زیادہ متاثر عورت ہی ہوتی ہے۔ بانجھ خواتین کے ساتھ سماج یا سسرال کا رویہ کیسا ہوتا ہے یہ بھی بڑی درد بھری داستان ہے۔

بانجھ پن کی شکار خواتین سماجی رویوں کے باعث مختلف نفسیاتی امراض کا شکار ہو جاتی ہیں۔ اس حوالے سے مختلف ماہرین نفسیات سے بھی گفتگو کی گئی۔ پاکستانی آبادی کی اچھی خاص تعداد اس مرض کا شکار ہو رہی ہے اور ماہرین کے خیال میں تو خواتین اور مردوں میں اس کی شرح تقریباً برابر ہی ہے لیکن سسرال بیٹے کی بجائے عموماً بہو کو قصور وار ٹھہراتا ہے جس کے باعث عورت خود کو مجرم سمجھنے لگتی ہے اور شدید عدم تحفظ کا شکار ہو جاتی ہے۔

بانجھ پن کوئی ناقابل علاج مرض نہیں اگر ابتدائی سطح پر اس کا باقاعدہ علاج کرایا جائے تو 80 فیصد جوڑے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ ہمارے یہاں سماجی رویوں کے باعث مرد کی نسبت عورت زیادہ اثر قبول کرتی ہے اور شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہو جاتی ہے اور اسی ذہنی دباؤ کے باعث اسے حاملہ ہونے میں بھی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے نیز بانجھ پن سے بچنے کیلئے ضروری ہے کہ بچیوں کی جلد شادیاں کر دی جائیں۔

نماز کے فائدے سائنس کی روشنی میں

پوشیدہ

روحانی کیفیت

کبھی دنیا بے معنی لگتی ہے، کبھی اس کی اہمیت کا احساس ہوتا ہے، بہت سی چیزوں سے پریشان ہوں مگر دل میں سکون بہت ہے۔ محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ نے ہر ماہ اپنے احوال سے آگاہ کرنے کیلئے کہا ہے لیکن مجھے اپنے بارے میں لکھنا بہت مشکل لگتا ہے، جب سے آپ سے تعلق قائم ہوا ہے اس وقت سے پوری کوشش کی ہے کہ نمازوں کو پورے وقت پر ادا کرنا چاہیے، اشراق اور چاشت تو میں پہلے ہی پڑھتی تھی، تہجد اور مغرب کے نوافل ادا کرنے میں مشکل ہوتی ہے لیکن پھر بھی میں لازمی پڑھنے کی کوشش کرتی ہوں اور تہجد کے بعد اللہ سے باتیں کرنے کا بہت مزہ آتا ہے، میرے میاں مجھے درس پر لانے کیلئے بھی تیار ہیں۔ آپ نے سورہ کوثر پڑھنے کیلئے دی تھی وہ ابھی تک 3 لاکھ ہوئی ہے جس کی وجہ سے کاروبار میں کافی برکت ہے۔ اللہ سے ہر وقت دعا کرتی رہتی ہوں کہ یا اللہ مجھے زیادہ سے زیادہ اعمال کرنے کی توفیق عطا فرما اور روحانی محفل کے نوافل بھی ادا کرتی ہوں، دنیا کی ہر بات حیران کرتی ہے، دنیا بے معنی لگتی ہے، بہت سی چیزوں سے پریشان ہوں مگر دل میں سکون بہت ہے۔ کچھ نہ ہوتے ہوئے بھی یقین ہے آپ کے بہت سارے عمل جیسے انمول خزانہ، ”اللہ تبارک و تعالیٰ شکر ہے.....!!! اللہ تبارک و تعالیٰ احسان ہے.....!!!“ اللہ میں بے بس ہوں اور تو بے بس نہیں اور صبح شام کی تسبیحات جو کہ آپ نے بیعت شدہ لوگوں کو دی ہیں وہ بھی پڑھتی ہوں اور کبھی بھی ناغہ نہیں ہوا۔ کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بعض اوقات اللہ بات میرے منہ سے نکلنے سے پہلے وہ پوری کر دیتا ہے۔ محترم حکیم صاحب میرا نام شائع مت کیجئے گا۔

ایک اللہ والے کی نصیحت

میں نے جینے کا رُخ سے سیکھا کہ تیری تو پانی میں ہے مگر ڈوبتی نہیں، اپنے اس عمل سے گویا بے سبق دیتی ہے کہ دنیا میں رہتے ہوئے اس سے بغیر ضرورت نفع اٹھانے، جس طرح ایک بطخ بغیر ضرورت پانی میں چوچ مار کر شکار کھانے لیتی ہے۔ پھر جب یہ بطخ پانی سے باہر نکلتی ہے تو بدن پر لگا تمام پانی جھاڑ دیتی ہے، اسی طرح جب ہم اس دنیا سے جائیں تو حقوق اللہ کی ادائیگی کی ہر ممکن کوشش کرتے ہوئے اور حقوق العباد اور گناہوں کے بوجھ سے اپنے آپ کو جھاڑ کر جائیں۔ (فرزانہ صغیر)

اشد شمس لا ہور

دوسری طرف دماغ سے ایک برقی رو ہاتھوں میں منتقل ہو جاتی ہے اور جب دوسرے جزیئر نفس (زیر ناف) پر ہاتھ باندھتے ہیں تو ہاتھوں میں موجود کنڈنسر سے ذیلی جزیئر میں بجلی کا ذخیرہ ہو جاتا ہے اور زیر ناف ہاتھ باندھنے کی وجہ سے جنسی نظام کو طاقت ملتی ہے۔

جب پیرا سائیکولوجی نے یہ بات ثابت کی ہے کہ دماغی خلیوں اور برقی رو سے تمام اعصاب کا خاص تعلق ہے ان کے اثرات تمام اعصاب پر پڑتے ہیں یہ برقی رو دماغی خلیوں سے باہر سرائیت کرتی ہے تو سینس جنم لیتی ہے جن میں دیکھنے، سونکھنے، چمکنے، چھونے کی حس شامل ہے جب یہ برقی رو دماغ سے چل کر ریڑھ کی ہڈی کے حرام مغز سے گزرتی ہوئی کمر کے آخری حصے میں داخل ہوتی ہے تو پورے اعصاب میں منقسم ہو کر حواس بنے ہیں۔ نمازی جب رکوع میں جھکتا ہے تو سینس بنانے کا فارمولہ الٹ جاتا ہے یعنی حواس براہ راست ماسٹر مائنڈ کے تابع ہو جاتے ہیں دماغ ایک سو ہو کر ایک نقطہ پر اپنی لہریں منعکس کرتا ہے حالت رکوع میں ایک سو کیلئے پاؤں کے انگلیوں پر توجہ سے دیکھنے کا فائدہ ہوتا ہے کہ روح ہمیں سے نکالنی شروع کی جائے گی۔

رکوع سے واپسی پر جب بندہ قیام کی طرف لوٹتا ہے تو دماغ کے اندر کی روشنیوں دوبارہ اعصاب میں تقسیم ہوتی ہیں اور انسان سراپا نور بن جاتا ہے۔ سورہ نور میں آیت 35 میں اس بات کو رب کریم نے مثال دے کر سمجھا یا ہے۔ جدید سائنس کی روشنی میں انسان جب رکوع میں ہاتھوں کی انگلیوں سے گھٹنوں کو پکڑتا ہے تو انگلیوں کے اندر برقی رو گھٹنوں میں جذب ہوتی ہے جس سے گھٹنوں کے اندر صحت مند لعاب برقرار رہتا ہے جو جوڑوں کی تکلیف سے نجات کا سبب بنتا ہے۔ جب نمازی اپنی پیشانی صرف اللہ کیلئے زمین پر رکھ دیتا ہے اور تصور یہ ہو کر رب کریم کے قدموں پر سر رکھ دیا یہ وہ وقت ہوتا ہے جب تمام کائنات کی ہر شے اس کے سامنے جھک جاتی ہے یہ ہے اشرف المخلوقات کی شان۔ روشنی کی رفتار ایک لاکھ چھپاسی ہزار میل فی سیکنڈ ہے اور زمین کے گرد ایک سیکنڈ میں روشنی آٹھ بار پھر لگاتی ہے جب نمازی حالت سجدہ میں ہوتا ہے تو نماز کے دماغ کی لہریں بھی زمین کے گرد سفر کرتی ایک لاکھ چھپاسی ہزار میل فی سیکنڈ کی رفتار سے کام کرتی ہیں اور پھر دماغ کے اندر خیالات پیدا کرنے والی بجلی براہ راست زمین میں جذب ہوتی ہے اور بندہ لاشعوری طور پر کشش ثقل سے آزاد ہو جاتا ہے اور اس کا تعلق براہ راست رب کائنات سے ہو جاتا ہے۔

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عقرب کی شہرہ آفاق کتاب ”سنت نبوی اور جدید سائنس“ ضرور پڑھیں۔

نماز اس مخصوص عبادت کا نام ہے جس میں بندہ کا اپنے خالق کے ساتھ براہ راست ایک رابطہ قائم ہو جاتا ہے اور بندہ کو ایک ایسی روحانی کیفیت سے آشنائی حاصل ہوتی ہے جس میں بندہ اپنی اور اپنے ماحول میں موجود ہر چیز کی نفی کر کے رب کریم کی حضوری حاصل کرتا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ (مفہوم) آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نمازی جب نماز میں مشغول ہوتا ہے تو اپنے رب سے سرگوشی کرتا ہے اس کو جاننا چاہیے کہ یہ کیا عرض معروض کر رہا ہے۔

جدید سائنس پیرا سائیکولوجی کی روشنی میں انسان گوشت پوست خون اور ہڈیوں سے مرکب ایک پتلا نہیں بلکہ خاکی وجود کے اندر نوری جو ہر بھی ہے اور یہی نوری جو ہر ہی اصل ہے انسان کے اندر تین جزیئر کام کر رہے ہیں۔ انسان جب نیت باندھنے کیلئے دونوں ہاتھ اٹھا کر کانوں کی جڑوں پر انگوٹھے لگاتا ہے تو ایک خاص برقی رو کان کی جڑ میں موجود باریک رگ کو اپنا کنڈنسر بنا کر دماغ کی طرف جاتی ہے اور ان خلیوں کو چارج کرتی ہے جن کو شعور نظر انداز کر رہا تھا اور جب یہ خلیے چارج ہوتے ہیں تو دماغ میں ایک روشنی کا جھماکہ ہوتا ہے اور تمام اعصاب اس جھماکے سے متاثر ہو کر دماغ کے اس خاص حصے کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں جن میں روحانی صلاحیتیں مخفی ہیں۔

دوسری طرف دماغ سے ایک برقی رو ہاتھوں میں منتقل ہو جاتی ہے اور جب دوسرے جزیئر نفس (زیر ناف) پر ہاتھ باندھتے ہیں تو ہاتھوں میں موجود کنڈنسر سے ذیلی جزیئر میں بجلی کا ذخیرہ ہو جاتا ہے اور زیر ناف ہاتھ باندھنے کی وجہ سے جنسی نظام کو طاقت ملتی ہے۔

خواتین جب نماز میں سینہ پر ہاتھ باندھتی ہیں تو تیسرا جزیئر قلب کی طاقت و حرارت اور کرنٹ ہاتھوں میں موجود کنڈنسر میں موجود برقی رو ایک خاص صحت بخش لہروں کو وجود ملتا ہے جو کہ خواتین کے وہ خاص غدود جو کہ سینے میں رب کریم نے پیدا کیے ہیں جن پر نورانندہ بچوں کی غذا کا دار و مدار ہے۔ نماز پڑھنے والے مرد و خواتین کے بچوں کے اندر براہ راست انوارات منتقل ہوتے ہیں اور جس کی وجہ سے بچوں میں رضا و تسلیم کی کیفیت، خوش رہنے کی عادت، سمجھ بوجھ، تفکر و تدبیر کی صلاحیتیں بیدار ہو جاتی ہیں۔

ثانیہ ثاقب لاہور

رب کریم کے واسطے طلاق میں جلدی نہ کریں

لڑکا ہو یا لڑکی ان کا اخلاق و کردار جتنا اچھا ہوگا ان کی ازدواجی زندگی اتنی خوشگوار اور سکون و راحت کا باعث ہوگی چاہے وہ معاشی طور پر کمزور ہوں، ظاہری طور پر خوبصورت نہ ہوں یا اونچے خاندان یا قبیلے سے ان کا تعلق نہ ہو۔

مجھے تم سے محبت ہے.....

اتنی سی بات کہنے کو لگے بارہ برس مجھ کو

منیر نیازی نے اپنے اندر کی سادہ لوحی اور پیاری کی ایک خواہش کو اتنی سادگی سے بیان کر دیا اور یہ بات اس وقت اور شدت سے یاد آتی ہے جب ہم ایک واقف کار خاتون کی روئیداد سنتے ہیں وہ کس قدر بے چارگی سے بتا رہی تھیں کہ اپنی عمر کے سنبھلے دور کے 45 برس جس شخص کے گھر کو اصل معنوں میں گھر بنانے میں لگانے کے بعد صرف تین سیکنڈ میں اس نے تین حرفوں میں اسے اپنی زندگی سے خارج کر دیا اور طلاق کے لفظ کہتے وقت اسے تین شادی شدہ بچیوں اور دو بچوں کے کنپوں کا خیال نہیں آیا۔ جس عمر میں مزاج میں ٹھہراؤ، غصہ میں کمی، برداشت اور حوصلہ کی اضافی صلاحیت، شخصیت کو منظم کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے اگر اس وقت جذباتی پن کا مظاہرہ کیا جائے تو یہ غلطی خاندان کے کئی افراد کو کھگلتی پڑتی ہے۔

ہمارے یہاں متوسط طبقوں میں کئی نوبیاہتا دلہنوں سے پہلے بچے کی خوشخبری کی آس شادی کے دوسرے مہینے ہی لگالی جاتی ہے انہیں وقت نہیں دیا جاتا اور خاندان کی عورتیں دلہن سے سوال کرنے نہیں چھکتیں اور دلہن احساس محرومیت اور عدم تحفظ کا شکار نظر آنے لگتی ہے۔ کئی خواتین بچوں کی پیدائش کو دلہن کے مبارک قدموں سے تعبیر کرنے لگتی ہیں جو دلہنیں شادی کے چھ ماہ کے اندر اندر ماں بننے کی خوشخبری سنا دیں تو وہ بہت بھگوان سمجھی جاتی ہیں اور اگر کہیں سال بھر سے زیادہ کا عرصہ بیت جائے تو..... بیٹے اور بھائی ہی کو نہیں اس خاتون کو بھی شک و شبہ سے دیکھا جاتا ہے اور لوگ حالات کی نزاکت کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے، مسلسل دباؤ کا شکار ہونے سے بچنے کیلئے نوبیاہتا لڑکیوں کی خواہش ہوتی ہے کہ فوراً اولاد ہو جائے کیونکہ سسرال میں صرف اولاد کی کڑی مضبوط بندھن میں باندھے رکھ سکتی ہے جب گھر کی بڑی بوڑھی خواتین کی سوچ ایسی تنگ نظری اور بے انصافی پر مبنی ہو اور وہ انتقامی جذبے کے تحت کمزور بھویا بھائی پر ظلم کرنے کو تیار بیٹھی ہوں تو ایسے میں اولاد کا ہتھیار آزمانا مجبوری

ہو جاتی ہے۔ ایسی ہی ایک خاتون نے 45 برس تک بچوں کی پرورش کی ان کی تعلیم، صحت، آرام اور آسائشوں کا خیال رکھا، اینٹ گارے پتھروں کے مکان کو گھر بنایا اور نانی دادی بن کر طلاق کا پرزا لیکر اسی گھر کی دہلیز پار کرنے پر مجبور کر دی گئی۔

کسی سیانے نے کیا خوب بات کہی تھی کہ میاں اور بیوی کا رشتہ کمزور دھجی نہیں ہوتا لیکن اگر ایسا ہو جائے تو صحیح طریقہ یہ ہے کہ ایک طلاق کے بعد ایک مخصوص وقت کا انتظار کیا جائے اس دوران دونوں فریقین تحمل و برداشت اور دور اندیشی سے کام لیں اور ایک دوسرے کو دل سے معاف کر دیں اور رجوع کر لیں یعنی نباہ ہو جائے اس عمل کو اللہ تبارک و تعالیٰ پسند فرماتے ہیں اور دوسرے طہر یعنی انتظار کی مہلت کے دوران اگر نباہ نہ ہو رہا ہو تو طلاق کے الفاظ استعمال کرنے سے دوسری طلاق ہو جاتی ہے اس صورت میں دوبارہ نکاح ہو سکتا ہے لیکن اگر تیسری مہلت میں بھی نباہ کی صورت نہ نکل رہی ہو تو تیسری طلاق کے بعد مرد اور عورت ایک دوسرے کیلئے اجنبی ہو جاتے ہیں۔ طلاق کے بعد عدت کی عمر گزارنی ضروری۔ اس دوران ناخروہوں سے مکمل پردہ بھی ضروری ہے اور نان و نفقہ کی ادائیگی سابقہ شوہر کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ ایک ہی وقت میں تین طلاق دینا یا پسندیدہ عمل بھی قرار دیا گیا کاش ہم اسلام اور اس کی حدود کو سمجھنے کی کوشش کر لیں۔ طلاق دینے والا نگہار ہوتا ہے۔

ہر مرد اور عورت کی خواہش ہوتی ہے کہ اس کی ازدواجی زندگی خوشگوار اور ہر قسم کے اختلاف و تنازعہ سے پاک ہو۔ ظاہر ہے کہ اس کی خواہش کی تکمیل اسی وقت ہو سکتی ہے جب اس کی بنیاد بھی پائیدار ہو۔ خوبصورتی عارضی ہو سکتی ہے مال و دولت بھی ختم ہونے والی چیز ہے جبکہ اخلاق و کردار، فکر و مزاج کی پائیداری اور خوشگوار تعلقات ایسی صفات ہیں جو یادگار ہوتی ہیں اور باقی رہتی ہیں۔ لڑکا ہو یا لڑکی ان کا اخلاق و کردار جتنا اچھا ہوگا ان کی ازدواجی زندگی اتنی خوشگوار اور سکون و راحت کا باعث ہوگی چاہے وہ معاشی طور پر کمزور ہوں، ظاہری طور پر خوبصورت نہ ہوں یا اونچے خاندان یا

قبیلے سے ان کا تعلق نہ ہو۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے ”عورت سے نکاح چار چیزوں کی بنیاد پر کیا جاتا ہے اس کے مال و حسب نسب، خوبصورتی اور اس کے اخلاق کی وجہ سے تو تم دینداری کو ترجیح دو۔“ لڑکی والوں کیلئے ہدایت کی گئی کہ ”جب تم کو ایسا کوئی آدمی شادی کا پیغام دے جس کے دین و اخلاق قابل اطمینان ہوں تو اسے قبول کر لو ورنہ زمین میں فتنہ فساد پھیلنے کا اندیشہ ہے۔“ (ترمذی)

عورت کے بغیر گھر کا تصور نہیں کیا جاسکتا اور ایک پرسکون و پر مسرت گھر بسانے کیلئے عورت کے تعاون اور صحیح رویے کی ضرورت ہوتی ہے اگر عورت اپنے رویے اور عمل سے اپنے شوہر کا دل نہ جیت سکے تو وہ گھر تناؤ، الجھن اور باہمی اختلاف اور نفرت کی آماجگاہ بن جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے صالح عورتوں کی صفات بیان کرتے ہوئے فرمایا ”جو صالح عورتیں ہیں وہ اطاعت شعار ہوتی ہیں اور مردوں کے پیچھے اللہ کی حفاظت میں ان کے حقوق کی نگرانی کرتی ہیں۔“ (النساء 34)

اللہ تعالیٰ نے شوہر کی ذمہ داریاں بھی بتائی ہیں کہ وہ بیوی کے لیے نان و نفقہ کا انتظام کرے اور اسے علیحدہ گھر بھی دے۔ جب دونوں یا کوئی ایک اپنی ضد بٹ دھری اور خود پرستی میں مبتلا ہو جائے تو بات طلاق یا خلع تک جا پہنچتی ہے۔ ایسے مواقع پر شوہر اور بیوی کو بذات خود کوئی فیصلہ کرنے کی بجائے خاندان کے بزرگوں کی رہنمائی حاصل کرنی چاہیے اور ان کے مشوروں سے باہمی صلح کی کوشش کرنی چاہیے۔ حتیٰ الامکان یہی کوشش ہونی چاہیے کہ عدالت اور پولیس وغیرہ سے رجوع نہ کرنا پڑے۔

کلو نجی مونگ سوپ اور اس کے فوائد

اجزاء: ایک کپ دال مونگ، 8 کپ پانی، چوتھائی چائے کا چمچ، نرگسور کا پاؤڈر، نمک ایک چائے کا چمچ، پیسی ہوئی کلو نجی ایک چائے کا چمچ، تازہ ادک کوئی ہوئی ایک چمچ، سورج مکھی کا تیل ایک چمچ، باریک کٹا ہوا دھنیا سبز ایک چمچ، کالا زیرہ پسا ہوا آدھا چمچ۔ بنانے کا طریقہ: مونگ کی دال پانی میں جھگو کر رکھیں۔ اس پانی میں نرگسور ملا کر 30 منٹ بلی آگ پر گرم کریں۔ پھر اتار کر دھنیا کے علاوہ باقی تمام اشیاء ملادیں پھر 15 منٹ گرم کریں، برتن میں ڈال کر اس پر کٹا ہوا باریک دھنیا ڈال دیں، فوائد: یہ سوپ توانائی بخش ہے اس سوپ کا استعمال پیٹ میں گیس بننے کے عمل کو روکتا ہے، مقوی دل و دماغ ہے۔ (حکیم ریاض حسین، کمزورال میاں ولی)

ہر مشکل اور حاجت کیلئے یَا لَطِیفُ پڑھیں

ولایت کے مختلف لباس

فرمایا ”تمہیں پانی پلانا تو آتا نہیں تم بادشاہت کیسے کرتے ہو گے؟ ہٹو یہاں سے“ اپنے خادم خاص کو حکم دیا کہ وہی پانی پلائیگا حضرت مظہر جان جاناں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نقشبندیہ کے اکابر اولیاء میں سے ہیں لیکن بادشاہوں کی وہ شان نہیں ہوتی تھی جو ان کی تھی۔ مسند الگ تھی صفائی تھرائی الگ خدام الگ کھڑے ہوتے تھے دروازے کے اوپر دربان الگ موجود ہوتے تھے اور صفائی کا یہ عالم کہ اگر ایک تنکا بھی سامنے پڑا ہوا ہوتا تھا تو سر میں درد شروع ہو جاتا تھا۔ فرماتے تھے کہ ”کوڑا کہاڑ گھر میں بھر رکھا ہے“ بہت نزاکت تھی۔

بادشاہ وقت نے ملنے کی آرزو کی بہت چاہا کہ مجھے اجازت مل جائے مگر اجازت نہیں ملی آخر حضرت مرزا صاحب کے خادم خاص کو اپنے پاس بلایا اور کہا کہ تو ان کے دل میں گھر کیے ہوئے ہے تو میرے لیے پانچ منٹ کی اجازت لے لے۔ اس نے کچھ اتار چڑھاؤ کر کے حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کی تو پانچ منٹ کی اجازت مل گئی کہ بادشاہ آسکتا ہے بادشاہ آیا بہت ادب کے ساتھ دو زانو ہو کر ایک طرف بیٹھ گئے حضرت مظہر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے کچھ نصائح فرمائیں۔ اس دوران میں حضرت مظہر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو پیاس لگی تو خادم کو پانی پلانے کیلئے اشارہ کیا۔ بادشاہ نے سمجھ لیا کہ پانی چاہتے ہیں تو کھڑے ہو کر ہاتھ جوڑ کر عرض کیا اگر مجھے اجازت ہو؟ اجازت ہو گئی کہ

اچھا تم پانی پلاؤ تو بادشاہ پانی لینے گئے تو گھڑے کے اوپر جو بڑولی ڈھکی ہوئی تھی پانی لے کر جو اسے رکھا تو وہ کچھ ٹیڑھی رکھی گئی بس مزاج میں تغیر پیدا ہو گیا۔ فرمایا ”تمہیں پانی پلانا تو آتا نہیں تم بادشاہت کیسے کرتے ہو گے؟ ہٹو یہاں سے“ اپنے خادم خاص کو حکم دیا کہ وہی پانی پلائے گا۔ اس شان کے بھی بزرگ گزرے ہیں ان کی ولایت میں کوئی کمی نہیں ولی کامل ہیں ان کی نسبت و تصرف اور تربیت سے ہزاروں اولیاء بن گئے اور ایک شان حضرت شاہ غلام علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ہے۔ شاہ غلام علی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ حال تھا کہ نہ گھر نہ در نہ کپڑا نہ لٹھا..... زہد و قناعت اور فقر و فاقہ اور اس پر مہمانوں کی یہ کثرت کہ تین تین سو چار چار سو مہمان ہر وقت ان کے دسترخوان پر ہوتے تھے لیکن ظاہر میں ذریعہ معاش کچھ نہیں.....

ریاست ٹونک کے نواب نواب میر خان (باقی صفحہ 46 پر)

اس اسم کے ذکر کی برکت سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے فقر و فاقہ دور ہوتا ہے۔ اگر کسی کاروبار گزار نہ ہو تو اسے روزگار مل جاتا ہے۔ ملازمت نہ ملتی ہو تو ملازمت مل جاتی ہے اور آمدنی کم ہو تو اس سے اضافہ ہو جاتا ہے۔

حاجت پوری ہوگی۔ اولیاء کرام اور بزرگان دین نے اس اسم کی بہت تعریف کی ہے۔

مفسلی اور بیروزگاری کا حل

اس اسم کے ذکر کی برکت سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ فقر و فاقہ دور ہوتا ہے۔ اگر کسی کاروبار گزار نہ ہو تو اسے روزگار مل جاتا ہے۔ ملازمت نہ ملتی ہو تو ملازمت مل جاتی ہے اور آمدنی کم ہو تو اس سے اضافہ ہو جاتا ہے۔ ان مقاصد کیلئے 16 ہزار 641 مرتبہ روزانہ اس اسم کو پڑھیں اور 40 دن تک اس عمل کو کریں تو انشاء اللہ مندرجہ بالا مقاصد بہت جلد مل ہوں گے۔

لا علاج بیماری کا حل

ایسی لا علاج بیماری جو انسان کا پیچھا نہ چھوڑتی ہو اس میں اس اسم کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھیں اور پانی دم کر کے مریض کو روزانہ پلائیں۔ انشاء اللہ مریض کے شفا یاب ہونے کا کوئی ذریعہ بن جائے گا۔ ایک اور عامل کے قول کے مطابق اگر کوئی بیمار اسے تین سو مرتبہ روزانہ اکیس دن تک پڑھے انشاء اللہ تندرست ہوگا۔

ہوشیار رہیں.....!

بارہا یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجددی چغتائی (دامت برکاتہم) سے اور ہانا مہم عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور کبھی انسانیت کو اپنے جعلی عالمین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org, facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر ”عبقری“ مرکز روحانیت و امن 78/3 قرطبہ چوک نزد گونا گونا گھر سابقہ یونائیٹڈ بینکر عبقری اسٹریٹ مزنگ چوکی لاہور۔ فون: (042) 37552384-37597605، نوٹ: عبقری کی طرف سے روحانی و جسمانی علاج کے لیے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

اللہ لطیف ہے کیونکہ وہ اپنے بندوں پر مہربانی کرتا ہے ان سے نرمی سے پیش آتا ہے۔ اس کے لطف و کرم کا کیا کہنا اس نے حکیموں کو حکمت سے علماء کو علم سے نواز سا لکوں کو شوق دیا اولیاء کو ولایت سے سرفراز کیا۔ انبیاء کو نبوت سے سرفراز فرمایا۔ اہل تقویٰ کو بصیرت عطا فرمائی اہل عقل کو شعور دیا یعنی جو جس کے قابل تھا اسے اسی قسم کی رحمت سے نواز دیا۔ اس کے علاوہ لطیف کا مطلب اتنی باریک چیز ہوتی ہے کہ جو محسوس کی جاسکے لیکن پکڑی نہ جاسکے۔ ان معنوں کے لحاظ سے بھی اللہ لطیف ہے کیونکہ وہ آنکھ سے نظر نہیں آتا اور نہ ہاتھ سے چھوا جاتا ہے۔ جیسے پھول کی خوشبو محسوس تو ہوتی ہے لیکن پکڑی نہیں جاتی۔ جسم کا سانس محسوس تو کیا جاسکتا ہے لیکن دیکھا نہیں جاتا اور نہ ہی ہاتھ سے چھوا جاتا ہے۔ اس لیے اللہ اتنا لطیف ہے کہ جسم اور کون و مکاں سے منزہ ہے۔ اس کی نہ حد ہے نہ انتہا اور نہ ہی ہماری عقل اس کا ادراک کر سکتی ہے۔ مگر جو اسے اس اسم سے پکارتا ہے اللہ اس پر اپنی لطافت کے راز عیاں کرتا ہے۔ یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد 129 ہیں۔ اس کے فوائد حسب ذیل ہیں۔

حسب شادادی

یہ اسم اچھی شادی کے لیے بہت مجرب ہے۔ اچھا رشتہ ملنا خوش بختی کی دلیل ہے کیونکہ بے شمار لوگ شادی کے مسئلے میں پریشان ہوتے ہیں۔ اس پریشانی کا حل یہ ہے کہ یَا لَطِیفُ کو 40 دن تک روزانہ 12 ہزار 900 مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ منشا کے مطابق رشتہ مل جائے گا اور شادی میں سکون ملے گا اور میرا بیوی کا نباہ بڑے احسن طریقے سے ہوگا۔

ہر حاجت اور مشکل کا حل

یہ اسم مشکل کشائی کیلئے بہت مؤثر ہے۔ لہذا جو شخص اس اسم کو روزانہ 129 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو انشاء اللہ اس کا ہر جائز کام اس اسم کی برکت سے ہو جائے گا اور اگر ہر نماز کے بعد اسے 129 مرتبہ پڑھا جائے تو اس کے اثرات اور تیز ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ دین و دنیا کی ہر

کالے جادو سے ڈسی دکھ بھری کہانیاں

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے تڑپے مسئلے کے خط اور شافی علاج

سکون سے محروم

رشتے آنے بند ہو گئے

صحت اچھی نہیں

سکون سے محروم

عجیب حالت

قارئین! جب دینی زندگی پر خزاں آتی ہے تو بے دینی اور کالی دنیا کا عروج ہوتا ہے۔ اگر آپ کسی کالی دنیا، کالی دیوی یا کالے جادو سے ڈسے ہوئے ہیں تو لکھیں ہم قرآن و سنت کی روشنی میں اس کا حل کریں گے۔ جس کا معاوضہ دعا ہے۔ براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا، جوانی لفافہ ہمراہ ارسال کریں صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں۔ خط کھولتے وقت پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ کسی فرد کا نام اور کسی شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور لکھیں۔ جسمانی مسئلے کے لئے خط علیحدہ ڈالیں

کوشش کے باوجود حالات ساتھ دیتے دکھائی نہیں دیتے۔ میں نے لوگوں سے ملنا جلنا بہت کم کر دیا ہے۔ شرم کی وجہ سے لوگوں سے نظریں نہیں ملاتا۔ خود کو خطا وار سمجھنے لگا ہوں۔ ذرا امید بندھتی ہے لیکن پھر ٹوٹ جاتی ہے۔ رات سوتے میں طرح طرح کے خواب دیکھتا ہوں۔ منتشر اور بے ربط باتیں دیکھنے کی وجہ سے صبح بیدار ہونے کے بعد ذہن تھکا ہوا اور جسم نڈھال محسوس ہوتا ہے۔ (قاضی باسط لاہور)

جواب: محنت جاری رکھیں نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد سورہ شوریٰ کی آیت 19 استمالیں بار پڑھ کر بارگاہ الہی سے دعا کیا کریں۔ رات سونے سے پہلے ایک سو ایک بار یٰلَیْلُورُ پڑھ کر دعا کریں۔ جس قدر بھی استطاعت ہو اس کے مطابق ضرورت مند افراد کی پابندی سے مالی مدد بھی کیا کریں۔ انشاء اللہ معاشی فراخی ہوگی اور وسائل میں اضافہ ہوگا۔

سکون سے محروم

ہم نے جب سے ہوش سنبھالا ہے خوشی اور سکون سے محروم ہیں۔ والدین کو ہمیشہ لڑتے پایا اور اب جب کہ ہم جوان ہو گئے ہیں۔ وہ دونوں ابھی تک اسی طرح لڑتے رہتے ہیں۔ والدہ شادی کے کچھ عرصہ بعد سے بیمار ہیں اور والد کو دل کی تکلیف ہو گئی ہے۔ والدین کسی ایک بات پر متفق نہیں ہوتے۔ والدین کی نا اتفاقی کی وجہ سے گھر کا ماحول اور نظام متاثر ہوا ہے۔ گھر میں لوگ اجنبیوں کی طرح رہتے ہیں۔ (شیراز خانیدال)

جواب: آپ لوگوں کو والدین کے طرز عمل کے اثرات کا ازالہ کرنے کیلئے گھر میں اپنے طور پر اتحاد اتفاق پیدا کرنا چاہیے اور اپنے تاثرات سے والدین کو متاثر کر کے تبدیلی کی کوشش کرنی چاہیے۔ صبح اور شام یا رات کو سورہ حشر کی آیت 22 اور 23 گیارہ بار پانی پر دم کر کے والدین کو پلائیں یا والدین خود پی لیں۔ علاوہ ازیں صبح سورج نکلنے سے پہلے اسم یٰلَیْلُورُ سات بار پڑھ کر اس جگہ دم کر دیں

سنبیدہ دکھائی نہیں دیتے

شادی کو پانچ سال ہو گئے ہیں۔ ہمارے دو بچے ہیں۔ شوہر کسی ایک جگہ مستقل مزاجی سے لگ کر کام نہیں کرتے۔ بہت سی نوکریاں تبدیل کر چکے ہیں۔ گزشتہ چھ ماہ سے تو گھر بیٹھ گئے ہیں۔ ہر بار کوئی نہ کوئی بات بنا کر نوکری کو خیر باد کہہ دیتے ہیں۔ رات بھر ٹی وی دیکھتے ہیں اور صبح دیر تک سوتے ہیں۔ اگر نوکری کیلئے کہا جائے تو برا منا کر لڑنے لگتے ہیں۔ میرے میکے والے گھر کا خرچ پورا کر رہے ہیں بعض لوگوں نے ایک دو جگہ ملازمت کیلئے بات کر لی لیکن یہ مختلف اعتراضات کر کے وہاں نہیں گئے اس لیے لوگوں نے بھی دلچسپی لینا ترک کر دی ہے۔ وہ خود بھی نوکری تلاش کرنے میں قطعی سنبیدہ دکھائی نہیں دیتے۔ (ن۔ و۔ ملتان)

جواب: مخصوص وجوہات کی وجہ سے بعض لوگوں میں یہ افتاد طبع پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ مستقل مزاجی اور استقامت سے کوئی کام نہیں کر سکتے۔ محنت سے جی چرانا ان کی عادت بن جاتا ہے وہ اس کمزوری کو از خود دور کرنے میں بھی کوئی دلچسپی نہیں دکھاتے۔ خاندان یا گھر کے بڑے اور بااثر افراد کو چاہیے کہ ایسے افراد سے بات چیت کر کے حکیمانہ انداز سے کوئی راستہ ایسا نکالیں کہ یہ لوگ کسی نہ کسی طور محنت و مستقل مزاجی کے دائرے میں قدم رکھیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ عمل کریں کہ روزانہ کسی بھی وقت صبح و شام پانی پر سورہ بقرہ کی آیت نمبر 117 گیارہ بار دم کر کے شوہر کو پلائیں۔ ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ جب شوہر سو جائیں تو آنکھیں بند کر کے آیت مذکورہ گیارہ بار پڑھ کر ان کی شکل کا تصور کر کے دم کر دیں۔ کئی ماہ یہ عمل جاری رکھا جائے۔

خود کو خطا وار سمجھنے لگا ہوں

معاشی حالات خراب سے خراب تر ہوتے جا رہے ہیں۔ بمشکل گزارا ہو رہا ہے۔ قرض خواہ مسلسل اصرار کر رہے ہیں کہ جلد ان کی رقم واپس کر دی جائے۔ والدہ کی بیماری پر الگ اخراجات بڑھتے جا رہے ہیں۔ کام بہت کم رہ گیا ہے۔

عجیب حالت

میری بڑی بہن عرصہ دس سال سے عجیب حالت میں ہیں وہ لوگوں سے دور رہتی ہیں حتیٰ کہ دوسری بہنوں سے بھی بات نہیں کرتیں۔ صرف والدہ سے بات چیت کر لیتی ہیں۔ اگر کوئی بات ناگوار ہو تو بہت چیختی ہیں۔ برا بھلا کہتی ہیں والدہ کو گھٹاؤں اپنے پاس بٹھا لیتی ہیں۔ دو تین روز بعد بمشکل غسل کرتی ہیں۔ لوگوں کو گھر میں آنے سے روک دیتی ہیں کہتی ہیں کہ انہیں رنگین روشنیاں اور سائے دکھائی دیتے ہیں۔ کوئی قریب آ کر بیٹھ جائے تو خود کو ناپاک تصور کرتی ہیں۔ والدین بھی آپس میں لڑ پڑتے ہیں۔ غرض گھر کا ماحول انتہائی بے سکون اور کشیدہ ہے۔ (میمونہ کراچی)

جواب: آپ کی بہن ذہنی عدم توازن کا شکار ہیں۔ اس کی نوعیت اور شدت کے تعین اور احتیاطی تدابیر کیلئے بہترین راستہ یہ ہے کہ کسی نفسیاتی معالج سے معائنہ کرائیں تاکہ اسباب و عوامل کو سامنے رکھتے ہوئے طریقہ علاج تجویز کیا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ روزانہ صبح سورہ حشر کی آیت 22 اور 23 گیارہ بار اور شام یا رات کو سورہ ہود کی آیت 57 گیارہ بار پانی پر یا کسی بھی مشروب پر دم کر کے بہن کو پلائیں۔

صحت اچھی نہیں

میری بیٹی کی صحت اچھی نہیں ہے۔ عمر بارہ سال سے زائد ہے۔ کھانا بھی کم کھاتی ہے۔ خون کی کمی کا شکار ہے۔ پڑھنے لکھنے میں بھی تیز نہیں ہے۔ نظریں بھی کمزور ہو گئی ہیں۔ (سوبرا اولپنڈی)

جواب: اس طرح کی علامات کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ پہلے مرحلے میں ضروری ہے کہ بیٹی کا طبی معائنہ کرائیں تاکہ ان باتوں کی درست تشخیص ہو۔ آپ نے خط میں ایسی کسی بات کا تذکرہ نہیں کیا ہے لہذا علاج اور متوازن غذا سب سے زیادہ ضروری ہے۔ صبح و شام پانی پر سورہ کہف کی آیت 109 اکیس اکیس بار دم کر کے پلائیں۔

رشتے آنے بند ہونگے

جہاں سے گھر کے سب افراد پانی پیتے ہیں۔ میری دو بیٹیاں ہیں جن کی شادی کی عمر گزرتی جا رہی ہے لیکن رشتوں کے طے ہونے میں بڑی رکاوٹیں درپیش ہیں۔ پہلے تو رشتے آتے تھے لیکن بات نہیں بنتی تھی لیکن اب رشتے آنے بند ہو گئے ہیں۔ ایک عامل صاحب کا کہنا ہے کہ کسی نے بندش کرائی ہوئی ہے ہم نے توڑ کرایا تو اتنا ہوا کہ کئی رشتے آئے۔ انہوں نے پسندیدگی کا اظہار بھی کیا لیکن پھر بھی رشتہ طے نہیں ہوا۔ اب تو یہ ہونے لگا ہے کہ جو بھی رشتوں کے حصول میں مدد کرنا چاہتا ہے تو وہ بیمار ہو جاتا ہے یا ایسے مسائل میں گھر جاتا ہے کہ اس بارے میں کچھ نہیں کر سکتا۔ اسی طرح کے بہت سے مسائل و حالات کی وجہ سے رشتوں کا معاملہ اتنا میں پڑ جاتا ہے۔ میں ان حالات کی وجہ سے مایوس ہوتی جا رہی ہوں۔ حالانکہ بیٹیوں میں کوئی کمی نہیں ہے۔ پڑھی لکھی، سنبھلی ہوئی اور خوش شکل ہیں۔ (کلثوم خاتون، فیصل آباد)

جواب: وہم نہ کریں، صابرا دیو سے کہیں کہ وہ نماز فجر اور عصر، مغرب کے درمیان سات سات بار سورہ فلق اور سورہ ناس اور ایک بار سورہ اخلاص پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔ یہ عمل کم از کم چالیس روز تک کیا جائے۔ آپ نماز عشاء کے بعد اول آخر درود شریف کے ساتھ سورہ بقرہ کی آیت 163 پڑھ کر بیٹیوں کی شادیوں کیلئے بارگاہ الہی میں

شدید بے کفی اور مایوسی

دعا کیا کریں۔ کم از کم نوے روز تک یہ وظیفہ پڑھیں۔ کافی عرصہ سے میرے ذہن میں عجیب طرح کے خیالات اچانک آنے لگے ہیں جو شک اور بے یقینی پر مبنی ہوتے ہیں۔ مذہب اور بزرگ ہستیوں سے متعلق بے یقینی ہونے لگتی ہے۔ نماز ادا کرتے ہوئے خود کو عجیب طرح سے محسوس کرتا ہوں۔ شدید بے کفی اور مایوسی ہی ہونے لگتی ہے اور دل نماز سے اچاٹ ہو جاتا ہے۔ چند دنوں میں ذہن خود ان تمام باتوں کو رد کر دیتا ہے لیکن عرصہ بعد پھر وہی حال ہو جاتا ہے۔ (جاوید شریف، اسلام آباد)

جواب: مایوسی، ناامیدی اور ڈپریشن اس طرح کے خیالات کا جنم دے سکتے ہیں۔ اپنی پوری زندگی میں ان کے اسباب تلاش کریں۔ انشاء اللہ غور و خوض کے نتیجے میں آپ کو اسباب مل جائیں گے۔ ان حالات و خیالات سے نجات کیلئے ان اسباب کے خاتمہ کی تدابیر کریں۔ اپنے خیالات کی اصلاح

کریں۔ اپنے شب و روز میں اچھی مصروفیات تلاش کریں۔ غذا متوازن استعمال کریں۔ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد چلتے پھرتے دل ہی دل میں یا خفیہ یا سلاہ کا ورد پندرہ منٹ کیا کریں۔ رات سونے سے پہلے سورہ فلق اور سورہ ناس تین تین بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرے اور

ذہن منتشر ہو جاتا ہے

پورے جسم پر پھیر لیا کریں۔ میں گریجویشن کر رہا ہوں والدین کی توجہ کے باوجود مجھ میں یہ کمزوری موجود ہے کہ میں کسی کے سامنے کھل کر اپنی بات بیان نہیں کر سکتا۔ یا میں تفصیل سے کچھ بتانے سے قاصر رہتا ہوں۔ ذہن منتشر ہو جاتا ہے اور ارادہ کام نہیں کرتا۔ تعلیمی میدان میں بھی یہ کمزوری مسائل پیدا کر رہی ہے۔ امکان ہے کہ مستقبل میں بھی یہ مسئلہ مشکلات کا باعث بنتا رہے گا۔ محفل میں ایک انجانے احساس کمتری میں مبتلا ہو جاتا ہوں۔ خاندان کے لوگوں سے بھی دور رہنے کو ترجیح دیتا ہوں۔ (عادل مجید لاہور)

جواب: ایک کاغذ پر اسم ذات اللہ خوشخط لکھوا کر رات سونے سے پہلے اور صبح بیدار ہونے کے بعد دس پندرہ منٹ پوری توجہ سے دیکھا کریں۔ نماز مغرب کے بعد چلتے پھرتے خالی الذہن ہو کر دل ہی دل میں اس اسم کو پڑھا کریں اندازاً پندرہ منٹ تک۔ انشاء اللہ آپ کے شعور میں اتنی قوت پیدا ہو جائے

معاشی تنگی

گی کہ ارادہ مذکورہ کمزوریوں پر غالب آجائے گا۔ ہمارا گھر ان معاشی تنگی اور افراتفری کا شکار ہے۔ بھائی جو کماتے ہیں اپنے اوپر خرچ کرتے ہیں۔ والد صاحب بمشکل گھر کے اخراجات تنگی کے ساتھ پورے کر رہے ہیں۔ بھائی کے اسکول کی فیس کی ادائیگی میں بھی تاخیر ہو جاتی ہے۔ بھائی نے تو اب تعلیم میں دلچسپی لینا کم کر دی ہے۔ والدہ معاشی پریشانی اور بیٹیوں کے غیر ذمہ دار کردار سے بیمار رہنے لگی ہیں۔ میرے مسائل کو معمولی سمجھ کر نظر انداز مت کیجئے گا کیونکہ میں خود ذہنی طور پر شدید بے چینی میں گرفتار ہوں۔ (فرحت حیات، کوئٹہ)

جواب: والد صاحب سے کہیں کہ وہ نماز فجر کے بعد آیہ الکرسی گیارہ بار اور نماز عشاء کے بعد اول و آخر درود شریف کے ساتھ یا قوہا تین سو بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے حالات بہتر ہونے کی دعا کیا کریں۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائیں گے۔

کوئی ہو یا نہ ہو

کوئی وجہ ہو یا نہ ہو دن رات پریشان رہتی ہوں اور کسی بات کا

جلد فیصلہ کرنے کی صلاحیت میرے اندر نہیں ہے۔ لوگ جس طرح کسی بات کا تجزیہ کر کے جلد طرح طرح کے نکات معلوم کر لیتے ہیں اس طرح کی ذہانت اور تیزی میرے اندر نہیں ہے۔ اسی وجہ سے تعلیم کے معاملے میں بھی کوئی خاص کارکردگی نہیں ہے۔ کئی بار سوچا کہ تعلیم کا سلسلہ ختم کر دوں لیکن دل نہیں مانا۔ (سائرہ سکھر)

جواب: آپ کیلئے موثر ترین ورد یا تحفی یا قیوم ہے۔ ورد کا طریقہ یہ ہے کہ رات سونے سے پہلے کسی اندھیری جگہ پر بیٹھ کر اپنی نگاہوں کو ایک نقطے پر مرکوز رکھتے ہوئے دل ہی دل میں یا تحفی یا قیوم کو پندرہ میں منٹ تک پڑھتی رہیں۔ علاوہ ازیں دن رات میں جب بھی فارغ ہوں ان اسماء کا ورد کیا کریں۔ چلتے پھرتے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ انشاء اللہ بہت سی برکات اور صلاحیتیں حاصل ہوں گی تاہم احساس کمتری میں مبتلا نہ ہوں۔ اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے ان اسماء کو پڑھیں۔

پیٹ کے درد کیلئے آزمودہ نسخہ

پیٹ کے درد کیلئے ایک آسان اور آزمودہ نسخہ پیش خدمت ہے جس کے فوائد بہت اور نقصان کوئی نہیں۔ **حوالہ شافی:** بکری کا تازہ دودھ ایک گلاس لے کر اس میں چھلکا اسپنغول ڈال کر پی لیا کریں (دودھ اگر باہر چرنے والی بکری کا ہو تو زیادہ بہتر ہے) پہلے تین چار دن کوئی اور چیز نہ کھائے۔ اس کے بعد نرم غذا سے کھانا شروع کر دے۔ (ایس محمد امین مردان)

قد بڑھانے کا نسخہ

عمل سے پہلے قد کی پیمائش کریں پھر یہ عمل شروع کریں۔

- 1۔ وضو کریں پھر اگر بتی جلائیں۔ 2۔ ایک بڑی بوتل عرق سوف کی اپنی پاس رکھیں۔ 3۔ سات مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں پھر یہ عمل اس طرح پڑھیں۔
- اللہ 66 مرتبہ پڑھیں۔ یا قَدِیْہ 314 مرتبہ پڑھیں۔
- یا کَبِیْہ 86 مرتبہ پڑھیں۔ یا هُو 11 مرتبہ پڑھیں۔
- یا وَدُوْد 20 مرتبہ پڑھیں۔ یا قَیْوْم 156 مرتبہ پڑھیں۔

بس عمل ختم اور درود ابراہیمی سات مرتبہ پڑھیں اور یہ سارا پڑھا عرق سوف پر دم کر دیں۔ 41 دن تک ہر روز اسی طرح پڑھیں۔ 41 دن بعد 90 دن تک یہ عرق سوف پینیں تو 90 دن میں 41 دن پڑھائی والے بھی شامل کرنے میں یعنی پہلے روز سے عرق سوف پانی میں تھوڑا سا ڈال کر پی لیں اگر عرق سوف ختم ہو جائے تو اور عرق سوف ملا لیں اور 90 دن تک صبح و شام پانی میں ملاتے جائیں عمر کی کوئی قید نہیں۔ (سجاد احمد راولپنڈی)

فروری کی رات تھی اب لوگ رات کے فنکشن کو ترجیح دیتے

فسچولہ یا بھگند رکا نبوی صلی اللہ علیہ وسلم علاج

حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کوئی دن ایسا نہیں گزرا کہ میں نے خدا کیلئے بھوک برداشت نہ کی ہو، سیر ہو کر کھانے سے دل کی معرفت فنا ہو جاتی ہے۔ کم کھانے سے جسم چست، مزاج میں نرمی اور تقریباً ایک سو ایک بدنی بیماریوں سے بچا رہتا ہے اور کم کھانے کی سب سے بڑی سعادت نفس کو قابو رکھتا ہے۔ نفس کو قابو کرنے سے اس جہان اور اس جہان کی تمام راحتیں میسر ہوتی ہیں حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں شکم سیری کے بعد گناہ با اس کا ارادہ ضرور ہو جاتا ہے۔

هو الشافى: برگ مہندی 20 گرام، کلوئی 20 گرام، روغن زیتون 100 گرام تینوں اجزاء آپس میں ملا کر کڑا ہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب تمام چیزیں جل جائیں تو اتار کر چھان لیں یہی تیل ایک چمچ بڑا صبح وشام نیم گرم دودھ کے ہمراہ پیئیں اور یہ تیل متاثرہ حصے پر لگائیں۔ بس یہی نبوی ﷺ نسخہ ہے جس نے آج تک مجھے کبھی بھی کسی مریض پر مایوس نہیں کیا۔ جس کسی نے بھی نہایت مستقل مزاجی تو جو اور دھیان سے اسے استعمال کیا بہت بہترین نتائج سامنے آئے۔

مسلّم عیضانیانہایت نرم کرسی کا استعمال چاہے وہ گاڑی کی شکل میں ہو یا فوم کے نرم گدے کی شکل میں ہو بیماری کیلئے ان چیزوں کا ہونا کافی ہے۔ ایسے لوگ جو مصالحہ دار چینی یہی اور فاسٹ فوڈ زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ ان کیلئے بھی یہی غذائیں اس بیماری کو لانے کیلئے کافی ہونگی آخر وہ بیمار کیا ہے۔ اسے بھلگرد یا ناسور یا پھر انگلش میں فنجول کہتے ہیں۔ پاخانے کی جگہ کے قریب اندر ہی اندر ہی ایک زخم بن جاتا ہے جس سے پیپ رستی رہتی ہے۔ ایک دربار کے بڑے متولی تین بار سرجری کراچکے تھے خود ہی کہنے لگے کہ پہلے تو میں نے اس بیماری کی طرف کوئی خاص خیال نہیں کیا لیکن جب مرض بڑھ گیا تو ڈاکٹروں نے آپریشن کا مشورہ دیا آخر مجبور ہو کر میوہ پتھال لاہور میں آپریشن کرایا کہنے لگے اس سے اتنی پیپ نکلے کہ جب آپریشن تھیر سے میں وارد منتقل ہوا تو نہایت سخت بدبو تھی لوگوں کو میری وجہ سے شدید پریشانی ہوئی کیا کرتا مجبور تھا، کچھ دنوں کے بعد گھر واپس آ یا طبیعت بہتر ہو گئی زخم مندمل ہو گیا لیکن چند ماہ کے

عید الفطر کے دوسرے دن صبح 9 بجے

قرب الہی، عشق مصطفیٰ ﷺ، روحانی ترقی، گھریلو
الطہین، جادو، جنت، بندش اور اچھے حالات کے موضوع
پر انشاء اللہ درس ہوگا اور حکیم صاحب حیرت انگیز وظائف
اور انوکھے روحانی بھیدوں کا انکشاف کریں گے۔ کاپی قلم
مہرہ لانا نہ بھولیں! درس کی سی ڈی اور کیسٹ بھی بعد میں

منتیاب ہوگی۔ انفرادی ملاقات سے پیشگی معذرت!!!

نوٹ: عید کے تیسرے دن قلعہ ڈیر آورشاہی مسجد درس

پیشانی اور دھڑکن
گہرائی کے اندر غلطی
اور سب سے بڑا

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

آپ لوگوں نے گھر والوں سے چھپ کر نکاح کر کے بہت بڑی غلطی کی اگر نکاح کر لیا تھا تو اپنے گھروں کو نہیں جانا چاہیے تھا، کیونکہ پھر ایک نیا گھر آباد کرنے کا وقت تھا۔ بہر حال ایک غلطی اور ہوئی کہ لڑکی اپنے گھر چلی گئی اور آپ اپنے گھر۔ پھر ایک اور غلطی آپ نے طلاق دیکر کی

عجیب عجیب شکلیں

میں عجیب طرح کے اندیشوں اور خوف میں گھرا ہوا ہوں۔ جنازے کو کاندھا دینے سے ڈر لگتا ہے۔ نیند میں ڈراؤنے خواب آتے ہیں۔ عجیب عجیب شکلیں نظر آتی ہیں۔ اخبار پڑھنے سے گھبراتا ہوں۔ کہیں کوئی بری خبر نہ ہو۔ اچانک کسی چیز کے ٹوٹنے کی آواز پر چونک اٹھتا ہوں۔ اب تو ہر چیز سے ہی ڈر لگتا ہے۔ یوں لگتا ہے جیسے مکمل طور پر نفسیاتی مریض ہو چکا ہوں۔ (محمد اختر، ملتان)

مشورہ: جنازے کو دیکھنے یا کاندھا دینے پر تھوڑا بہت خوف تو عام سی بات ہے لیکن یہ خوف اتنا شدید ہو کہ انسان اس جگہ نہ جائے جہاں کوئی شخص فوت ہوا ہو یا اس ڈر سے جنازے کو نہ دیکھے تو یہ غیر معمولی خوف ہوگا۔ نیند میں خوابوں کا سلسلہ بھی فطری کیفیت ہے اور ڈراؤنے خواب بھی عام ہیں۔ کبھی نہ کبھی کوئی شخص اس طرح کے خوابوں کی شکایت کرتا ہی ہے۔ اخباروں میں بھی آج کل اس طرح کی خبریں ہوتی ہیں کہ حساس اور نرم دل کے لوگ کچھ دیر تو فکر مند اور خوفزدہ ہو رہے ہوتے ہیں۔ اچانک کسی چیز کے ٹوٹنے پر چونکا بھی کوئی غیر معمولی بات نہیں لیکن ہر چیز سے خوفزدہ رہنا نارمل رویہ نہیں۔ یہاں آپ اپنی اصلاح کریں اور ڈر یا خوف جو زبان پر بار بار آتا ہے اسے ذہن سے بھی نکال دیں۔ مختلف لوگ مختلف صورتحال یا اشیاء سے خوفزدہ رہتے ہیں مثلاً کچھ لوگوں کو اندھیرے سے کچھ کو بلندی سے کچھ کو تنہا رہنے سے کسی کو آگ سے کسی کو بند کرے سے کسی کو کسی جانور سے کسی کو اپنے سے برتر انسان سے خوف محسوس ہوتا ہے۔ دراصل یہ سب فطری خوف ہوتے ہیں جن کا خاتمہ ممکن ہے لیکن کسی کو ایک ساتھ ہر چیز سے خوف محسوس نہیں ہوتا اور اگر ایسا ہے تو پھر یہ نارمل رویہ نہیں ہے۔ اس کیلئے خود کو سمجھنا، سمجھانا اور حقیقت پسند بنانا ضروری ہے۔

اچانک ذہنی کمزوری

ایم ایس سی سال آخر کا طالب علم ہوں۔ مسئلہ یہ ہے کہ جب پڑھتا ہوں تو کچھ سمجھ میں نہیں آتا اور جو پڑھتا ہوں وہ ذہن میں بیٹھتا نہیں۔ میرا خیال ہے کہ مجھے ذہنی کمزوری ہے۔

اس کی وجہ سے پریشانی بھی بہت ہے۔ جلد ہی امتحان شروع ہونے والے ہیں۔ فکر بڑھتی جا رہی ہے۔ (محمد علیم سکھر) مشورہ: یہ اچانک آپ کو ذہنی کمزوری کا خیال کیسے آگیا؟ ذہنی کمزور لوگ تو ابتدائی جماعتیں بھی بمشکل پڑھ پاتے ہیں آپ تو ماشاء اللہ ایم ایس سی کر رہے ہیں اور اب سال آخر ہے اس سے ظاہر ہو رہا ہے کہ آپ بہت ذہین اور لائق طالب علم ہیں۔ آج کل ذہنی انتشار کا شکار ہو سکتے ہیں یا پھر آپ نے شروع سال سے نہیں پڑھا۔ اس لیے امتحان قریب آنے پر فکر اور پریشانی بڑھ گئی۔ بہر حال اب جو بھی وقت ہے اس کا صحیح استعمال کرتے ہوئے اپنے مضامین کے مطالعے پر توجہ دیں جو کچھ پڑھنا ہو سمجھ کر پڑھیں۔ اس سلسلے میں کسی سینئر طالب علم سے مدد لیں یا پھر کسی ٹیچر سے پڑھ لیں۔ مضامین کو ذہن نشین کرنے کیلئے صبح کا وقت بہتر ہوتا ہے یا پھر جب آپ خود کو تازہ دم محسوس کریں اس وقت پڑھیں۔ تب ہی کارکردگی سے بہتر نتائج حاصل ہوں گے اس کے علاوہ مطالعہ کرنے کی جگہ پر بھی ادھر ادھر کا شور وغل نہ آتا ہو..... روشنی مناسب ہو اور نشست بھی موزوں ہو۔ مطالعہ کرتے ہوئے ذہنی یکسوئی بھی ضروری ہے۔

شوہر کیسے ہونگے؟

میں بچپن میں اپنے والدین کی بہت لاڈلی تھی یہ بات رشتہ دار کہتے ہیں لیکن جب سے میں نے ہوش سمجھنا لیا ہے ان کا رویہ بہت سخت دیکھا ہے۔ میں ان سے بہت ڈرتی تھی مجھے کوئی پیار نہیں کرتا تھا۔ نہ ہی میری ضرورتوں کا خیال رکھا جاتا۔ مجھ پر سختی بھی کی جاتی۔ جب اور بڑی ہوئی تو میرا دل بھی اور بہت سی لڑکیوں کی طرح بیوی پارلر جانے کو چاہا اب سنک لگانے کی شوقین تھی۔ مگر میرے والدین دنیا والوں سے بہت ڈرتے تھے کہتے ہیں صبر کرو لو وقت آنے پر سارے شوق پورے کر لینا۔ آج سے چند سال پہلے ایک گرلز سکول میں ملازمت اختیار کر لی تھی وہاں کی میڈم نے بہت عزت دی ان کی توجہ حاصل کرنے کے بعد مجھے اعتماد اور تحفظ کا احساس ہوا اب گھر کے ماحول میں بھی بہتری آگئی ہے مگر میں اندر سے خوش نہیں رہتی۔ ہر وقت روتی ہوں خود بخود آنکھوں سے آنسو نکلتے ہیں۔ خیال آتا ہے کہ شوہر کیسے ہونگے؟ کیا سلوک کریں گے؟

پتہ نہیں وہ میری خوشیوں کا خیال رکھنے والے ہوں گے یا نہیں ابھی رہتی ہوں۔ (سہل اسلام آباد) جواب: اکثر بچوں کو یہ شکایت ہوتی ہے کہ انہیں والدین کی توجہ محبت اور ہمدردی حاصل نہیں رہی۔ وجہ کوئی جاننے کی کوشش نہیں کرتا۔ خود کو تقریباً سب ہی بے قصور سمجھتے ہیں۔ والدین بچوں کی اصلاح چاہتے ہیں۔ اگر ان کے ساتھ رویہ دوستانہ ہو تو یہ اپنے مقصد میں زیادہ کامیاب ہو جائیں مگر غصہ، سختی بچوں کو مایوس کر دیتی ہے۔ یہ اچھی بات ہے کہ آپ کے گھر کے معاملات میں اب بہتری آچکی ہے۔ اب ہر وقت رونا آنسو بہانا مایوس رہنا نارمل نہیں۔ آپ کے موجودہ رویے سے ذہنی مرض ”ڈیپریشن“ کی علامات کا اظہار ہو رہا ہے۔ اس سے قبل کہ یہ کیفیت بڑھے آپ خود کو سمجھالیں۔ عقل و ذہانت سے کام لے کر اپنی زندگی کو بدلیں۔ مستقبل کے معاملات پر سوچنا ٹھیک نہیں کیونکہ اس طرح مایوسی بڑھ رہی ہے۔ آنے والے ہر لمحے سے اچھی امید وابستہ کریں۔ فرصت کے اوقات میں ایسی کتابیں پڑھیں جو شخصیت کی تعمیر اور ترقی میں مددگار ہوں۔

خوبصورتی میں کمی

چہرے کی خوبصورتی جلد سے ہے، ہر بات کتنی صحیح ہے مجھے نہیں معلوم تھا مگر اب میرے چہرے پر جگہ جگہ نشان پڑ جاتے ہیں۔ رات کو ٹھیک طرح سوتی ہوں صبح اٹھ کر مڑھو کر کاجاتی ہوں تو لگتا ہے چہرے پر سرخ سرخ نشان ہیں جیسے کہ منہ پر تھپڑ مارنے سے ہو جاتے ہیں اس لیے پروانہیں کی مگر اب میری دوست کہتی ہیں کہ تمہارے چہرے پر کیا ہوا۔ (سیماب لاہور) مشورہ: آپ کی عمر کی لڑکیاں چہرے کی خوبصورتی پر زیادہ توجہ دیتی ہیں۔ اسی لیے آپ کے چہرے کو دیکھ کر دوسرے مختلف سوال کرتی ہیں۔ رات میں ٹھیک سونا اور صبح چہرے پر نشان ہونا یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ آپ کو الرجی ہے۔ مثلاً جراثیم گردو غبار کسی بھی طرح کی آلودگی، کبمل اوڑھنا وغیرہ۔ الرجی کا سبب ہو سکتا ہے۔ فرش پر بچھے قالین وغیرہ بھی الرجی کی وجہ بن سکتے ہیں اور جو سمجھ جانے کے بعد الرجی سے چھکارا حاصل کرنا آسان ہوتا ہے۔ چہرے کا معاملہ ہے اس لیے جلد کے ڈاکٹر سے مشورہ کرنا ضروری ہے۔

عقربى آپ کے شہر میں

کراچی: رہبر نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ 0333-2168390-پشاور: طلسم نیوز نیٹ ورک شرف روڈ، 091-2573666-ملتان: پشاور نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 051-5505194-لاہور: شیش نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 042-7236688-سیالکوٹ: بلال بک سٹال ریلوے روڈ، 0321-7120318-بیت آباد: طیبہ بک سنٹر 0344-9381998-ملتان: ادارہ اشاعت الخیر ملتان، 0322-6748121-رحیم یار خان: امانت علی اینڈ سنز، 068-5872626-خانیوال: طاہر شیشٹری مارٹ، علی پور: ملک نیوز ایجنسی، 0333-7684684-فیروز خان: عمران نیوز ایجنسی، 064-2017622-جھنگ: حافظ طلحہ اسلام، قرآن محل سٹال کٹ ٹاؤن 0314-3401441-حاصل پور: اسلام الدین علی لاری اڈا حاصل پور 0622-4423439-درگاہ پاکستان: مہرباد نیوز ایجنسی سیالپور روڈ پاکستان 0333-6954044-کلور کوٹ: محمد اقبال صاحب، حذیفہ اسلامی کینٹ باؤس-مظفر گڑھ: مولانا محمد یوسف العجیب نیوز ایجنسی، 0333-6031077-گجرات: خالد بک سنٹر مسلم بازار، 0333-8421027-چشتیان: حافظ اظہر علی، مین بازار چشتیان 0300-6989035-شورکوٹ کینٹ: حبیب اللہ عظیم اسلام میہ والے، 0302-7296211-بہاولپور: ابو سعید، قادیانی نیوز ایجنسی 0333-6367755-بورپور: سید شیخ احمد شہید تحصیل والی گلی 0300-7591190-ہاڑی: فاروق نیوز ایجنسی جھنگی کالونی، 0301-6661714-بھمبر شریف: شیخ ناصر صاحب نیوز ایجنٹ، 0301-6799177-ٹوبہ ٹیک سنگھ: حاجی محمد یونس جگ نیوز ایجنسی 0462-511845-وزیر آباد: شاہد نیوز ایجنسی، 0345-6892591-فسکہ: نیاب نیوز ایجنسی، 0300-6430315-حیدر آباد: الحبیب نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0303-3037026-سیکھر: مفتاح نیوز ایجنسی مہراں مرکز، 0333-7812805-کوئٹہ: خرم نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0333-7812805-حضرت خواجہ نعیم پشاور سٹور حوض علی، ایک، 0301-5514113-انک شہر: ظفر اقبال کلکتہ مقصود احمد شہید 0321-5247893-میلی: امتیاز احمد صاحب نیو شوٹ کاٹھ باؤس، 0321-7982550-خان پور: چوہدری فقیر محمد صاحب، انیس بک ڈپو، 068-5572654-واہ کینٹ: انجمنی ری اینڈ شیشٹری میلاد چوک، 0543384-فیصل آباد: عادل ٹریڈرز 0301-7118200-بہاولنگر: اللہ بیکڈ پوٹھیل بازار بہاولنگر 0333-6320766-صادق آباد: عاصم منیر صاحب، چوہدری نیوز ایجنسی، 068-5705624-قلندریار سنگھ: عطاء الرحمن مکہ میڈیکل سٹور سول ہسپتال 0300-7451933-بھکر: ممتاز احمد، نیوز ایجنٹ چشتی چوک، 0300-7781693-کوٹ اودو: عبدالملک صاحب، اسلامی نیوز ایجنسی، 0333-6008515-کنڈیاریو: ماشاء اللہ ٹریڈنگ کارپوریشن 0333-3436222-منڈی بہاؤالدین: 1-حذیفہ دو خانہ 0345-6810615-آصف میگزین اینڈ فرم سنٹر 0345-5861514-احمد پور شرقیہ: بخاری نیوز ایجنسی، 0302-7768638-منول: ذامیر احمد جان 0333-9748847-ناروال: باؤجی نیوز ایجنسی خیاب شہید چوک ظفر وال 0333-8749464-جہانیاں: محمد مدیہ کتب خانہ 0321-7359861-گوجرانوالہ: رحمن نیوز ایجنسی، 0300-6422516-سرگودھا: احمد حسن، مدنی کینٹ اینڈ جرنل سٹور مدنی مسجد 0301-6762480-چکوال: عمران فاروق، 0333-5778810-لیاقت پور: بدر نیوز ایجنسی مین بازار 0345-8709947-گوجرانوالہ: الفلاح اسلامک نیوز ایجنسی 0332-5878032-تونسہ شریف: اسلامی کتب خانہ کالج روڈ 0345-2508728-حضرت بلال خوشیوگل میوزک چوک 0314-2192166-بیت آباد: آصف غلغل فریدی طیبہ بک سنٹر میاٹولی: نور سنسپ میکر 0333-9836818-کوہاٹ: عزیز نیوز ایجنسی 0922-511760-مری: حمید برادر مال روڈ 051-3411116-رائے وٹن: محمد سلیم پاکستان نیوز ایجنسی 35390737-ساہیوال: مختار احمد زمیندار نیوز ایجنسی-مانسہرہ: تنولی نیوز ایجنسی شہر روڈ-03449580095-سلاواہی: اہلباب کتب خانہ 0300-5665317-کاموگی: رمضان کانی کارٹن شاپ 0344-4070752-حسن ابدال: مکتبہ نور الہدیٰ 0306-5601613-اوکاڑہ: اشرف نیوز ایجنسی 0300-6968538-لیاقت پور: بدر نیوز ایجنسی 0345-8709947-بہم مدینہ: 0333-5881892

سرلیع اور عجیب عمل برائے سانپ، بچھو، بھڑ

میری نانی اماں رحمۃ اللہ علیہ اکثر بیمار رہتی تھیں بہت زیادہ ادویات کھانے کی وجہ سے جسم میں زہریلے مادے بکثرت پیدا ہو گئے تھے۔ میں نے یہ زہریلے مادوں کا سوچا کہ یہ بھی تو زہری ہے یہ جراثیم اور بیماری بھی زہری ہے میں نے ان پر بھی یہ دم کیا

دو کہ آئندہ میرے راستے میں نہ آئیں اور اسے اڑا دیا۔ وہ دن اور آج کا دن اللہ تعالیٰ نے مجھے اس آیت کی برکت سے وہ فائدہ دیا کہ ڈیمو ہاتھ پر بیٹھ جائے تو کاٹا نہیں۔

میری نانی اماں اکثر بیمار رہتی تھیں بہت زیادہ ادویات کھانے کی وجہ سے جسم میں زہریلے مادے بکثرت پیدا ہو گئے تھے۔ میں نے یہ زہریلے مادوں کا سوچا کہ یہ بھی تو زہری ہے یہ جراثیم اور بیماری بھی زہری ہے میں نے ان پر بھی یہ دم کیا اور الحمد للہ ان کے جسم کا درد اللہ تعالیٰ نے ختم فرمادیا۔ کہنے لگیں کہ میں ایک دم فریش ہو گئی ہوں۔ اللہ تمہیں حاسدوں سے بچائے۔

جس گھر میں سانپ اور زہریلے جانور ہوں تو رانی پر 121 مرتبہ پڑھ کر گھر کے تین کونوں میں بکیر دیں اور ایک کونہ سانپوں کے فرار کیلئے چھوڑ دیں آپ خود دیکھیں گے کہ کیا ہوتا ہے انشاء اللہ۔ عمل درج ذیل ہے۔

ہوتے ہیں تین عدد لے کر جھاڑو سنا بنا کر ہاتھ میں پکڑ لیں اور سانپ کے کاٹنے کے بعد درد کی لہر جہاں تک پہنچ چکی ہو وہاں سے زخم تک پھیرتے چلے جائیں اور آیت وَإِذَا بَطِشْتُمْ بَطِشْتُمْ جَبَّارِينَ (اشعراء 130) گیارہ دفعہ اس دوران پڑھیں پھر ٹہنیوں کو سائینڈ پر جھاڑ کر رخ بدلا دیں اور یہ عمل دہرائیں اس عمل کو تین دفعہ کریں یہ ٹول تینیں مرتبہ پڑھی جائے گی۔ اگر درد پورے جسم میں پھیل چکا ہو تو سر سے لے کر پاؤں کی طرف کریں اور نیت یہ ہو کہ اس درد اور زہر کو اللہ کے حکم سے باہر

چھینک اور نکال رہا ہوں۔ انشاء اللہ تین دفعہ کرنے سے ہی اللہ پاک شفاء دے دیں گے۔ ٹہنی وہ لیں جو سبز ہوتی ہے اور براؤن ٹہنی سے نکلتی ہے وہاں جڑ سے اکھاڑیں اس طرح کی تین ٹہنیاں لیں ہیں۔ ضرورت پڑنے پر عمل دہرایا بھی جاسکتا ہے مگر کچھ وقفے سے کریں ایک دھونٹ ٹھہر کر۔ ڈیمو اور بچھو کے کاٹے پر نمک پر لعاب دم والا لگائیں اور زخم پر لگا دیں اور برف کی ٹکڑی

کریں۔ سانپ کے کاٹے کے عمل کے ساتھ ایک ضروری عمل یہ کریں کہ کچے چاول 15 منٹ تک پانی میں بھگو کر ان کو باہر نکال کر کوٹ کر پیسٹ بنالیں اور برابر وزن میں مکھن کیساتھ گوندھ کر نکلیں بنا کر چھالے یا زخم پر جو سانپ کا نشان ہو وہاں پر رکھیں اور اس پیسٹ پر 121 مندرجہ بالا آیت پڑھ کر دم بھی کر دیں تو

کیا ہی اچھا وجہ نکلیا خشک ہو جائے تو فوراً بدل دیں۔

کلر ایک انتہائی زہریلا سانپ ہوتا ہے جو اگر خشک جھاڑیوں پر پھونک بھی مار دے تو وہ جلنے لگ جائیں۔ ایک آدمی کو اس سانپ نے کاٹا اور اتفاقاً میرے استاد محترم قریب ایک ڈیرہ پر موجود تھے اٹھا کر ان کے پاس لے آئے قریب المرگ تھا کہ انہوں نے اس پر یہ دم کیا، عمل کرنے کی دیر تھی کہ صرف وہ آدمی ہوش میں آ گیا بلکہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا کہ سب درد جاتا رہا ہے یہ عمل کرنے کا ایک خاص طریقہ ہوتا ہے جس کو عال اکثر چھپا جاتے ہیں بلکہ بالکل نہیں بتایا کرتے اب اس آدمی کو روزانہ تین پاؤ مکھن کھلایا جاتا جو مقعد سے سیاہ راکھ کی صورت میں باہر آتا اور ایسا سات آٹھ دن تک ہوتا رہا زخم کے چھالے پر جو سانپ کے کاٹنے کی صورت میں پیدا ہو گئے تھے جو چاول اور مکھن والی نکلیاں رکھی جاتیں وہ روٹی کی طرح پک پک کر اتر جاتی تھیں چند ہی دنوں میں اللہ نے اس عمل کی برکت سے اسے زندگی دی۔

میرے علاقے کے ایک آدمی کا پنڈی میں کاروبار تھا وہاں ایک ماندی اس کا دوست بن گیا اور اصرار کر کے چلیی سانپ کی ایک زہریلی قسم کو اس کی تھیلی پر رکھ دیا عام طور پر ماندی سانپ کا زہر نکال کر بیچ دیتے ہیں مگر پھر بھی اس سانپ نے اس کی کلائی پر پھونک مار دی۔ وہ واپس گوجرانوالہ آیا تو کلائی سے درد شروع ہوا اور پورے جسم میں پھیل گیا اور جسم پھوڑے کی طرح دکھنے لگا، بہت علاج کے بعد بھی افادہ نہ ہوا ان صاحب کو یہ شک گزرا کہ کہیں اس سانپ کا کمال نہ ہو میں نے کہا آپ کو ابھی دم کرتا ہوں اور شفاء اللہ کے پاس ہے۔ یقین جانئے کہ ایک دفعہ عمل کرنے کے بعد وہ صاحب تو جیسے مردہ سے زندہ ہو گئے اور ہشاش بشاش سارا درد جاتا رہا۔ کئی دفعہ آدمی گھاس سے گزر رہا ہو تو سانپ پھونک مار دیتا ہے اور آدمی کو پتہ بھی نہیں چلتا اور جسم میں درد شروع ہو جاتا ہے اور اعصاب جکڑے جاتے ہیں کسی دوائی سے افادہ نہیں ہوتا ان کیلئے بھی یہ عمل اکسیر ہے۔

مجھے روزانہ پنجاب یونیورسٹی گوجرانوالہ کیسپس موٹر سائیکل پر جانا پڑتا تھا اکثر گرمیوں میں ڈیمو وغیرہ کاٹ لیتے ہیں بلکہ شرٹ میں بھی گھس جاتے ہیں کوئی پانچ چھ بار ایسا ہوا۔ ایک دن تجربہ کی خاطر ایک ڈیمو زندہ پکڑا اور اس پر یہ دم 121 مرتبہ پڑھ کر یہ نیت کی کہ یہ مجھے کاٹے نہ اور اس پر تھوک دیا اور کہا کہ خود بھی سمجھ لو اور اپنے ہم زادوں کو بھی سمجھا

اب میں سکول سے کبھی نہیں بھاگوں گا!!!

ایک اور مصیبت جو کہ اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ تمام گھروں کے دروازے کھلنا شروع ہوئے اور ہر گھٹ پر مختلف شکل و صورت کے اصحاب انتہائی غصے کی حالت میں برآمد ہونا شروع ہو گئے دونوں طرف بلکہ تین اطراف سے مجھے گھیر لیا گیا اور لگی ہوئی میری پٹائی شروع

اچھے اچھے پیارے بچو! آج میں آپ کو سکول سے بھاگنے والے کی ایک داستان سناتا ہوں جنہیں سکول سے بھاگ جانے کے بعد سارا دن (سکول کی چھٹی تک) نہر پر نہانے کے سوا کوئی کام نہ ہوتا تھا۔ یہ واقعہ میرے ایک دوست ضیاء الدین صاحب کا ہے جو کہ مجھ سے بہت چھوٹے تھے حالانکہ میرا کام دوسروں تک اچھائیاں پہنچانا ہے چاہے وہ چھوٹے ہوں یا بڑے۔

تو اب ضیاء الدین کی زبانی سنئے۔ ہمارا کام جو کہ روز کا معمول تھا سکول سے بھاگنا..... ہم گرمیوں میں نہر پر نہانے کیلئے صبح ہی صبح پہنچ جاتے اور دوپہر تک گھروں کو واپسی ہوتی تھی۔ ہاں تو میں کہہ رہا تھا کہ ضیاء الدین صاحب جو کہ (جاوا) کے نام سے مشہور تھے سارا سارا دن نہر پر نہانے اور دوپہر کے قریب گھر روانگی شروع کر دیتے۔ ایک دن ان کے ساتھی اسے تنہا چھوڑ کر غائب ہو گئے اب واپسی پر ضیاء صاحب کبھی اس گلی اور کبھی اس گلی میں۔۔۔۔۔ مگر ان کے ساتھی کہیں بھی نہیں ملے اور نہ ہی وہاں تھے۔ مایوس ہو کر نڈھال ہو کر آہستہ آہستہ چلنے لگے انہیں یکدم یہ محسوس ہوا کہ شاید اس گلی میں یہ چھپے ہوئے ہیں اور یہ بالکل دبے پاؤں اس گلی کے کونے تک پہنچے ان کا کونے تک پہنچنا ہی تھا کہ یکذلت گلی میں مڑے تو وہاں ان گنت مرغیاں تھیں اور لامحالہ ان مرغیوں کا ڈرنا، چیننا، چلانا، پھڑپھڑانا لازمی امر تھا مگر اس سب کچھ کے باوجود ایک اور مصیبت جو کہ اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ تمام گھروں کے دروازے کھلنا شروع ہوئے اور ہر گھٹ پر مختلف شکل و صورت کے اصحاب انتہائی غصے کی حالت میں برآمد ہونا شروع ہو گئے دونوں طرف بلکہ تین اطراف سے مجھے گھیر لیا گیا اور میری پٹائی شروع ہوئی، دو چار گھنٹے تھیر ہی پڑے ہوئے کہ میں نے پوچھا حضرات میرا قصور کیا ہے؟ کس جرم میں مجھے پینا جا رہا ہے۔

اتنے میں ایک بارش بزرگ ایک گیٹ سے برآمد ہوئے تو انہوں نے ہاتھ چلانا بند کر دیا۔ اس بزرگ کے استفسار پر میرا جرم مجھے معلوم ہو گیا کہ انہوں نے مرغی چور کو پکڑ رکھا ہے اب تو میرا پریشان ہونا لازمی امر تھا اب کیا کروں..... ہر ایک اپنی اپنی کہہ رہا تھا کہ روز ایک مرغی غائب ہو جاتی تھی آج ہم نے مل کر نہ سونے کا عہد کیا تھا اور آج ہماری خوش قسمتی اور

ایک دن ایک دانا حکمت اور دانائی کی باتیں بتا رہا تھا اور عدل و انصاف کے موضوع پر تقریر کر رہا تھا۔ داستانوں اور مثالوں سے موضوع کو سمجھا رہا تھا اور کہہ رہا تھا جس طرح اجتماعی قانون کے مطابق سب لوگ برابر اور مساوی ہیں اسی طرح طبعی قانون میں بھی سب چیزیں برابر اور مساوی ہیں اور ہر چیز کا ذاتی وزن اور قیمت دوسری چیزوں کے وزن اور قیمت کے برابر ہے۔ جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ سردی اور گرمی ایک اندازہ کے مطابق انسانی زندگی کے کام آتے ہیں اس لیے جب ہم ہر موسم سے ایک مقررہ اندازہ سے کام لیں گے تو ہمارے لیے سودمند ہوگا اس لیے بہتر ہوگا کہ ہر چیز کی مقدار اور اندازہ معلوم کرنا چاہیے تاکہ ہمارے کام احسن طریقے سے انجام پائیں۔

اتفاق سے سامعین میں ایک ان پڑھ باورچی بھی موجود تھا جو اسی دانا کے ہاں کھانا پکاتا تھا جب اس نے یہ باتیں سنیں تو اپنے آپ سے کہنے لگا جیسا کہ استاد کہہ رہا ہے کہ سب چیزیں مساوی اور برابر ہیں اور ان کا اندازہ اور وزن بھی برابر ہونا چاہیے اس لیے مجھے کہا گیا ہے کہ بنی میں زیرہ ڈالوں پس بہتر ہوگا کہ استاد کی باتوں پر عمل کروں۔ باورچی نے گوشت زیرہ نمک پیاز پانی اور دوسرے مصالحہ جات ایک ہی وزن

اور اندازہ سے لیے اور انہیں دیگ میں ڈال کر پکایا اور ایک برتن میں ڈال کر استاد کے پاس لے گیا استاد نے پوچھا آج تم نے کونسی چیز پکائی ہے؟ باورچی نے کہا: یہ زیرہ ملی ہوئی بنی ہے! استاد نے کہا یہ کیسی بنی ہے اس کا پانی ختم ہے گوشت خشک ہو گیا ہے اور کڑواہٹ میں نمک کی کان کی مانند ہے۔ پیاز زیرہ اور دوسرے مصالحہ جات کی تیزی اور تندگی کی وجہ سے بدبودار بد مزہ اور دل آزار ہے کیا تو نے ہر چیز کا اندازہ بھلا دیا ہے؟ باورچی نے کہا: نہیں! میں نے کوئی بات نہیں بھلائی! میں ہمیشہ گوشت سے تین گنا پانی ڈالا کرتا تھا، نمک پیاز اور دوسرے مصالحہ جات بھی بہت کم استعمال کرتا تھا لیکن آج آپ کے حکیمانہ قول کے مطابق حکمت اور دانائی سے کام لیا اور سب چیزیں ایک ہی وزن اور اندازہ سے استعمال کیں! استاد نے کہا اے نادان! میں نے کب کہا ہے کہ سب چیزیں ہم وزن ہوں! باورچی نے کہا تم نے آج کی تقریر میں کہا ہے کہ ہر چیز کا وزن اور قیمت دوسری چیزوں کے وزن اور قیمت کے برابر ہوتا ہے اس لیے ہر معاملہ میں عدل اور مساوات سے کام لینا چاہیے پس میں نے بھی یہی کام کیا ہے۔ استاد نے کہا ہاں! میں نے بھی یہی کہا تھا ہر چیز کا اپنی جگہ پر درست اور صحیح استعمال ہونا چاہیے لیکن میں نے یہ نہیں کہا تھا کہ سب چیزیں ہر جگہ برابر اور ہم وزن ہوں بلکہ میرا مقصد یہ تھا کہ بنی بنانے کیلئے ایک پیالہ پانی اور تھوڑا سا نمک برابر ہیں اگر ہر چیز اپنے اندازہ کے مطابق کام میں لائی جائے تو عدالت اور مساوات برقرار رہ سکتے ہیں۔ باورچی نے کہا ہاں! اب میں سمجھ گیا ہوں۔ میں نے تو چند کلمے عدالت اور مساوات، سنے تھے کہ آپ نے کہا تھا سب چیزوں کی قیمت برابر ہے۔ استاد نے کہا ہاں! تو نے مقصد کی حقیقت کو نہ سمجھا اگر تمام علوم اور ہنر محض چند کلموں کے سننے سے حاصل ہو جاتے تو سب لوگ دانا بن جاتے۔

روحانی پھکی سے رسولیاں ختم

میرے مطب پر ایک مریضہ آئی وہ الٹرا سائڈ رپورٹ ساتھ لائی جس میں ڈاکٹروں نے رحم میں رسولی بتائی اور انہوں نے آپریشن بتایا۔ اس نے کہا کہ میں آپریشن نہیں کروا سکتی میرے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں۔ میں نے اس کو روحانی پھکی اور دم والا پانی دیا اور دو ماہ مسلسل استعمال کرنے کا کہا۔ چونکہ وہ مجبور تھی اس نے دو ماہ باقاعدگی کے ساتھ روحانی پھکی استعمال کی اور دو ماہ بعد ٹیسٹ کرایا تو وہ حیران رہ گئی کہ اس کی رسولی ختم ہو چکی تھی۔ وہ مریضہ گنگہ بازار گوجرانوالہ کی رہائشی تھی۔ اس کا نام شمیم تھا۔ (حکیم عمر حبیب بلوچ، گوجرانوالہ)

عیدین شمسی لاہور

محمد ناصر اولپنڈی

بزرگ جن نے روزہ افطار کرایا

نہ انہیں سردی لگتی تھی نہ گرمی.....

وہ سخت گرمی میں روئی والے جبہ اور موٹے کپڑوں میں باہر آتے ہیں اور انہیں گرمی کی کوئی پروا نہیں ہوتی حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرؓ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں حضرت علی کرم اللہ وجہہ سردیوں میں ایک لنگی اور ایک چادر اوڑھ کر باہر نکلا کرتے تھے اور یہ دونوں کپڑے پتلے ہوتے تھے اور گرمیوں میں موٹے کپڑے ایسا جبہ پہن کر نکلا کرتے تھے جس میں روئی بھری ہوتی تھی۔ لوگوں نے مجھ سے کہا آپ کے ابا جان رات کو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے باتیں کرتے ہیں آپ اپنے ابا جان سے کہیں کہ وہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس بارے میں پوچھیں۔ میں نے اپنے والد سے کہا ”لوگوں نے امیر المومنین کا ایک کام دیکھا ہے جس سے وہ حیران ہیں۔“ میرے والد نے کہا وہ کیا ہے؟ میں نے کہا ”وہ سخت گرمی میں روئی والے جبہ اور موٹے کپڑوں میں باہر آتے ہیں اور انہیں گرمی کی کوئی پروا نہیں ہوتی اور سخت سردی میں پتلے کپڑوں میں باہر آتے ہیں نہ انہیں سردی کی کوئی پروا ہوتی ہے اور نہ وہ سردی سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں تو کیا آپ نے ان سے اس بارے میں کچھ سنا ہے؟“ لوگوں نے مجھ سے کہا کہ جب آپ رات کو ان سے باتیں کریں تو یہ بات بھی ان سے پوچھ لیں۔“ چنانچہ جب رات کو میرے والد حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے تو ان سے کہا ”اے امیر المومنین! لوگ آپ سے ایک چیز کے بارے میں پوچھنا چاہتے ہیں۔“ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا وہ کیا ہے؟ میرے والد نے کہا آپ سخت گرمی میں روئی والا جبہ اور موٹے کپڑے پہن کر باہر آتے ہیں اور سخت سردی میں دو پتلے کپڑے پہن کر باہر آتے ہیں نہ آپ کو سردی کی پروا ہوتی ہے اور نہ اس سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں“ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ”اے ابوبکر! کیا آپ خیبر میں ہمارے ساتھ نہیں تھے؟“ میرے والد نے کہا اللہ کی قسم میں آپ لوگوں کے ساتھ تھا۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بھیجا وہ لوگوں کو لے کر قلعہ پر حملہ آور ہوئے لیکن قلعہ فتح نہ ہو سکا وہ واپس آ گئے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھیجا وہ لوگوں کو لے کر قلعہ پر حملہ آور ہوئے لیکن قلعہ فتح نہ ہو سکا وہ بھی واپس آ گئے۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”اب

کانام لیتی ہیں اور جہاں بھی وہ رہتی ہیں یہی کہتی ہے کہ میں نے اپنے گھر جانا ہے۔ باہر خان صاحب نے گاڑی بھیجی ہے اور باہر جانے کو لپکتی ہے حالانکہ ان سے چلا بھی جاتا تھا۔ لیکن نامعلوم اس وقت ان میں ایسی کون سی طاقت ہوتی ہے کہ وہ خود چلنا شروع کرتی ہیں حالانکہ باہر کوئی بھی نہیں ہوتا ان کی عمر اس وقت کم و بیش نوے سال کے قریب ہے۔ اب اللہ تعالیٰ بہتر جانتے ہیں کہ اس میں حقیقت کیا ہے لیکن وہ جس اعتماد سے بات کرتی ہیں کوئی محسوس نہیں کر سکتا کہ یہ غلط بیانی کر رہی ہیں بلکہ کئی افراد گھر آئے ہیں وہ یہی سمجھتے ہیں کہ یہ حقیقت ہے۔

اور تربوز ہضم ہونا شروع ہو گیا

ایک بزرگ نے اپنا تجربہ بیان کیا کہ مجھے تربوز ہضم نہیں ہوتا تھا میں نے حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کے معالج جو مدینہ میں مقیم تھے سے عرض کیا انہوں نے فرمایا آئندہ تربوز کے ساتھ اس کے بیج بھی چبا لیا کرو میں نے ایسا ہی کیا اور آئندہ کیلئے تربوز ہضم ہونا شروع ہو گیا۔ (محترم جناب عبدالحمید صاحب)

شہد سے گلے کی سوزش کا میاب علاج

دن میں تین مرتبہ ایک بڑا چھ شہد چاٹنے سے گلے کی سوزش دور ہو جاتی ہے۔ 2 تولہ شہد ایک پاؤ گرم پانی میں حل کر کے غرغری کریں۔ گلے کی سوزش، درم اور آواز بیٹھ جانے کے لیے مفید ہے۔ گرم دودھ میں تھوڑا سا شہد اور گلیسرین ملا کر گرم گرم چائے کی طرح پیئیں گلے کی سوزش کیلئے مفید ہے۔ باغات کا خالص شہد قارئین کی سہولت کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک کلو اور 330 گرام کی لا جواب پیکنگ میں دستیاب ہے۔ 330 گرام کی پیکنگ صرف 200 روپے۔ ایک کلو 600 روپے۔

شہد کے مزید حیرت انگیز فوائد کے لئے ادارہ ”عقربى“ کی ”شہد کی کرامات“ کتاب کا مطالعہ ضرور فرمائیں۔

ہم لوگ کشمیری ہیں میری والدہ صاحبہ حیات ہیں لیکن اب کچھ ایسی باتیں کرتی ہیں کہ ہمیں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ان کا ذہنی توازن ٹھیک نہیں یا شاید جو وہ کہتی ہیں اس کی کوئی حقیقت ہے یہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

بقول میری والدہ صاحبہ میری نانی صاحبہ کے ساتھ ایک چڑیل تھی جو آتی تھیں تو نانی صاحبہ ڈرجاتی تھیں وہ کہتی تھی کہ یہ میری بیٹی ہے۔ نانا ابواسے جھڑکتے تھے وہ چلی جاتی تھی۔

میرے والد صاحب کی وفات کے بعد والدہ صاحبہ کئی مرتبہ دہلی گئی ہیں اور وہاں حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر بھی جاتی رہیں۔

کم و بیش 20 سال پہلے وہ اپنے نواسے کے ساتھ ہسپتال میں تھیں نواسے کا آپریشن تھا۔ رمضان تھا کوئی بزرگ ان سے ملے جن کو انہوں نے دودھ اور خر بوزہ سے روزہ رکھوایا اور انہوں نے کہا کہ پہلے ہم آپ کے گھر گئے تھے وہاں تالا لگا ہوا تھا پھر ہم یہاں آئے ہیں۔ بقول ان کے اس کے بعد وہ کئی مرتبہ رات کو ان سے ملے گھر بھی آئے ہیں اور نقاب میں ہوتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ ہم آپ کو لینے آئے ہیں لیکن والدہ انکار کرتی رہیں کہ میں نے آپ کے ساتھ نہیں جانا۔ ہم لوگ گھر پر بھی ہوں تو ہمیں تو پتہ نہیں چلنا تھا لیکن صبح کو اٹھ کر وہ ہمیں بتاتی تھیں کہ رات کو وہ آئے تھے اور پھر چلے گئے وہ سوئی ہوتی تھیں تو ان کو پتہ چل جاتا تھا کہ وہ آئے ہیں اور واللہ علم کہ وہ دروازہ کھولتی تھیں یا وہ خود اندر آ جاتے تھے یہ ہمیں علم نہیں۔

اب پچھلے چھ سات سال سے ہمیں وہ یہ کہانی سناتی ہیں بلکہ ہر آنے والے کو سناتی ہیں کہ ان کی شادی کسی خان صاحب سے ہو گئی ہے جنہوں نے انہیں اتنا زیادہ زیور ڈالا ہے جو کہ ان کی ماما کے پاس ہیں۔ یہ ماما ان کے بچپن میں کوئی کرچین نرس تھیں جو ان سے پیار کرتی تھیں اور نانا ابواسے کہتی تھیں کہ یہ مجھے دے دو میں اسے اپنی بیٹی بنا لوں گی لیکن نانا ابونے انکار کر دیا تھا۔ وہ کہتی ہے کہ میری ماما مجھ سے بہت زیادہ پیار کرتی ہیں اور میرا سارا زیور ان کے پاس محفوظ ہے اور جو وہ خان صاحب کہتی ہیں وہ کوئی نانا ابواسے کے دوست کا بیٹا ہے جس

میں جھنڈا ایسے آدی کو دو گنا (باقی صفحہ نمبر 33 پر)

اولاد کی غلط تربیت کا انجام

حنا شری لاہور

کام تو وہ پہلے بھی کرتی تھیں مگر بہونے اب کچھ بھی کرنا چھوڑ دیا ہے۔ اس کے مطابق کہ سارا دن تو بچوں کے کاموں میں صرف ہو جاتا ہے تو قدسیہ خالہ گھریلو ملازمہ کے ساتھ دن بھر کاموں میں لگی رہتی ہیں اس پر بھی بہو بیٹے کے ماتھے کے بل کم نہیں ہوتے۔

پاگئے۔ اب بہو بیٹوں نے پر پرزے نکالنے شروع کیے۔ بڑے بیٹے عرفان کو باہر کی ایک فرم میں ملازمت کی آفر ہوئی اور وہ بیوی سمیت لندن چلا گیا۔

قدسیہ خالہ کو دکھ تو بہت ہوا کہ ان سے اجازت کی کسی نے ضرورت بھی محسوس نہیں کی۔ انہیں تو صرف جانے کی اطلاع دی گئی تھی۔ صدیقی صاحب کے جانے کے بعد تو وہ بھئی گئی تھیں مگر بیٹے کی دوری نے انہیں توڑ کر رکھ دیا۔

ابھی یہی غم کیا تھے کہ چھوٹے بیٹے کا مران اور اس کی بیوی نے بھی اپنی اصلیت دکھانی شروع کر دی۔ پہلا حملہ قدسیہ خالہ کے کمرے پر ہوا انہیں کمرے سے بے دخل کر کے چھوٹے سٹور نما کمرے میں جانا پڑا کیونکہ ان کے کمرے کو ڈرانگ روم کا درجہ دیا جانا تھا۔ کام تو وہ پہلے بھی کرتی تھیں مگر بہونے اب کچھ بھی کرنا چھوڑ دیا ہے۔ اس کے مطابق

کہ سارا دن تو بچوں کے کاموں میں صرف ہو جاتا ہے تو قدسیہ خالہ گھریلو ملازمہ کے ساتھ دن بھر کاموں میں لگی رہتی ہیں اس پر بھی بہو بیٹے کے ماتھے کے بل کم نہیں ہوتے۔ ان کا بس چلے تو وہ قدسیہ خالہ کو ایڈمی ہوم چھوڑ آئیں۔ بیٹیاں آتی ہیں اور ماں کی حالت زار پر دیکھی ہوتی ہیں مگر وہ چھوٹے بھائیوں کو کچھ کہہ نہیں سکتیں کیونکہ انہیں یہ حق بھی دیا ہی نہیں گیا تھا تو اب وہ کیا کر سکتی تھیں؟.....؟ ماں کی دلجوئی کر کے وہ اپنے گھروں کو روانہ ہو جاتی تھیں کیونکہ بھائی کا موڈ انہیں دیکھتے ہی خراب ہو جاتا ہے۔

بہو بیگم بس صبح وشام ساس پر حکم چلاتی ہیں ذرا سی غلطی پر برا بھلا کہا جاتا ہے۔ بڑھاپے اور کمزوری کے باعث ان سے اب گھر کے کام بھی ڈھنگ سے نہیں ہوتے۔

فرصت کے کسی لمحے میں وہ اکثر میرے پاس آ کر دل کا بوجھ ہلکا کرتی ہیں۔ میں انہیں دلا سہ دیتی ہوں ہمت بڑھاتی ہوں اور میں ان کے لیے دعا کے علاوہ کچھ بھی کیا کر سکتی ہوں۔

آج بھی کسی معمولی غلطی پر ان کی بہو نے انہیں خوب برا بھلا کہا اور بیٹے نے سب سن کر بھی ماں کی حمایت میں ایک لفظ نہ کہا کہ وہ ماں جو ہماری ڈھال بن جایا کرتی تھی وہ آج ہمارے آسرے پر ہے مگر اس کی آنکھوں پر خود غرضی کی پٹی

ایک زمانہ تھا جب لوگ بیٹوں کی دعا کرتے تھے، منیں مرادیں مانتے تھے اور بیٹوں کو بھی ان سے بے پناہ محبتوں کا احساس ہوتا تھا کہ وہ فرماں برداری اور خدمت کو اپنا مقصد حیات گردانتے تھے مگر اب بے جا لاڈ پیار، جائز ناجائز خواہشوں کو پورا کرنے والے والدین بیٹوں کی خدمت سے محروم ہو جاتے ہیں۔ اس میں کسی کا قصور نہیں صرف ان کی غلط تربیت کا قصور ہوتا ہے۔

ساتھ والے گھر سے زور شور سے چلانے کی آوازیں آرہی تھیں، صدیقی صاحب کے گھر سے اس قسم کی آوازوں کا آنا اب معمول بننا جا رہا ہے۔ محلے والوں نے اب اس صورتحال پر غور کرنا چھوڑ دیا ہے۔ مگر میں نے اپنی حساس طبیعت کی بناء پر پھر غور کرنا شروع کر دیتی ہوں۔

صدیقی صاحب اور ان کی بیوی قدسیہ خالہ دونوں بہت ملنسار لوگ ہیں ہم جب شروع میں یہاں شفٹ ہوئے تو قدسیہ خالہ کی اپنائیت نے ہی ہمیں اجنبیت کا احساس نہیں ہونے دیا۔ قدسیہ خالہ کے دو بیٹے اور تین بیٹیاں تھیں۔ دونوں بیٹے بڑی دعاؤں اور مرادوں کے بعد ہوئے تھے۔ اس بات کا دونوں کو بخوبی احساس دلا یا گیا۔ آخر کار یہ ہوا کہ دونوں نے اپنے آپ کو کسی ریاست کا بادشاہ سمجھنا شروع کر دیا اور والدین اور بہنیں انہیں زرخیز غلام لگنے لگے۔ صدیقی صاحب نے بارہا قدسیہ خالہ کو سمجھایا کہ بیٹوں کو اس قدر لاڈ پیار نہ کرو ورنہ نقصان اٹھاؤ گی۔ بیٹیوں سے بھی پیار کیا کرو وہ خدمت کرتی ہیں۔ مگر قدسیہ خالہ نے ایک نہ سنی ہر بات پر ان کی ڈھال بن جایا کرتی تھیں۔ بیٹیوں کے ساتھ زیادتی کر کے وہ ان دونوں کی خواہشیں پوری کرتی تھیں۔ آخر صدیقی صاحب نے ہار مان کر خاموشی اختیار کر لی۔

بیٹوں کو اعلیٰ تعلیم دلوائی گئی غرض ان کی ہر ضرورت کا خیال رکھا گیا۔ صدیقی صاحب نے ایک ایک کر کے دونوں بیٹوں کے ساتھ تینوں بیٹیوں کی بھی شادیاں کر دی۔ تینوں بیٹیاں اپنے گھر کی ہوئیں تو صدیقی صاحب نے سکھ کا سانس لیا۔ انہوں نے قدسیہ خالہ کو ان کے بیٹوں کی ناز برداری اٹھانے کیلئے اکیلا چھوڑ دیا دو سال قبل ہی صدیقی صاحب وفات

بندھی ہوئی ہے اور وہ نجانے کب کھلے۔ قدسیہ خالہ کی باتیں سن کر میں دیر تک سوچتی ہوں کہ قدسیہ خالہ نے غلط تربیت کر کے اپنے دونوں بیٹوں کو ہاتھ سے نکال دیا۔ اگر وہ بے جا لاڈ پیاری بجائے ذرا سی سختی سے کام لیتیں تو شاید انہیں آج اپنی ذمہ داریوں کا احساس بھی ہوتا۔

قدسیہ خالہ کے حالات بیان کرنے کے بعد میں میں ان تمام ماؤں سے التجا کرتی ہوں کہ وہ خدا را اپنے بیٹوں کی تربیت سے غافل نہ ہوں۔ تربیت میں صرف لاڈ پیار بے جا ضد پوری کرنا اور بے جا حمایت نہیں آتی بلکہ پیار و محبت سے انہیں یہ بتایا جاتا ہے کہ والدین اور بہنیں بھی ان کی ذمہ داری ہے۔ انہیں اچھا اور مہذب شہری بننے کے ساتھ اچھا بیٹا اور بھائی بھی بننا ہے نہ کہ صرف اچھا شوہر.....!!! غلط تربیت کے زیر اثر انہوں نے بہنوں کو تو کیا ماں باپ کو بھی نظر انداز کر دیا اور اپنی زندگیوں میں مگن ہو گئے مگر یہ بھول گئے کہ قدسیہ خالہ کو تو ان کی غلطی کی سزا تا عمر ملتی رہے گی مگر انہیں مکافات عمل کا سامنا جب ہوگا تو وہ کیا کریں گے۔ کیا معافی مانگنے کیلئے وہ ہستی جس کے قدموں تلے جنت رکھ دی گئی ہے وہ شاید دنیا میں نہ ہو۔

ایک غلط فہمی: ہمارے معاشرے میں کہا جاتا ہے کہ ہمارے معاشرے میں تعلیم کی کمی کے باعث لڑائی جھگڑے ہو رہے ہیں لیکن یہ غلط سوچ ہے بلکہ تعلیم تو عام ہے لیکن تربیت نہیں ہے۔ دوسرا تعلیم کا لفظ آتے ہی ہمارا دھیان دنیا کی طرف جاتا ہے تو اس تعلیم سے پیسہ تو آ جاتا ہے لیکن تربیت صرف اور صرف دینی تعلیم سے ہی ہوتی ہے جو کہ والدین اور معاشرے میں سکون کا باعث بنتی ہے۔

عقبري کی بددیانتی اور ادویات کا نقصان

ہم دیانتداری سے رسالہ محکمہ ڈاک کے حوالے کر دیتے ہیں رسالہ آپ تک بھی پہنچے یہ ذمہ داری آخر ہم کیسے لے سکتے ہیں؟ آخر آپ عقبري کو بددیانت بے ایمان اور خائن کیوں کہتے ہیں؟ عقبري دوا خانہ کی ادویات نہایت احتیاط سے تیار کی جاتی ہیں۔ اگر کسی کو اس سے نقصان یا علامات میں کمی بیشی ہو یا فائدہ نہ ہو تو یہ اس دوا کا نقص نہیں ہے بلکہ طریقہ استعمال اور موقع استعمال کا فرق ہے کیونکہ ہزاروں میں سے کسی ایک کو نقصان ہونا یا فائدہ نہ ہونا دوا کا نقص نہیں بلکہ طبیعت کا فرق ہوتا ہے۔ لہذا اس صورت میں کسی قسم کا کوئی کلیم قابل قبول نہیں ہوگا۔

حسب طبیعت مقدار کم یا زیادہ کر لیں۔ (ادارہ)

مناقب صحابہ و اہل بیت

انتخاب: مکی احمد پوری

قارئین کے سوال

قارئین کے جواب

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹونکہ، تجربہ، کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کریں گے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

جون کے سوالات

اپریل کے جوابات

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے میری (یعنی علی رضی اللہ عنہ کی) طرف دیکھ کر فرمایا اے علی! (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تو دنیا و آخرت میں سردار ہے۔ تیرا محبوب میرا محبوب ہے اور میرا محبوب اللہ کا محبوب ہے اور تیرا دشمن میرا دشمن ہے اور میرا دشمن اللہ کا دشمن ہے اور اس کیلئے بربادی ہے جو میرے بعد تمہارے ساتھ بغض رکھے۔ (امام حاکم)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ کے بعد کسے امیر بنایا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم ابو بکر (رضی اللہ عنہ) کو امیر بناؤ گے تو تم انہیں امانت دار دنیا سے کنارہ کشی اختیار کرنے والا اور آخرت میں رغبت رکھنے والا پاؤ گے اور اگر عمر (رضی اللہ عنہ) کو امیر بناؤ گے تو انہیں ایسا قوی اور امین پاؤ گے جسے اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا کوئی خوف نہیں ہے اور اگر تم علی (رضی اللہ عنہ) کو امیر بناؤ گے تو انہیں ہدایت یافتہ اور ہدایت دینے والا پاؤ گے جو تمہیں سیدھے راستے پر چلائے گا۔ (احمد حاکم)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سب سے زیادہ رحم دل ابو بکر (رضی اللہ عنہ) ہیں اور اللہ کے دین کے معاملے میں سب سے زیادہ سخت عمر (رضی اللہ عنہ) ہیں اور سب سے زیادہ حیا دار عثمان بن عفان (رضی اللہ عنہ) ہیں اور سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے علی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔ (امام ابن عساکر)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کیلئے دو وزیر آسمان والوں میں سے اور دو وزیر زمین والوں میں سے ہوتے ہیں۔ پس آسمان میں سے میرے دو وزیر جبرائیل و میکائیل علیہ السلام ہیں اور زمین والوں میں سے میرے دو وزیر ابو بکر (رضی اللہ عنہ) اور عمر (رضی اللہ عنہ) ہیں۔ (ترمذی حاکم)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تجھ سے محبت کرنے والا مجھ سے محبت کرے والا ہے اور تجھ سے بغض رکھنے والا مجھ سے بغض رکھنے والا ہے۔ (طبرانی)

1- محترم قارئین! میرے چار بچے ہیں اور سارے جوان ہیں، میری عمر 60 سال ہے، لیکن مجھے شوگر اور بلڈ پریشر بھی ہے۔ گھٹنوں میں درد بھی رہتا ہے، میں عبقری کی تین چار سال سے قاریہ ہوں، ماشاء اللہ بہت اچھا رسالہ ہے۔ محترم قارئین سے میں پوچھنا چاہتی ہوں کہ رمضان المبارک کا مبارک مہینہ قریب آ رہا ہے اور مجھے بیماری بھی ہے اور بڑھا پا بھی ہے لیکن میرا روضہ چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا اب تک کوئی روزہ نہیں چھوڑا، کوئی دوا اور دعا کی درخواست ہے کہ یہ رمضان میرا اچھا گزر جائے، کوئی دوا تجویز کر دیں کہ میری شوگر ٹھیک رہے۔ (زہد- ایبٹ آباد)

2- محترم قارئین! کچھ عرصہ ہوا مجھے عبقری پڑھتے اور اس کے اندر میں نے پڑھا کہ ”رمضان کا مہینہ اللہ تعالیٰ کو ماننے کا بہترین مہینہ ہے۔“ محترم قارئین! مجھے سگریٹ نوشی کی بہت پرانی عادت ہے اس سے چھٹکارے کیلئے کوئی دوا یا وظیفہ بتائیں تاکہ رمضان المبارک کا مہینہ میں اللہ تعالیٰ سے تعلق پکا کر لوں اور اللہ کو راضی کر لوں اور بری عادات سے میری مکمل جان چھوٹ جائے۔ میری لیے دعا کریں۔

3- قارئین! میں ایک مزدور آدمی ہوں، سارا دن محنت مزدوری کرتا ہوں اور شام کو اپنے بچوں کیلئے روٹی کا بندوبست کرتا ہوں، سخت گرمی میں روزے کے ساتھ مزدوری نہیں ہوتی، براہ مہربانی مجھے کوئی ایسا نسخہ بتائیں کہ مجھے سارا دن پیاس نہ لگے اور میں مزدوری بھی کروں اور ساتھ سارے روضے بھی رکھوں۔

4- محترم قارئین السلام علیکم! کے بعد عرض ہے کہ میری شادی کو عرصہ 4 سال ہو چکے ہیں لیکن میں اولاد سے محروم ہوں، مجھے طبی طور پر کوئی مسئلہ نہیں ہے، میرے شوہر کو بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے، ہم نے تمام جگہ سے طبی و روحانی علاج کروایا ہے لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ میری عبقری کے توسط سے تمام قارئین سے گزارش ہے کہ مجھے کوئی روحانی علاج بتائیں میں آپ کو تمام عمر دعائیں دوں گی اور تمام قارئین سے گزارش ہے کہ مجھے اپنی خصوصی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔ (دُرراولپنڈی)

1- بھائی آپ پریشان نہ ہوں۔ سوف ایک تولہ مصری ایک تولہ اور بھنے ہوئے کالے چنے آدھ پاؤ۔ ان تینوں اشیاء کو پیس کر ان کا سفوف بنالیں۔ رات کو سونے سے پہلے نیم گرم دودھ کے ساتھ ایک چمچ یہ پھانک لیں اور دودھ پی لیں۔ اگر اس کے ساتھ سیاہ دیسی ہریڑ دو سے تین عدد بھی روزانہ باقاعدگی سے استعمال کریں تو بہت جلد آپ کو واضح فرق محسوس ہوگا۔ (عائشہ حسان، گوجرانوالہ)

2- ایک پاؤ سروسوں کا تیل لیکر اس میں ایک تولہ میٹھرے ڈال کر تیل کی شیشی صبح کے وقت دھوپ میں رکھ دیں اور پھر شام کے وقت اٹھالیں ایک ہفتہ مسلسل یہ عمل کریں تیل کا رنگ سرخ ہو جائے گا۔ یہ تیل آپ باقاعدگی سے استعمال کریں۔ بہت بہترین فائدہ ہوگا۔ آزمودہ نسخہ ہے۔ (حافظ حبشید، کراچی)

ii- آپ روزانہ روضن بادام کی مالش کریں مساج کرنے سے پہلے سورۃ البیل تین بار پڑھ کر تیل پر پھونک دیا کریں۔ انشاء اللہ بال کرنا بند بھی ہو جائیں گے اور نئے بھی اگنے لگیں گے لیکن عمل میں باقاعدگی ضروری ہے۔ (علیہ اسلام آباد)

3- ایک دانشور کا مشہور مقولہ ہے آپ اس کو شعل راہ بنالیں صبح کا ناشتہ بادشاہوں کی طرح کریں، دوپہر کا کھانا امراء کی طرح کھائیں اور رات کا کھانا کسی فقیر کی طرح کھائیں آپ کی صحت سدا بہار رہے گی۔ ہمیشہ بھوک رکھ کر کھانا کھائیں مرغن اور مصالحہ دار اشیاء سے پرہیز کریں۔ واک زیادہ سے زیادہ کریں۔ (ڈاکٹر اعجاز محمود ملتان)

ii- آپ سبزیاں زیادہ استعمال کریں پانی زیادہ سے زیادہ پئیں روزانہ یوگا اور مراقبہ کریں۔ بیماریاں آپ سے دور رہیں گی۔ صبح و شام ایک تسبیح پائے کر ۱۰۰ یا ۱۰۰۰ بار پڑھیں تہجد کا معمول بنالیں۔ زندگی سبھی ہو جائیگی۔ (علی لاہور)

4- پچھلے سال ہمارا پورا گھرانہ بھی ڈینگی کے مرض میں مبتلا ہو گیا تھا۔ میں نے ادارہ عبقری سے جو ہر شفاء مدینہ اور اکسیر البدن منگو کر سب گھر والوں کو استعمال کروائی الحمد للہ بہت جلد صحت یابی ہو گئی اور کسی ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت نہ پڑی۔ (مسز منظور لاہور)

مبارک خواب

میں کسی سے کچھ مانگتا ہوں اور پھر میں ایک سنسان علاقہ میں جاتا ہوں اور آسمان کی طرف منہ کر کے کہتا ہوں یا اللہ مجھے ساری زمین دے دے تو ایک عورت آتی ہے اور کہتی ہے تم نے مولیٰ کو (اللہ کو) دیکھا ہے۔ آؤ میرے ساتھ اور ہم پہاڑ کی طرف چلے جاتے ہیں۔ (میں اکثر حقیقت میں دعا کرتا ہوں کہ مجھے سب کچھ دے دے)۔ دوسرے خواب میں دیکھا کہ میرے کمرے میں خانہ کعبہ کی ایک تصویر لگی ہے جسے میں دیکھ رہا ہوتا ہوں۔ ایک دم اس فریم میں سے خانہ کعبہ کی تصویر نیچے گرتی ہے اور میں اسے نیچے گرنے سے پہلے پکڑ لیتا ہوں اور اب اس فریم میں (یعنی خانہ کعبہ کی تصویر گرنے کے بعد) خوبصورت پھولوں کی تصویر لگ جاتی ہے۔ (فرحان کراچی) تبصرہ: فجر کے وقت دیکھے جانے والے خواب کی تعبیر عموماً جلد واقع ہوتی ہے۔ آپ کے دونوں خواب ماشاء اللہ بہت مبارک ہیں اور دینی اور دنیاوی ترقی کا اشارہ ہے، نیز خوشی اور خوشحال زندگی نصیب ہوگی۔ اگر آپ کسی صاحب نسبت بزرگ سے اصلاحی تعلق قائم کر لیں تو آپ کیلئے بہت بہتر ہوگا کیونکہ نسبت سے بندے کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

قلعہ نما گھر

میں کسی قلعہ نما گھر کی چھت میں موجود ہوں کہ اچانک اس کی دیواریں گرنا شروع ہو جاتی ہیں۔ میرے ساتھ میرے سکول کے دنوں کے دوست ہوتے ہیں وہ بھی اور میں بھی ان دیواروں کو کھڑا کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن کھڑی نہیں ہوتیں۔ اگلے خواب میں پھر یہی ہوتا ہے کہ دیواریں کھڑی ہیں اور پھر گرنا شروع ہو جاتی ہے۔ (زینب، فیصل آباد) تبصرہ: اس خواب کے مطابق آپ کو مالی طور پر شدید نقصان کا سامنا ہو سکتا ہے بالخصوص کاروبار یا نوکری کے حوالے سے خطرات کا اشارہ ہے۔ آپ فوری طور پر مالی صدقہ دیں اور یاخفیظ یاو کیل کثرت سے پڑھا کریں۔

ادارہ اشاعت الخیر اور عقبري

”عقبري“ کی ایجنسی اور اس سے متعلقہ معاملات اور عقبري کی آزمودہ ادویات کیلئے ادارہ اشاعت الخیر اردو بازار بیرون بوڑھیٹ ملتان کے درج ذیل نمبر پر رابطہ فرمائیں۔

061-4514929, 0300-7301239

عقبري کے تمام سابقہ شمارے بھی دستیاب ہیں۔

سامنے ہے۔ میں اس کے گھر جاتی ہوں تو ادھر ایک لڑکا ہوتا ہے میں اسے سلام کہہ کر اس کے اندر چلی جاتی ہوں اندر ایک لڑکی کو سلام کرتی ہوں اس سے پوچھتی ہوں تو وہ کہتے ہیں بھائی تو گھر گئے ہیں وہ جمعہ کے جمعہ گھر جاتے ہیں۔ واضح رہے کہ یہ لڑکی اور یہ گھر والے اس کے اپنے نہیں تھے۔ وہ ان کے پاس کام کرتا ہے پھر میں اس لڑکی سے اس کا نمبر پوچھتی ہوں تو وہ نمبر بتاتی ہے تو مجھے بھول جاتا ہے حالانکہ میرے ذہن میں یہ بات ہے کہ اس (س) نے مجھے نمبر تو دیا ہے اس دکان کا پھر بھی میں نمبر پوچھتی ہوں۔ پھر دیکھتی ہوں کہ میں دلہن بنی ہوئی اور جو باجی ہمیں مسجد میں پڑھاتی تھیں ان کے گھر میں ہوں وہ باجی مجھے دولہا کے گھر چھوڑ آتی ہیں۔ دولہا کے گھر بارات تیار ہو رہی ہوتی ہے۔ چلو تم اپنی پھپھو کے گھر، تو میں ان کے گھر چلی جاتی ہوں۔ پھپھو مجھ سے پوچھتی ہیں کہ آج



واقعی تیری شادی ہے کیا؟ تو میں چپ ہو جاتی ہوں اور پھر تھوڑی دیر کے بعد میرے ابو بھی آ جاتے ہیں۔ میں دکھی ہوتی ہوں لیکن میرے ابو مسکراتے ہیں اور میرا حال پوچھتے ہیں۔ پھپھو میرے ابو سے پوچھتی ہیں کہ واقعی اسکی شادی ہے آج تو میری پھپھو کہتی ہیں کہ یہ تو دلہن بنی ہوئی ہے حالانکہ وہ جو بارات تیار ہو رہی ہوتی ہے وہ میری ہی بارات ہوتی ہے اور خواب کے پہلے حصے میں بتانا بھول گئی کہ اس دکان سے جس پر عورت بیٹھی ہوتی تھی وہاں سے میرے ساتھ جو دوست تھی اس نے اس کو فون کیا جس سے وہ بیمار کرتی ہے اور فون کر کے وہ بہت ہی زیادہ اور اونچی آواز میں روتی ہے۔ (اس۔ ملتان)

تعبیر: آپ کا خواب واضح ہے اور آپ کو بتایا گیا ہے کہ آپ کو اپنا طرز عمل تبدیل کرنا ہوگا اور جسے آپ پسند کرتی ہیں وہ کبھی آپ کو اپنی زندگی میں داخل نہ کرے گا۔ جذباتی فیصلے کا خمیازہ پوری زندگی بھگتنا پڑتا ہے۔ انشاء اللہ آپ کی شادی والدین اور بڑوں کے توسط سے ہوگی اور آپ کو آئندہ زندگی میں خوشیاں ملیں گی۔

قاتلانہ حملہ

خواب: میں دیکھتی ہوں کہ میں اپنے ہمسایوں کے گھر میں ہوں۔ وہاں میرا فون آتا ہے۔ پتہ نہیں وہ کس کا فون ہے۔ کوئی لڑکی غصے میں بول رہی ہوتی ہے۔ اس کے بعد میں کہیں جا رہی ہوتی ہوں اور میرے ہاتھ میں ایک گوشت کا شا پر ہے۔ میں کہتی ہوں کہ میں اسے یہیں کہیں چھپا دیتی ہوں واپسی پر لوں گی۔ اتنے میں ایک شخص ہاتھ میں چھری لیے آتا ہے اور مجھے قتل کرنے کیلئے میری طرف آتا ہے۔ میں اونچی آواز سے کہتی ہوں ”اللہ“ یہ نام سن کر وہ چھری پھینک کر چلا جاتا ہے۔ اتنے میں اس سے بھی برا شخص آتا ہے اور وہ بھی قتل کرنے کیلئے چھری نکالتا ہے اب میں ”محمد صلی اللہ علیہ وسلم“ کا نام بلند آواز سے لیتی ہوں وہ بھی چھری پھینک کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کرتا بھاگ جاتا ہے۔ پھر تیسرا شخص آتا ہے اس نے کالے کپڑے پہن رکھے ہوتے ہیں اس کے ہاتھ میں بہت لمبی چھری ہوتی ہے میں اسے ”اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم“ کا نام سناتی ہوں لیکن وہ میری طرف بڑھتا رہتا ہے میں اس کی چھری پکڑ لیتی ہوں چھری میرے ہاتھ میں دھار والی طرف سے آتی ہے جس سے میرے ہاتھ کٹ جاتے ہیں۔ میں پتہ نہیں اسی چھری سے اس آدمی کو بہت کٹ لگاتی ہوں پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

(ر۔ب۔ لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق کوئی خفیہ دشمن آپ کو سحر کے ذریعے مسلسل حملے کر کے نقصان پہنچانے کے درپے ہیں۔ گزشتہ دو حملے تو ناکام ہو گئے لیکن تیسری مرتبہ آپ کسی حد تک دشمن کی زد میں آ گئیں جس سے آپ کو کچھ نقصان بھی ہوا لیکن انشاء اللہ آپ پھر بھی بچ جائیں گی اور آپ کے دشمن ناکام ہوں گے۔ آپ 313 بار معوذتین روزانہ 41 دن تک پڑھ کر پانی میں دم کر کے پی لیا کریں اور اپنے اوپر بھی دم کر لیا کریں۔

تلاش

خواب: میں نے دیکھا کہ میں کہیں گئی ہوئی ہوں اور وہاں میں (س) کو تلاش کرتی ہوں لیکن وہ وہاں مجھے نظر نہیں آتا۔ اس وقت میرے ساتھ میری قریبی دوست بھی ہے ہم دونوں (س) کو تلاش کرتے ہیں پھر میرے ذہن میں خیال آتا ہے کہ یہی تو اس کی دکان ہے۔ دکان پر جاتی ہوں تو وہاں ایک عورت بیٹھی ہوتی ہے اس سے پوچھتی ہوں تو وہ مجھے اپنے گھر بھیج دیتی ہے جو دکان کے

محمد فاران ارشد بھٹی، مظفر گڑھ

نظر بد کی ایک دردناک روداد

شاز یورین، پشاور

عقبري میں جان ہے

عقبري نے ہماری زندگیوں میں سکون بھر دیا ہے۔ جیسے عقبري میں جان ہے ویسے اس کی دوائیوں میں بھی جان ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عقبري کا رسالہ 2009ء ستمبر سے پڑھ رہی ہوں میں روحانی رسائل بہت پڑھتی ہوں لیکن دل کو تسلی نہیں ہوتی تھی جب سے عقبري رسالہ پڑھ رہی ہوں سارے رسائل چھوڑ کر صرف یہی پڑھ رہی ہوں میں 2010ء رمضان میں آپ کا بتایا ہوا ایک ایک 10 فائدے جو رمضان میں آیا تھا۔ پڑھا تھا رمضان اور رمضان کے علاوہ اب تک..... میرے بھائی کا سعودیہ میں اقامہ نہیں بن رہا تھا وہ عمل کیا تو فوری اقامہ بن گیا۔ پھر ان کی تنخواہ میں اضافہ کیلئے پڑھا تو تنخواہ میں اضافہ ہو گیا۔ پھر امی کی بیماری کیلئے پڑھا تو ان کی طبیعت سنبھل گئی، میری امی کے تین وال بند ہیں، ہائی بلڈ پریشر ہے، ایک گردہ نا کارہ ہے اور شوگر شکر کی اور خون دونوں کی ہے اور ساتھ میں دانتوں کا مسئلہ اور پھر کالے جادو کا مزید اضافہ..... تو میں ان سب چیزوں کیلئے پڑھ رہی ہوں اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میری والدہ کی تکلیفیں پہلے سے اب آدھی رہ گئی ہیں اور میری والدہ اب سکون سے سوتی ہیں۔ وہ وظیفہ درج ذیل ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ہر پریل ہر سانس کلی تعداد میں دن رات نہایت کثرت سے اس کو پڑھیں کوشش ہو کہ رمضان المبارک میں ایک سو لاکھ، دو سو لاکھ، تین سو لاکھ ورنہ ایک سو لاکھ ہو جائے اگر مجبوری کی وجہ سے کچھ تعداد نہ جائے تو رمضان کے بعد پورا کر سکتے ہیں گھر کا ہر فرد پڑھے ورنہ گھر کے جتنے افراد زیادہ سے زیادہ پڑھ سکتے ہیں پڑھیں ہر بندہ اپنی تعداد پوری کرے جتنا زیادہ سے زیادہ ان باسعادت راتوں میں پڑھیں گے اتنا کمال ملے گا۔

اس ماہ کی موصول شدہ منتخب تحریریں

محمد احمد، گجرات۔ شیراماہین، حیزان رحمان، حافظ عباس، محمد ظہیر خان، لاہور۔ صوفی محمد رضا، قادری، رانا محمد اقبال، جہانیاں۔ حکیم عاشق حسین فاروقی، کراچی۔ قاری ندیم احمد نقشبندی، عظمیٰ عبدالستار میمن، روزینہ۔ فاطمہ زیب، فیصل آباد۔ احتشام حسن ابدال، محمد حبیب بلوچ، گوجرانوالہ۔ فیاض حسین، جہلم۔ فرحت، لاہور۔

ہ گول مٹول بچی ہڈیوں کا ڈھانچہ بن گئی، پھر وہ پھوڑا پھٹ گیا اس سے گندہ بد بودار مواد اور پیپ نکلتی۔ چلنے پھرنے والی بچی لاغر ہو کر چار پائی کی ہو رہی۔ ماں ہر وقت اس کا منہ صاف کرتی دوسرا کوئی بد بو کی وجہ سے اس کے نزدیک بھی نہیں آنے آتا تھا ایک گاؤں میں ترکھان قوم آباد تھی ان کی نظر مشہور تھی، ان ترکھان بھائیوں میں سے ایک کا واقعہ ہے وہ ایک زمیندار عیسیٰ خان کے گھرانے کا کوئی لکڑی کا کام کرنے گیا، گھروں سے دور ہٹ کے ان کے ڈیرے پر کام کر رہا تھا، عیسیٰ خان ان کیلئے گھر سے کھانا لے گیا تو ان کی دوسال کی بیٹی فضیلت گول گئی، گوری چٹی خوبصورت سی تھی اس کی ماں نے نہلا دھلا کر کنگھی کی، سرمہ ڈالا، اچھے کپڑے پہنا رکھے تھے، جیسے ہی اس نے اپنے والد کو دیکھا تو اس کی گود میں آ گئی وہ اسے اٹھائے اٹھائے باہر ڈیرے پر آ گئے جہاں ترکھان لکڑی کا کام کر رہا تھا وہ بچی دل چسپی سے دیکھنے لگ گئی جوں ہی وہ لکڑی کو ٹھک ٹھک کرتا بچی کھل کھل کر ہنس پڑتی، ترکھان نے بچی کو دیکھا اور کہا جٹی بی بی! کیا بات ہے میرا کام آپ کو بڑا پسند آ رہا ہے، بچی قہقہے لگا کر ہنسنے لگی، تھوڑی دیر کے بعد عیسیٰ خان بچی کو واپس گھر لے آیا۔

جیسے ہی بچی گھر میں داخل ہوئی تو سست سست سی تھی، آنکھیں لال سرخ ہونا شروع ہو گئیں، آکر خاموشی سی لیٹ گئی، شام تک اسے تیر بخار نے آیا، تین دن بخار میں پڑی رہی کھانا پینا چھوٹ گیا۔ تین دن کے بعد دیکھا تو اس کے منہ میں مسوڑھوں کی جگہ ایک پھوڑا پھوٹ رہا ہے۔

اس زمانے میں ڈاکٹر تو نہیں تھے دیہاتی پنساری وغیرہ کوئی ٹونہ ٹونکا کرتے تھے حتیٰ المقدور علاج معالجہ کروایا گیا۔ نظر کا بھی خیال آیا وہ دم درود کروائے گئے لیکن بچی کو کہیں سے شفاء نہ ہوئی، منہ میں پھوڑا ہونے کی وجہ سے کھانا پینا ویسے چھٹ چکا تھا، وہ گول مٹول بچی ہڈیوں کا ڈھانچہ بن گئی، پھر وہ پھوڑا پھٹ گیا اس سے گندہ بد بودار مواد اور پیپ نکلتی۔ چلنے پھرنے والی بچی لاغر ہو کر چار پائی کی ہو رہی۔ ماں ہر وقت اس کا منہ صاف کرتی دوسرا کوئی بد بو کی وجہ سے اس کے نزدیک بھی نہیں آنے آتا تھا۔ سب کو یہی خیال تھا کہ یہ بچے کی نہیں..... بس یونہی بچاری تکلیفیں دیکھ رہی ہے۔ پھوڑے کی وجہ سے دانت اکھڑنے شروع ہو گئے، بچی خود اپنا دانت نکال کر

رمضان کے مقدس لمحات حضرت حکیم صاحب کیساتھ صحابہ کرام و اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین، اولیاء کرام اور بزرگان دین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رمضان المبارک کی آمد سے پہلے ہی خود کو اور اپنے اوقات کو رمضان کے قیمتی لمحات کیلئے فارغ کر لیتے تھے۔ ان قیمتی گھڑیوں بابرکت لمحات اصلاح نفس، تزکیہ باطن اور اپنی زندگی سنوارنے والوں کیلئے حضرت حکیم صاحب کی صحبت اور زیر نگرانی تسبیح خانہ میں وقت گزارنے کا نادر موقع۔ پورا مہینہ چند دن یا آخری عشرہ بھی قیام کی اجازت ہے۔ خواہش مند حضرات دفتر ماہنامہ عقبري میں رابطہ فرمائیں۔ نوٹ: حسب موسم بستر ہمراہ لائیں، سحری اور افطاری کا مکمل انتظام ہوگا۔ (ادارہ)

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

سٹرابری سے کیا بن سکتا ہے؟

میرے پاس ایک قیمتی دری ہے جس پر ڈیزائن بنے ہوئے ہیں، لیکن سروس کا تیل کرنے سے اس پر دھبے پڑ گئے ہیں جن سے دری خراب ہو گئی ہے۔ پانی سے دھبے صاف نہیں کر سکتے کیونکہ پھولوں کے رنگ اڑنے کا اندیشہ ہے۔ کوئی ٹونک بتائیے نیز یہ بھی بتائیے کہ اسٹرابری پھل سے کیا کچھ بن سکتا ہے؟ (شیناز لاہور)

مشورہ: شیراز! جب کبھی قالین پر دودھ چائے یا سالن وغیرہ گرجائے تو اس پر ناکام پاؤں، پورک پاؤں اور جی میسر ہو چھڑک دیجئے اور بعد میں اسے صاف کر لیجئے۔ اب آپ کی قیمتی دری کا مسئلہ یہ ہے کہ اس کے رنگ کچے ہیں، آپ بازار سے بلائنگ کاغذ لائیے اور دھبے کے اوپر اور نیچے یہ کاغذ رکھئے، استری گرم کر کے بلائنگ کاغذ پر رکھئے، تیل کے داغ کم ہو جائیں گے۔ اب اس پر آپ تھوڑا سا سٹرابر (کلف) چھڑک دیجئے، ایک دو گھنٹہ بعد برش سے صاف کر لیجئے، کچھ فرق ضرور پڑے گا۔ اسٹرابری آپ فریزر میں محفوظ کر سکتے ہیں۔ اس کا جیم بنتا ہے تاہم مرید وغیرہ نہیں بنتا۔ اس کا جوس بھی بنتا ہے۔ تھوڑا سا پانی ملا کر جوس بن سکتا ہے۔ بازار والے بھی اسٹرابری فریزر کر لیتے ہیں اور حسب فرمائش جوس بنا لیتے ہیں۔

حمل ضائع

میرا مسئلہ یہ ہے کہ تین سال میں میرے دو حمل ضائع ہو چکے ہیں۔ ایک بچی پیدا ہوئی تھی وہ بھی ایک مہینے بعد فوت ہو گئی، ہم سخت پریشان ہیں۔ (فوزیہ شاکر ساہیوال)

مشورہ: فوزیہ بی بی! آپ جوابی لفافہ پتہ لکھا ہوا بھیجئے اور اس میں سارا حال لکھ دیجئے، اوپر تلے حمل ضائع ہونے سے جسم میں خون کی کمی اور اندرونی کمزوری ہو جاتی ہے۔ اپنا مکمل چیک کروائیں اور رپورٹیں ہمیں بھی بھیجیں۔ انشاء اللہ رپورٹیں دیکھ کر آپ کیلئے ادویات ترتیب کر دی جائیں گی۔

گرتے بال

میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے اور میرے شوہر کے بال بہت

تیزی سے گر رہے ہیں۔ مسئلے کے حل کیلئے میں کیا استعمال کروں؟ ڈاکٹر کو ملٹی نیشنل کمپنی کا شپو تجویز کرتے ہیں، لیکن اس سے ہمیں کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ (سویرا کراچی)

مشورہ: بالوں کا مسئلہ یہ ہے کہ ایک بار گرنے لگیں تو پھر انہیں سنبھالنا مشکل ہوتا ہے۔ بہر حال آپ اپنی غذا میں روزانہ بندوق بھی بطور سلاہ استعمال کیجئے اور بادام کی سات آٹھ گریاں روزانہ صبح کھالیا کریں۔ عقربی دوا خانہ کا طب نبوی ہیز آئل مستقل مزاجی سے استعمال کریں انشاء اللہ آپ کا مسئلہ جلد حل ہو جائے گا۔ نماز اور قرآن کی پابندی لازمی کریں۔ اس سے انشاء اللہ آپ کی تمام پریشانیاں ختم ہو جائیں گی۔

دانتوں کا رنگ

میرے دانت پیلے ہو گئے ہیں جو بہت برے لگتے ہیں۔ اس کے علاوہ میرے دانتوں میں کیڑا لگا ہوا ہے جس کی وجہ سے جب بھی کچھ بھی کھالوں دانتوں میں جلن اور دکھ شروع ہو جاتی ہے میں نے بہت سے ٹوتھ پیسٹ استعمال کیے لیکن فرق نہیں پڑا، میرے مسوڑھوں میں بھی سوجن ہے۔ (فاطمہ راولپنڈی)

مشورہ: فاطمہ بی بی! بعض لوگوں کے دانتوں کا رنگ فطر تا پیلہ ہوتا ہے۔ بہر حال آپ عقربی دوا خانہ کا تیار کردہ مینجمنٹ صبح و شام استعمال کریں۔ آپ ہفتے میں دو بار میٹھے سوڈے کو انگی پر لگا کر دانت صاف کیجئے، فرق پڑ جائے گا۔ روزانہ ایک لیٹھو کا رس پانی میں ملا کر پی لیا کیجئے۔ وٹامن سی کی گولیاں مل جائیں تو وہ کھالیا کیجئے۔ دانتوں کی صحت کیلئے اچھی ہیں۔ نماز کی پابندی کریں اور وضو کرنے سے پہلے مسواک لازمی استعمال کریں۔ مسواک کے بے شمار فوائد ہیں اور یہ سنت بھی ہے۔ میں نے بہت سے ایسے مریض دیکھے ہیں جنہوں نے مسواک کو صرف سنت سمجھ کر استعمال کیا اور ان کی بہت سی بیماریاں دور ہو گئیں۔

رات بھر بے چینی

میں پیدل بہت چلتی ہوں، پہاڑوں پر روزانہ چڑھنا اور اتارنا

پڑتا ہے، رات کو میرے پاؤں بہت دکھنے لگتے ہیں، خصوصاً دو ماہ سے سخت تکلیف ہے، ایسی دوا بتائیے جو میں آسانی سے کھا سکوں اور کوئی تکلیف نہ ہو۔ میں رات بھر بے چینی سے پاؤں پٹختی رہتی ہوں لیکن پیدل چلے بغیر گزارا نہیں کیونکہ ہم نے کھانا پکانے کیلئے لکڑیاں، پانی اور ہزریاں وغیرہ لانے کیلئے پہاڑ سے نیچے آنا ہمارا معمول ہے اور اس کے بغیر گزارا نہیں۔ آرام کرنے کے باوجود درد کم نہیں ہوتا، پوری رات تکلیف میں گزرتی ہے، صبح اٹھ کر پھر اپنے کام پر لگ جاتا ہوں، پاؤں میں چنڈی بھی ہو گئی ہے اس میں بھی درد ہوتا ہے۔

مشورہ: جو لوگ محنت مشقت کرتے ہیں اور میلوں پیدل چلتے ہیں، ان کے پاؤں تھکن سے چور ہو جاتے ہیں۔ پاؤں ہمارے جسم کا سارا بوجھ اٹھاتے ہیں ان پر زیادہ بوجھ پڑ جائے تو بیچارے درد کے مارے بے حال ہو جاتے ہیں۔ آپ کے پاؤں بھی تھک گئے ہیں۔ بہر حال آپ پریشان نہ ہوں، شام کو گھبرا کر ایک تیلے میں نیم گرم پانی ڈال کر اس میں پاؤں جھگوئے، ٹھنڈا ہو جائے تو تھوڑا سا گرم پانی اور ڈال لے۔ آپ کو دس منٹ کیلئے پاؤں جھگوئے ہیں۔ اس کے بعد آپ ایک لیٹھو کا لے لے۔ آدھا لیٹھو پاؤں کے تلوے اور ایڑھی پر اچھی طرح رگڑ لے، سارا رس جب نکل جائے۔ اسی طرح لیٹھو کا دوسرا کٹا ہوا حصہ دوسرے پاؤں پر رگڑ لے۔ گرم پانی سے پاؤں کے مسام کھل جائیں گے اور لیٹھو کا رس ان کو ٹھنڈک دے گا۔ امید ہے آپ کا سارا درد دور ہو جائے گا اور آپ کو گہری نیند آئے گی۔

صبح آپ ایک بڑا چھچھد کا ایک گلاس پانی میں ملائے اس میں ایک لیٹھو نچوڑیے اور پی لیجئے۔ ایک ہفتہ پی کر چھوڑ دیجئے۔ پاؤں کی چنڈی پر رات آپ آدھا لیٹھو کاٹ کر کپڑے کی پٹی باندھ دیجئے، صبح کھول دیجئے، پانچ دن لیٹھو کا تازہ ٹکڑا باندھنے سے چنڈی کا درد دور ہو جائے گا اور وہ تحلیل ہو جائے گی۔ لیٹھو ایسی چیز ہے جو ہر جگہ دستیاب ہے اور آپ اسے ایک دو ہفتے محفوظ بھی کر سکتے ہیں۔ شہد اور لیٹھو پینے سے آپ کے جسم میں توانائی آئے گی اور آپ نئے سرے سے کام کر سکیں گے۔ لیٹھو میں بہت سے غذائی اجزاء شامل ہوتے ہیں جن سے انسانی صحت پر خوشگوار اثر پڑتا ہے۔

ایجنسی ہولڈر حضرات کی شکایات کا ازالہ

ایجنسی ہولڈر حضرات کو رسالہ کتابیں یا ادویات ملنے میں پریشانی یا مشکلات ہوں یا اس کی بہتری کیلئے کوئی تجویز ہو تو اپنے فون نمبر کے ساتھ عقربی کے پتے پر تفصیلاً لکھیں۔ ازالہ کیا جائے گا۔ (ادارہ)

موسم گرما کی مفید و مزیدارسبزیاں

محمد سردار سیالکوٹ

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتب کشف المحجوب سبقتا حضرت حکیم صاحب مدظلہ بڑھاتے ہیں قارئین کی کثیر تعداد اس مغل میں شرکت کرتی ہے تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

اس ماہ کا حلقہ کشف المحجوب 24 جون بروز اتوار کو ہوگا

آج ہمارا جواب ہے اس میں پیر علی بھجیری رحمۃ اللہ علیہ نے ان لوگوں کا تذکرہ کیا ہے جنہوں نے دین کے نام پر اپنی چیزیں ایجاد کیں۔ اس کو انہوں نے فسطایہ کا مذہب یا فرقہ کہا ہے اس کو فسطائی بھی کہتے ہیں۔ آج سے گیارہ سو سال پہلے کم و بیش لکھی جانے والی کتاب میں شیخ نے اللہ کی محبت اور معرفت و قرب اور سالکین کیلئے اسرار و رموز بیان کیے ہیں لیکن اس کے ساتھ یہ بھی بیان کیا ہے کہ ان راہوں پر چلنے والا کن وسوس یا خطرات سے گزرتا ہے کہیں وہ راہ معرفت پر چلتے چلتے گمراہی میں نہ چلا جائے اور اسی کو صحیح دین نہ سمجھتا رہے جس طرح معالجہ دوا کے ساتھ پرہیز بھی بتاتا ہے۔ شیخ لکھتے ہیں ملحدوں کا ایک گروہ تو فسطایہ آگے وضاحت لکھتے ہیں کہ یعنی ہر بات میں شک کرنے والے پھر فرماتے ہیں کہ ملحدوں کا ایک اور گروہ ہے جو طریقت یعنی تصوف سے تعلق رکھتا ہے وہ کہتے ہیں کہ کسی چیز کا علم بھی صحیح نہیں ہو سکتا اس لیے اس علم کا ہمارے لیے ترک کر دینا اس کے ثابت کرنے سے زیادہ اچھا ہے لیکن یہ بات ان کی حماقت اور لاعلمی کی وجہ سے ہے کیونکہ علم کا ترک کرنا دوا حال سے خالی نہیں یا تو علم کی وجہ سے ہی علم کو ترک کیا جائے یا لاعلمی کی وجہ سے ہوگا اگر علم کی وجہ سے ہو تو علم علم کی نفی نہیں کرتا۔ اب رہی جہالت۔۔۔ چونکہ یہ بات صحیح ہے کہ علم کی نفی جہالت ہے تو جاہل ہر صورت قابل ملامت ہوگا۔ جہالت اور ترک علم مشائخ صوفیاء کے عقیدے کے خلاف ہے۔ آج کے دور میں بھی فسطائی موجود ہیں جو ماڈرن ازم کے نام پر ہوں یا سیکولر ازم کے نام پر۔ جو دین کے ہر حکم کو اپنی عقل کی کسوٹی پر پرکھتے ہیں اگر ان کی عقل میں آجائے تو شریعت کے اس حکم کو مان لیتے ہیں ورنہ ہر بات کی لو جگ وضاحت اور سائنس کے لحاظ سے اس کی دلیل مانگتے ہیں اور اس حکم کی نفی کر دیتے ہیں۔ حالانکہ انسان اپنی ذات کے متعلق بھی کامل علم نہیں رکھتا اور اپنے افعال و خواص سے مکمل واقف نہیں لیکن اپنی ذات سے انکار نہیں کرتا اور جو شریعت اور احکامات حضور اکرم ﷺ کے ذریعے ہم تک آئے ان کو اپنی ناقص عقل کی بنا پر قابل تقلید نہیں سمجھتا۔ کشف المحجوب کو پڑھا جائے اور اس کی باریکیوں میں اترا جائے تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے شیخ ہمارے دور کے فتنوں پر بی بات کی ہے اور ان کی تحقیق سامنے لائے ہیں۔

گرم مزاج والے اشخاص کیلئے اور پیشانی اور سوزاک میں اس کا لعاب نکال کر پلانا بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ نرم و نازک جھنڈی جس میں ابھی بیج نہ پڑے ہوں سفوف کر کے کھلانا جریان رقت منی کیلئے بہت مفید ہے۔

معدہ کی حرارت کم ہوتی ہے اور گردہ مثانہ کی پتھری کو خارج کرنے میں مدد دیتی ہے۔ بچوں کو پیش کر چرے پر مضاد کرنے سے چہرہ صاف ہو جاتا ہے۔ چہرے کے داغ اور پھنسیاں ختم ہو جاتی ہے۔

کھیرا: سرد مزاج رکھنے والا مشہور پھل بھی مکڑی کی طرح نمک اور کالی مرچ لگا کر کھایا جاتا ہے۔ یہ خون اور صفرا کی حدت کو کم کرتا ہے۔ پیاس کو زائل کرتا ہے اور پیشاب بکثرت لاتا ہے۔ خونی بخاروں، سوزش بول اور یرقان میں بہت مفید ہے۔ کھیرا خفقان حار کیلئے بھی بہت مفید ہے۔ بے خوابی کیلئے بہت کارآمد ہے۔ اس کے مغز کالیپ (ماسک) جلد کو صاف کرتا اور رنگ دکھارتا ہے۔ جوانی کی وجہ سے چہرے پر دانے پھنسیاں چھائیاں صاف کرتا ہے۔

کدوئے دراز: اسے تنہا یا گوشت یا چنے کی دال میں پکا کر کھایا جاتا ہے۔ صفراوی، دموی اور خونی مزاج اشخاص کیلئے بہترین خوراک ہے اور گرم امراض مثلاً صفراوی اور خونی بخاروں، گرم کھانسی، سل و دق، جنون و مایوگلیا میں بہت مفید ہے۔ اس کے تازہ چھلکے یا اس کا گودا مرض سرسام، درد سر اور جنون و مایوگلیا میں پیشانی پر پیش کرنا مفید کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ سل کے مرض میں کدو کا پانی نکال کر پلانا مفید ہے اور بڑھی ہوئی حرارت اور پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ کدو کو گل حکمت کر کے بھاریاتندور میں رکھ دیا جاتا ہے۔ جب مٹی سرخ ہو جائے تو نکال کر گل حکمت دور کر کے کدو سے پانی نچوڑ لیتے ہیں اور مصری یا شربت نیلوفر سے شیریں کر کے پلاتے ہیں، آپ ﷺ نے کدو کی بہت تعریف فرمائی ہے۔

(بقیہ: ندائیں سردی لگتی تھی نہ گرمی.....)

جسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے بہت محبت ہے اللہ اس کے ہاتھوں فتح نصیب فرمائے گا اور وہ جھگڑا بھی نہیں ہے۔ چنانچہ حضور ﷺ نے آدمی بھیج کر مجھے بلا یا اور آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میری آنکھ دکھ رہی تھی مجھے کچھ نظر نہیں آ رہا تھا۔ حضور ﷺ نے میری آنکھوں پر لعاب لگا یا اور یہ دعا کی اے اللہ! گرمی اور سردی سے اس کی حفاظت فرما! اس کے بعد مجھے نہ کبھی گرمی لگی اور نہ کبھی سردی.....

توری: اسے تنہا یا گوشت میں پکا کر کھایا جاتا ہے۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک تو وہ توری جس کی لمبائی میں ابھری ہوئی لکیریں ہوتی ہے۔ دوسری گھیا توری جس کا بیرونی پوست چکنا اور ہموار ہوتا ہے۔ اس سبزی کا مزاج سرد تر ہوتا ہے۔ گرم مزاج اشخاص اور گرم امراض میں بہترین ترکاری ہے۔ زود ہضم ہے، سوزاک، بول الدام، بواسیر اور گرم بخاروں میں توری کو تنہا پکا کر کھانا چاہیے۔ سرد مزاج والے اشخاص کیلئے مضر ہے لیکن اگر اس میں پکاتے وقت گرم مصالحہ ڈال دیا جائے تو یہ مضر نہیں رہے گی موسم گرما کی نفیس ترین اور زود ہضم سبزیوں میں شمار ہوتی ہے۔

جھنڈی: یہ موسم گرما میں جب جسم سے مسلسل پانی بہہ رہا ہوتا ہے تو لعاب دار مشروبات اور سبزیاں جسم میں پانی کو ذخیرہ کرنے کا کام انجام دیتی ہیں جن میں سے ایک سبزی جھنڈی ہے اس کی بھیجی بنا کر روٹی کے ساتھ بڑی رغبت سے کھائی جاتی ہے۔ گرم مزاج والے اشخاص کیلئے اور پیشانی اور سوزاک میں اس کا لعاب نکال کر پلانا بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ نرم و نازک جھنڈی جس میں ابھی بیج نہ پڑے ہوں سفوف کر کے کھلانا جریان رقت منی کیلئے بہت مفید ہے۔ مادہ منویہ کو گاڑھا کرتی اور پیشانی جیسے موذی مرض کو رفع کرتی ہے۔ وزن بڑھاتی ہے، خصوصاً جھنڈی اور اروی کھانے کے بعد پانی نہیں پینا چاہیے۔

مکڑی: اس کے بیج بھی دوا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ اسے زیادہ تر خام حالت میں کھایا جاتا ہے۔ گرم مزاج والے اشخاص کیلئے بہت سودمند ہے۔ صفرا اور خون کو تسکین دیتی ہے اور پیاس بجھاتی ہے۔ پیشاب آور ہے اس کا چھلکا رکھنے یا اسے پیس کر خدادا کرنے سے گرمی کی وجہ سے سر کا درد رک جاتا ہے۔ گرمی کی وجہ سے اگر آنکھوں میں درم آجائے تو مکڑی کو گول گول مکڑے کاٹ کر آنکھوں پر رکھ کر تھوڑی دیر لیٹ جائیں، درم جاتا رہتا ہے۔ اسے نمک اور کالی مرچ لگا کر کھانا چاہیے۔ اس کے بیج پیشاب آور ہونے کی وجہ سے مرض سوزاک اور پیشاب رکھنے میں بہت مفید ہوتے ہیں۔ اس کے بیجوں کو پیس کر سردابی کی شکل میں پلانے سے جگرو

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بھل گئی ہیں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ ٹوٹکا آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عقرب کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنواریں گے۔

پاؤں کی ایڑی کا پھٹ جانا

ویز لین سفید بڑی شیشی ایک عدد ایوی آن کپسول دس عدد ڈسپرین سادہ دو گولی۔ ڈسپرین کو پیش کرسفوف بنالیں اس کے بعد ویز لین میں ڈسپرین کا سفوف اور کپسول 10 عدد ڈال کر اچھی طرح کس کریں لیجئے دوائی تیار ہے۔ ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت پاؤں کو گرم پانی سے دھو کر تولیہ وغیرہ سے خشک کر لیں اب متاثرہ جگہ پر ویز لین لگائیں اور جراب پہن لیں تاکہ کپڑے خراب نہ ہوں چند دن لگانے سے آپ کے پاؤں صاف ستھرے ہو جائیں گے اور ایڑی پھٹ جانے کے باعث جو خون نکلتا تھا وہ نہیں نکلے گا پاؤں صاف اور ملائم ہو جائیں گے۔

میرا ذاتی آزمودہ دانتوں کا منجن

اگر آپ کے دانتوں سے خون آتا ہے، مسوڑھے سوج گئے ہوں، دانت ہلتے ہوں تو آپ مندرجہ ذیل نسخہ تیار کر کے صبح و شام دانتوں پر انگلی یا برش سے لگائیں انشاء اللہ تعالیٰ دانتوں سے خون آنا بند ہو جائیگا اور مسوڑھوں کو فائدہ ہوگا اور ہلتے دانت مضبوط ہوں گے۔ یہ میرا ذاتی آزمودہ ہے اور عرصہ پندرہ سال سے استعمال کر رہا ہوں اور کئی لوگوں کو بتلایا جنہوں نے اس سے فائدہ حاصل کیا۔

پھکڑی سفید 100 گرام، سمندر جھاگ 100 گرام، پھکڑی کوتوے پر کھل کر لیں اور سمندر جھاگ سے سخت تہہ کو چاقو سے کھرچ کر سفید مادہ اکٹھا کر کے دونوں کو الگ الگ پیس کر سفوف بنائیں پھر دونوں کو ملائیں منجن تیار ہے۔ حسب ضرورت استعمال کریں اگر زیادہ تکلیف ہو تو ہر نماز کے وقت وضو کرتے وقت منجن استعمال کریں جب سکون ملے تو جب

ننانوے نام پڑھنے سے دیدار رسول ﷺ

چاہیں دن میں صبح کو استعمال کریں سستا اور لا جواب منجن ہے۔

(پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج، جھنگ)

میں 1963ء سے اللہ تعالیٰ اور حضور نبی کریم ﷺ کے ننانوے نام روزانہ پڑھ رہا ہوں اور آج تک کبھی ناغہ نہیں ہوا ہے اور ساتھ یہ پڑھا تھا کہ جو کوئی رسول کریم ﷺ کے

میرے آزمودہ نسخے

(صوبیدار (ر) اللہ بخش جھنگ)

پاؤں کے تلوے میں موہری کا شرطیہ علاج

میری پوتی کے پاؤں کے تلوے میں آٹوٹھے کے نیچے موہری نکل آئی وہ چلنے پھرنے سے رہ گئی کیونکہ موہری کے باعث درد ہوتا تھا ڈاکٹروں سے رجوع کیا تو انہوں نے ”دل روز“ لگانے کیلئے دی مگر فائدہ نہ ہوا پھر ہم نے ڈاکٹر سرجن سے رجوع کیا تو سرجن نے ڈو فلم (DUO FILM) دوائی دی کہ اس کو پاؤں کے متاثرہ حصہ پر صبح و شام لگاؤ اور ساتھ یہ بھی کہا کہ اگر اس سے ٹھیک نہ ہو تو پھر آپریشن کرنا پڑیگا۔ بہر حال ہم نے میڈیکل سٹور سے دوائی لی جو کہ آئر لینڈ کی بنی ہوئی تھی۔ الحمد للہ! ایک ہفتہ لگانے سے اس کے پاؤں کی موہری ختم ہو گئی تقریباً چار ماہ گزرنے کے بعد میرے اپنے دائیں پاؤں کے پنجے میں انگلیوں کے قریب نکل آئی مجھے چلتے وقت درد ہوتا اور اگر نماز پڑھتے ہوئے پنجوں کے بل جب کھڑا ہوتا تو سخت درد ہوتا میں نے یہی دوائی استعمال کرنا شروع کر دی اور ساتھ ہی دو موہکے گردن پر تھانے پر بھی لگا تاہا کسی نے کہا کہ موہکے پر گھوڑی کے بال سے گانڈھ دو تو کٹ جائیگی مگر میں نے موہری پر اور ان دو موہکوں پر بھی صبح و شام لگانا شروع کر دیا الحمد للہ! موہری بھی ختم ہو گئی اور موہکے بھی ختم ہو گئے اور ان کا نشان تک نہ رہا دوائی کا نام ہے ڈو فلم (DUO FILM) میڈیکل سٹور سے مل جاتی ہے۔

چہرہ یا جسم کے کسی حصہ پر پھنسی دانوں کا نکلنا: ناریل کا تیل 50 گرام، سٹپٹو مائی سین پاؤڈر کی شیشی 6 عدد۔ مندرجہ بالا دونوں چیزوں کو ملا کر اچھی طرح کس کر کے شیشی کو دھوپ میں رکھیں سارا دن شیشی دھوپ میں پڑی رہے سایہ نہ آنے پائے ایسی جگہ رکھیں جہاں سارا دن دھوپ لگے عصر کے وقت اٹھا کر رکھ لیں دوائی تیار ہے کوئی پھنسی نکلنے لگے یہ تیل لگاتے رہیں وہ وہیں ختم ہو جائے گی حتیٰ کہ اگر گڑھ نکل آئے جسکو بخاجانی میں وال تروڑ کہتے ہیں اس پر لگانے سے اس کی نکلیہ تحلیل ہو جاتی ہے یہ مجرب آزمودہ ذاتی عمل ہے۔

گردے کی پتھری کا لا جواب نسخہ

(حکیم مہتاب حسین دہلوی نوشہرہ)

قارئین کرام! السلام علیکم! نہایت آداب کے بعد گزارش ہے کہ گردے کی پتھری کا ایک لا جواب نسخہ حاضر خدمت ہے امید ہے آپ اسے پسند فرمائیں گے اور مستفید بھی ہوں گے۔ نسخہ حاضر خدمت ہے: **مویشانی**: نمک پوست خربوزہ 5 تولہ، نمک حنظل (تمہ) 5 تولہ، نمک مولیٰ 5 تولہ، جو کھار 5 تولہ، قلمی شوره 5 تولہ، نوشادر 5 تولہ، ریزین 5 تولہ، سنگ سرمایہ 5 تولہ، ڈال کا تھی 5 تولہ، تمام کو ٹٹے پیسنے والی ادویہ کو کوٹ کر کپڑ چھان کر لیں اور خوب اچھی طرح ملا لیں اور شیشے کے جار میں بند کر کے محفوظ کر لیں کہ ہوا کی نمی جار میں داخل نہ ہو۔ طریقہ استعمال: تین ماشے دوا 2 تولہ جو راش زرغونی میں لپیٹ کر کھالیں۔ اوپر سے کچی لمی تقریباً تین پاؤنی لیں یہ عمل آپ صبح ناشتے کے ایک گھنٹہ بعد اور شام 4 بجے کریں۔ پیشاب کھل کر سفید رنگ کا تیزی سے آئے گا اور اس میں پتھری کے ذرات بھی نکلنے شروع ہو جائیں گے۔

نمک پوست خربوزہ: خربوزے کے دس کلو موکھے ہوئے پھلکوں کو جلا لیں کہ سفید راکھ بن جائے اس راکھ کو 10 کلو پانی ایک ٹین میں ڈال کر راکھ ڈال دیں اور دن میں تین چار بار پانی کو ہلا دیا کریں چوتھے دن صاف ستھرے ہوئے پانی کو ایک برتن میں ڈال کر آگ پر خشک کر لیں نیچے نمک برآمد ہوگا اسے کھرچ کر محفوظ کر لیں اور استعمال میں لائیں۔

نمک حنظل: تازہ تموں کو لے کر سیب کا جوس نکالنے والی جوسر میں سے تموں کا پانی نکالیں یہ تقریباً دس کلو کے قریب ہو۔ یہ پانی ایک برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب تمام پانی خشک ہو جائے تو نیچے نمک حنظل برآمد ہوگا اسے کسی تیز دھارا آلے سے کھرچ لیں یہی نمک حنظل ہے۔

نمک مولی: نمک مولی بھی نمک حنظل کی طرح حاصل کریں۔ یہ تقریباً ایک مریض کو 21 دن تک کروائیں سات دن کے بعد پیشاب سفید شیشے کی بوتل میں کریں اور ایک گھنٹہ کے بعد ملاحظہ کریں اسی طرح یہ عمل دن میں تین دفعہ کریں آپ کو پتھری کے ذرات نظر آنا شروع ہو جائیں گے۔

ننانوے نام روزانہ پڑھ گاتو اس کو زیارت رسول ﷺ ہوگی تو یہ بھی کئی مرتبہ ہو چکا ہے۔

ایک واقعہ لکھتا ہوں میں ان دنوں گورنمنٹ کالج سمندری میں اسلامیات کا لیکچرار تھا میں اور میرے ایک ساتھی پروفیسر نذر حسین صبح کالج شروع ہونے سے پہلے درس قرآن دیتے تھے ایک دن میری باری تھی میں ڈاڑھی کے عنوان پر بولنا درس کے بعد ایک پروفیسر مجھے لیبارٹری میں لے گیا اور میری بہت بے عزتی کی، کہنے لگا کہ ڈاڑھی رکھنا ثواب ہے اور نہ رکھنا کوئی گناہ نہیں، تم نے ایسی باتیں کیوں کیں؟ میں بار بار کہتا رہا کہ میں نے اپنے پاس سے کچھ نہیں کہا جو کچھ بڑوں بزرگوں سے سنا تھا وہی بیان کیا ہے۔ وہ میری بات نہ مانے اور بہت بے عزتی کی۔ میں وہاں سے جھول کیفیت کے ساتھ ہوٹل چلا آیا۔ میں بار بار کہنے لگا کہ اے اللہ میں نے بات تو سچی کہی ہے میری بے عزتی کیوں کی گئی، ایک عجیب سی کیفیت طاری ہو گئی، پہلی رات، دوسری رات اور پھر تیسری رات بھی یہی کیفیت تھی کہ خواب میں دیکھتا ہوں رسول کریم ﷺ نے مجھے سینہ مبارک سے لگایا ہوا ہے اور میرے آنسو جاری ہیں اور دل میں یہ بات ہے کہ جس ہستی کیلئے یہ کائنات بنائی گئی ہے انہوں نے مجھے سینے سے لگایا ہوا ہے اس سے بڑھ کر میری خوش قسمتی اور کیا ہو سکتی ہے پھر میرے دل میں یہ بات آئی کہ جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں جانیں قربان کی ہیں ان کا مقام کتنا اونچا ہوگا میرے تو صرف اتنا کرنے پر اتنا بڑا انعام تو جنہوں نے اپنا گھر بار چھوڑا بال بچے اور ہجرت کی ہے ان کا مقام کیا ہوگا؟

میں فیصل آباد میں لیکچرار تھا چھٹی پر گھر گیا تو اپنے حجام کے گھر گیا، اس کا بیٹا دوسری جماعت میں پڑھتا تھا۔ مجھے کہنے لگا کہ دیکھیں تو میرا بیٹا پڑھائی میں کیسا ہے؟ میں نے کہا کتاب لے آؤ وہ کتاب لایا تو اس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں دودھ میں پانی ملانے والا قصہ لکھا تھا اور ساتھ صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین کی فرضی تصاویر بتی ہوئی تھیں۔ میرے ذہن میں یہ بات آئی کہ قیامت کے روز حضرت عمر رضی اللہ عنہ سوال کریں گے کہ تم لوگوں نے میری بہو کی فرضی تصویر کیوں بنائی؟ جواب دینے والوں میں میں بھی شامل ہوں کیونکہ مجھے پتہ تو چل گیا ہے یہ فکر مجھے لگ گئی مختلف جگہوں پر خط لکھتا رہا کبھی پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کو کبھی ریڈیو پاکستان پر ان دنوں نظام دین کا پروگرام آتا تھا۔ کبھی کہیں، کبھی کہیں..... خط لکھتا رہا لیکن مسئلہ حل نہ ہوا۔ ایک رات میں سو تو تھیں نے خواب میں دیکھا کہ مجھے مدینہ منورہ لیجا گیا، پھر روضہ رسول ﷺ پر حاضری ہوئی، پھر میرے لیے دروازہ کھلا اور اندر جانے کا موقع ملا میں

نے دیکھا کہ اندر تین قبریں ہیں۔ پھر رسول کریم ﷺ کی قبر مبارک کھلی میں چہرہ مبارک نہ دیکھ پایا مجھ پر بہت زیادہ ہیبت طاری تھی۔

حضور ﷺ نے اپنے ساتھ والی قبر والوں سے اسی موضوع پر کچھ فرمایا میں سمجھ نہیں سکا۔ البتہ دل میں یہ بات بٹھا دی گئی کہ اس کا ذکر ایک دیندار ایم پی اے سے کرو۔ میں نے ان کو خط لکھا۔ میری ان سے واقفیت نہیں تھی اس لیے پہلے قسم کھائی کہ یہ آپ کے نام پیغام ہے اور بالکل سچ ہے۔ اب آگے جیسا مناسب سمجھیں وہ کریں۔ چند دن بعد میں ان کے پاس بھی گیا، انہوں نے اسمبلی میں یہ مسئلہ اٹھایا اور سیکرٹری تعلیم یا چیئر مین ٹیکسٹ بک بورڈ کو بلایا گیا، انہوں نے دیکھا اور معذرت کی اور کہا کہ اگلے سال سے یہ تصویر نہیں چھپے گی اور واقعی ہی اگلے سال اس جگہ روضہ رسول ﷺ کی تصویر تھی۔ ایک دفعہ ان دیندار ایم پی اے سے میری ملاقات ہوئی میں نے انہیں بتایا کہ میں وہی ہوں جس نے آپ کو خط لکھا تھا انہوں نے مجھے سینے سے لگایا اور ماتھا جو ماتھے اپنے پاس آنے کی دعوت دی۔ میں اس وقت تو نہ جا سکا ان کی وفات کے بعد گیا فاتحہ پڑھی۔ کچھ قبر تھی ان کی ایک عام سے قبرستان میں۔ مجھے یقین ہے کہ مجھے یہ سعادت صرف اسمائے حسنہ اور اسمائے محمد ﷺ پڑھنے کی برکت کی وجہ سے نصیب ہوئی ہے۔

استقبال رمضان المبارک

(مولانا حسین احمد اعوان)

رمضان نہایت عظمت اور برکت والا مہینہ ہے۔ یہ مہینہ اپنے چلو میں رحمتیں اور مغفرتیں لیے نازل ہوتا ہے۔ اس آیتیں یا تیس دن کے مہمان کی مہمان نوازی سے اللہ تبارک و تعالیٰ کی رضا نصیب ہوتی ہے۔ اپنے بندوں کو رزق دینے والا رب العلمین اپنے بندوں سے یہ امتحان لینا چاہتا ہے کہ سارا سال میری نعمتیں کھانے والے کیا صرف تیس دن میرے لیے ان کو چھوڑ بھی سکتے ہیں یا نہیں؟ چونکہ اس کا تعلق براہ راست اللہ تعالیٰ سے ہوتا ہے اس لیے امتحان لینے والا ہی جانتا ہے کہ وہ امتحان میں کامیاب ہوا ہے یا نہیں۔ اس لیے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ روزہ میرے لیے ہے اور اس کی جزا میں خود دیتا ہوں۔ قرآن مجید میں مختلف مقامات پر ارشاد ہے کہ جو بھی میری رضا کیلئے اچھے کام کرے گا اسے جنت ملے گی مگر روزہ عبادت ہے کہ جس کے کرنے سے جنت والا ملتا ہے۔ پہلی امتوں میں سے بھی روزہ ہر امت پر فرض کیے گئے تھے مگر اس کی صورت ہمارے روزوں سے مختلف تھی۔ کتابوں میں آتا ہے کہ

حضرت آدم علیہ السلام ہمیشہ روزہ دار رہتے تھے اور حضرت داؤد علیہ السلام ایک دن چھوڑ کر دوسرے دن روزہ رکھتے تھے۔

روزہ کی قسمیں 1: عوام کا روزہ۔ 2: خواص کا روزہ۔ 3: انحصار خواص کا روزہ۔ عوام کا روزہ یہ ہے کہ صبح پونچھنے سے لیکر سورج کے غروب ہونے تک کھانے پینے سے پرہیز کریں۔ خواص کا روزہ یہ ہے کہ تمام دن یا دالہی میں ان کی زبان مشغول رہے اور انحصار خواص کا روزہ یہ ہے کہ روزے کی حالت میں غیر خدا کا خیال بھی نہ آئے۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ روزہ دار کو دو خوشیاں نصیب ہوتی ہیں۔ ایک اپنے رب سے ملاقات کے وقت اور دوسری افطار کے وقت..... حضور سرور کائنات ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ رمضان المبارک وہ عظمت والا مہینہ ہے کہ جس کی ابتدا میں رحمت و درمیان میں مغفرت اور آخری عشرہ میں دوزخ سے نجات ہے۔ احادیث کی کتابوں بخاری، مسلم، ترمذی اور ابن ماجہ میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص بغیر شرعی عذر رمضان المبارک کا ایک روزہ بھی ترک کرے گا تو ساری عمر کا روزہ رکھنا بھی اس کا متبادل نہیں بن سکتا۔

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے شعبان کی آخری تاریخ میں ہم لوگوں کو وعظ فرمایا کہ تمہارے پاس ایک مہینہ آ رہا ہے جو بہت بڑا اور مبارک مہینہ ہے۔ اس میں ایک رات ہے شب قدر جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے روزہ کو فرض فرمایا اور اس رات کے قیام یعنی تراویح کو ثواب کی چیز بنایا۔ جو شخص اس مہینہ میں کسی نیکی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرے۔ ایسا ہے جیسا کہ غیر رمضان میں اس نے فرض ادا کیا ہو۔ یہ مہینہ صبر کا ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔ اس مہینہ میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے جو شخص کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرے، یہ اس کیلئے گناہوں کی معافی اور آگ سے خلاصی کا باعث ہوگا مگر اس روزہ دار کے ثواب سے کچھ کم نہیں کیا جائے گا۔

رمضان المبارک کا مہینہ ہر سال ہمیں دعوت اصلاح بھی دیتا ہے کہ ہم اپنی زندگیوں کو قرآن و سنت کے مطابق ڈھالنے کیلئے اپنی تربیت پر خصوصی توجہ دیں۔ افسوس کہ ہمارے ملک میں بعض مفاد پرست و ذخیرہ اندوز اور لالچی عناصر رمضان المبارک میں عوام کو دودھوں ہاتھوں سے لوٹنے کیلئے مصنوعی مہنگائی پیدا کر دیتے ہیں اور روزہ داروں کو ناقص اشیاء، مہنگے داموں فروخت کرتے ہیں کیا ان لوگوں نے یہ نہیں سوچا کہ یہ دنیا صرف چند روزہ ہے اصل زندگی آخرت کی باقی رہ جانے والی زندگی ہے۔ دنیا کی دولت اور سرمایہ یہیں رہ جائے گا جبکہ نیک اعمال خدمت دین کیلئے کوششیں اور انسانیت کی خدمت کا صلہ ہی ساتھ جائے گا۔

یادداشت اور دماغی کمزوری کیلئے لا جواب بوٹی

بعض امراض کے جراثیم اور اندرونی رسولیوں کو ختم کرتا ہے۔ سورج کی روشنی برداشت نہ ہونا، مونٹا پاؤں زائد چربی انتڑیوں کے اور ام پھوڑے پھنسی، ٹھیک نہ ہونے والی کھانسی، حیض کے نظام کی تمام خرابیاں ان سب امراض میں ان کے استعمال سے فائدہ ہوگا

کچھ عرصہ قبل یہ عاجز حضرت مولانا حافظ محمد ناصر الدین خان کی خدمت اقدس میں بیٹھا ہوا تھا ایک میرے پیر بھائی حضرت کی خدمت اقدس میں یوں گویا ہوئے کہ حضرت چند ماہ قبل میرا ایک سیٹ ہوا تھا سر میں کافی چوٹیں آئی تھیں کئی روز ہسپتال داخل رہا، اللہ رب العزت نے عافیت عطا فرمائی، دماغی چوٹ کی وجہ سے یادداشت بالکل ختم ہو گئی، صبح کا کھانا پینا، کام کاج، دوپہر تک بالکل بھول جاتا ہوں اور وہ دوپہر شام کو بھول جاتا ہوں۔ گھر والے مجھے کچھ خریداری کیلئے بازار بھیجتے ہیں مگر بھول کی وجہ سے واپس گھر لوٹ جاتا ہوں اب دماغ کی کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ حضرت نے اس کی یہ ساری کہانی سن کر پیر بھائی کے سر پر ہاتھ رکھ کر دم فرمایا۔ پانی پر بھی دم کیا۔ میرے پیر محترم یکدم اس عاجز کی طرف مخاطب ہوئے اور فرمانے لگے بیٹا اس بچے کو ”قرص برہمی بوٹی“ تیار کر کے دیں اس عاجز نے فوراً حضرت والد کی خدمت میں عرض کیا جناب کا حکم سر آنکھوں پر دوبارہ حضرت والد نے ہمارے اس پیر بھائی کو تائید فرمائی بیٹا آپ قرص برہمی بوٹی استعمال کریں۔ دوسرے دن ہمارے پیر بھائی مطب پر تشریف لائے اور قرص برہمی بوٹی کے متعلق دریافت کیا بندہ نے کہا دو تین روز تک لے لیجئے گا، تین روز بعد قرص برہمی بوٹی تیار کر کے اس بھائی کو دے دی۔ ترکیب استعمال بھی بتادی۔ دو ہفتہ بعد وہ بھائی پھر مطب پر تشریف لائے فرمانے لگے حضرت کے فرمان کے مطابق قرص برہمی بوٹی استعمال کر رہا ہوں۔ اللہ رب العزت نے اتنا فضل فرمایا ہے کہ اب میری یادداشت بالکل ٹھیک ہو گئی ہے۔ دماغی کمزوری بالکل ٹھیک ہو گئی ہے۔ جسمانی کمزوری کو بھی بہت

زیادہ فائدہ ہوا ہے۔ بندہ نے کہا یہ دوا دو ماہ تک استعمال میں رکھیں۔ کافی عرصہ سے میں سوچ رہا تھا کہ ہمارے پاس جو صدی نسخہ جات ہیں ان کا فیض ہمارے علاقے میں نہیں بلکہ تمام کچی انسانیت کو ہونا چاہیے۔

دوائی کی ترکیب: برہمی بوٹی 100 گرام، ورج 20 گرام، گل منڈی 20 گرام، مصری 50 گرام، فلفل دراز 5 گرام، مرچ سیاہ 5 دانے، مغز بادام شیریں 20 عدد، باریک کوٹ چھان کر اصل شہد کے ہمارا گولیاں بقدر دانہ مٹرتا کر لیں۔

حضرت حکیم صاحب سے موبائل پر رابطہ (بیرون ملک)

حضرت حکیم صاحب ہر ہفتے کی شام 7 بجے سے 9 بجے تک صرف بیرون ملک کی کالیں سنیں گے۔ قارئین کا اندرون ملک رسالہ خط اور ملاقات کے ذریعے حکیم صاحب سے رابطہ ہے، بیرون یہ ذرائع نہیں ہیں۔ براہ کرم اندرون ملک سے کال نہ کریں بیرون ملک مجبور لوگوں کا حق نہ ماریں۔ اندرون ملک موصول کالیں کاٹ دی جائیگی۔ مجبوری کی صورت میں پیشگی معذرت۔ موبائل: 0343-8710009

عقبري کی ادویات آپ کے شہر میں

احمد پور شرقیہ: فارانی دوا خانہ۔ 0622272198۔
اکہ: مکتبہ ظفر اقبال۔ 0321-5247893۔ علمی بک ڈپو اکہ۔ 057-2602020۔
باغ آزاد کشمیر: بلال میڈیکل سٹور۔ 0312-5619880۔
آئی سی ملع: نسیم شاہد ریسٹورنٹ۔ 0300-2753463۔
بہاولنگر: المدیہ سٹیشنرز۔ 0333-6320766۔
بہاولپور: قاضی نیوز، 6367755۔ 0333-☆ عقبري ہاؤس
بہاولپور: فونی نمبر: 0301-6367755۔
پور پالا: تنویر احمد M/118 پور پالا۔ 0673352712۔
پشاور: افتخار اللہ جان۔ 0314-9007293۔
پشاور: شاہ ہومیوپاٹھ برل سٹور۔ 0333-9161237۔
ٹانک: صفی صوفی سنز یونانی میڈیسن سکینی۔ 0963511209301-8790927۔
جھنگ صدر: غلام قادر ہراج۔ 0333-6756493۔
چنائیاں: محمود یکتب خانہ۔ 0321-7359861۔
چکوال: نیک موہاں۔ 0333-5881892۔
چکوال: نیک موہاں۔ 0333-5783167۔
حیدر آباد: محمد اقبال قریشی۔ 0321-3096236۔
راولپنڈی: اسلام ٹریڈرز۔ 0333-5648351۔
ڈھڈیل آزاد کشمیر: الجہاں اسلامی بک وکیٹ ہاؤس۔ 0302-5898995۔
ڈیرہ اسماعیل خان: خواجہ ٹریڈرز۔ 0966-710887۔
سلواوالی: ابوالباب تیب خانہ۔ 0300-5665317۔
سرگودھا: مہمان احمد حسن۔ 0301-6762480۔
سکھر: زلفی ٹریڈرز۔ 071-5625019۔
شیخوپورہ: حکیم ناصر حسین۔ 0321-4716370۔
فیصل آباد: عادل ٹریڈرز۔ 0301-7118200۔
سکری ملع لورالائی: جواثا ٹیکسٹائلز۔ 0828-601084۔
کٹہر یارو: ماشاء اللہ پیٹری سٹور۔ 0300-3215348۔
کراچی: عقبري ایڈیٹیو۔ 0300-3218560۔
کوئٹہ: غزنوی تیب خانہ۔ 081-2824617۔
سکرات: غوثی گفٹ سنٹر۔ 0302-6292132۔
گوجرانوالہ: ثانی دوا خانہ۔ 0300-6453745۔
گلگت: عمر خطاب اینڈ برادرز۔ 0346-2233104۔
لاہور: غوری برادرز۔ 0324-4280213۔
لیاقت پور: بدر نیوز اینڈ سٹور۔ 0345-8709947۔
مٹان: ادارہ اشاعت النیر۔ 0322-6748121۔
منڈی بہاؤ الدین: مدد دوا خانہ۔ 0345-6810615۔
مظفر کوٹہ: الحسین نیوز اینڈ سٹور۔ 0333-6031077۔
میلٹی: امتیاز احمد۔ 0321-7982550۔
میانوالی: مکتبہ جاوید۔ 0303-7523280۔
مکتبہ نور الہدی حسن ابدال۔ 0306-5601613۔
چشتیاں: اکبر ہاؤس ہاؤس۔ 0321/0300-6989035۔
نارووال: قاری عبدالرشید۔ 0322-4861522۔

ایجنسی ہولڈر کی خلاف شکایات

بعض لوگوں کی شکایت مسلسل آرہی ہیں، ایجنسی ہولڈر عقبري کی ادویات کے ساتھ ساتھ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلا رہے ہیں۔ ادارہ نے صرف عقبري ادویات کی اجازت دی ہے۔ اس کے علاوہ ادویات کے نقصانات کے ہم ذمہ دار نہیں ہونگے۔ قارئین! صرف عقبري ادویات اعتماد سے خریدیں۔ اگر کہیں ایسا ہو رہا تو ہمیں اطلاع کریں۔ ہم ایجنسی منسوخ کرنے کے مجاز ہیں۔ لکھی ہوئی قیمت سے زیادہ ادا نہ کریں۔ (ادارہ)

محبت آمیز گفتگو سے احساس دلائیے

ایک عام آدمی سے لیکر ایک وکیل، ڈاکٹر، پولیس افسر، عالم دین اور سیاستدان تک سبھی یہی چاہتے ہیں کہ لوگ ان کے بارے میں اچھی رائے رکھیں، انہیں اچھی نظر سے دیکھا جائے اور ان کی بات غور اور توجہ سے سنی جائے، لیکن ایک استاد کیلئے یہ بات بڑی اہمیت کی حامل ہے کہ طلبہ اس کی باتوں کو غور اور دلچسپی سے سنیں چنانچہ ضروری ہے کہ استاد کے اندر خوش اخلاق اور خل مزاجی بدرجہ اتم موجود ہو۔ طلبہ زندگی کے سفر کے نئے مسافر ہوتے ہیں۔ وہ نئی نئی باتیں سیکھتے ہیں۔ اکثر طلبہ لابلای طبیعت رکھتے ہیں اور عام طور پر ذمہ داری کا مظاہرہ نہیں کرتے ہیں استاد کو چاہیے کہ وہ نرمی اور محبت سے انہیں سمجھائے۔ سخت گیری، گالی گلوچ، مار پٹائی، درشت خوئی اور طنزیہ گفتگو سے طلبہ بددل اور متفر ہوجاتے ہیں۔ استاد کی کامیابی یہ نہیں کہ اس نے طالب علم کی معمولی غلطی پر سخت سزا دی، کسی کا دماغ درست کیا، کسی کو ذلیل و خوار کیا کسی کی عزت نفس مجروح کی بلکہ استاد کی کامیابی اور عظمت یہ ہے کہ اس نے کسی کو راہ راست پر لگایا، کسی کی رہنمائی کی، کسی کا نفسیاتی مسئلہ حل کیا اور کسی کو قرآن و سنت کی طرف بلا یا اور اپنے لیے بہشت کی راہ آسان کی۔

حالانکہ تھوڑی سی محتاط اور محبت آمیز گفتگو سے طلبہ کو ان کی غلطیوں کا احساس دلایا جاسکتا ہے۔ معلم کو یہ حقیقت جانی چاہیے کہ اگر وہ طلبہ کو کچھ سمجھانا چاہتا ہے، تو وہ محبت، شفقت، حکمت اور نرمی ہی سے سمجھا سکتا ہے، سختی اور درشت خوئی سیکھنے کے عمل میں بڑی رکاوٹ پیدا کرتی ہے ایسا بھی ممکن ہے کہ طالب علم سراسر غلطی رہو، لیکن وہ اپنی غلطی کا احساس یا اعتراف نہ کرے۔ معلم کو کبھی بھی طنز یا اور ملامت بھری گفتگو نہیں کرنی چاہیے اور صورت حال کا تحمل مزاجی کے ساتھ جائزہ لینا چاہیے۔ مثلاً کسی طالب علم کو نا لائق اور کند ذہن قرار دینے سے پہلے اس کی نفسیات سمجھنے کی کوشش کی جائے۔ اساتذہ کو طلبہ کے تعلیمی مسائل کے علاوہ دیگر نفسیاتی و اخلاقی مسائل میں بھی دلچسپی لیننی چاہیے۔ جہاں تک طلبہ سے سرزد ہونے والی غلطیوں، شرارتوں و حماقتوں اور گستاخیوں کا تعلق ہے، اس کیلئے بہتر یہی ہے کہ غلطی کرنے والے طالب علم کو علیحدہ بلا کر تنہائی میں سمجھانا چاہیے۔ یقین کیجئے علیحدہ میں نرمی و خلوص سے سمجھانا شرافت کی دلیل ہے۔

سابقہ حال دل عبقری قارئین کی تصدیقات کے بعد دوبارہ شائع کیا جا رہا ہے۔

(قیمت فی جلد - 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

بیس سالہ تجربہ قارئین کی نذر!

محمد عاشق، گجرات

ان ماہرین کا اصرار ہے کہ کہنے کو چلنا محض ایک سیدھی سا دھڑی ورزش ہے لیکن ذہن و جسم کو اس سے جو فوائد حاصل ہوتے ہیں ان کا اندازہ وہی لوگ لگا سکتے ہیں کہ جو اسے اختیار کرتے ہیں۔ انسانی مزاج و کیفیات پر اس کے بڑے اہم اور حیرت انگیز مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

لاکھوں سال پہلے انسان نے چوپایوں کا انداز چھوڑ کر کھڑا ہونا اور اپنی دو ٹانگوں پر چلنا سیکھا۔ اس عمل نے اس کی زندگی میں زبردست تبدیلی کو متعارف کرایا۔ معلومات اور شعور آگہی میں اضافے کے سفر میں بھی اس کی ٹانگوں نے اس کی بڑی مدد کی۔ کوہ و دشت میں گھومنا پھرنا، صحرا و نوردی، نئی منزلوں اور مقامات کی تلاش میں ان ٹانگوں نے اس کا بڑا ساتھ دیا۔ ان کے استعمال میں کمی کے ساتھ اس کی صحت و راحت کی دولت بھی کم ہوتی گئی اور آج ہر باشعور ماہر صحت کا یہی مشورہ ہے کہ انسان چلے اور خوب چلے۔ چلنا جنہیں دو بھر لگتا ہے، صحت کی منزل سے وہ بہت دور رہتے ہیں۔ آپ کی ٹانگیں نعمت ہیں انہیں صحت کی منزل تک پہنچنے کیلئے خوب استعمال کیجئے۔

مسلمانوں کی دن میں پانچ مرتبہ نماز کی طرف آنے کی دعوت دی جاتی ہے۔ مسجد کی طرف چل کر آنے کے اس عمل کو صحت میں بہتری کی طرف پیش قدمی بھی قرار دیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح حج و عمرے میں طواف اور صفا مروہ کی سعی بھی ہمارے لیے جسمانی و روحانی راحت و سکون کا سامان کرتی ہے۔ اسلام کے فطری و فلاحی مذہب ہونے کا یہ ایک کھلا ثبوت ہے۔ ادا کی جانے والی نمازوں پر بھی غور کیجئے تو اندازہ ہوگا کہ قیام رکوع و سجود میں جسم کے تمام جوڑ متحرک رہتے ہیں۔ اعتدال سے پاکیزہ غذا میل کھانے اور توجہ سے نماز ادا کرنے والے جوڑوں کی تکلیف سے محفوظ رہتے ہیں جس دباؤ اور اعصابی کشیدگی کا آج پوری مہذب دنیا رونا رو رہی ہے اس کا علاج یہی ہے کہ انسان چلے اور خوب چلے۔

ذہن و قلب کی راحت و صحت کیلئے چلنے کی افادیت کے بارے میں ثبوت اور شہادتوں کا ڈھیر لگ گیا ہے۔ چلنے کے عمل کی افادیت سے آج کوئی انکار نہیں کر سکتا لیکن اس کے باوجود بہت کم معالجین اپنے مریضوں کیلئے صدیوں کا آزمودہ یہ طریق علاج تجویز کرتے ہیں۔ وہ یا تو ان شہادتوں کو نظر انداز کرنے کا عہد کیے ہوئے ہیں یا پھر دانستہ اسے اپنے مریضوں کیلئے تجویز کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ ہر دیا ندرت معالج جانتا ہے کہ پیدل چل کر بے شمار افراد کئی جسمانی اور ذہنی امراض سے محفوظ رہ سکتے ہیں بلکہ جو بیمار ہیں وہ بھی اپنے معالج کے مشورے اور رہنمائی سے پیدل چل کر اپنے امراض سے نجات پاسکتے ہیں۔

باشعور اور بامقصد انداز میں چلنے والے سکون کیلئے کھائی جانے والی دواؤں سے بھی چھٹکارا پاسکتے ہیں۔

علم و تحقیق کرنے والوں کی طرف آئیے تو ایک دو نہیں کئی ماہرین نفسیات بتاتے ہیں کہ وہ خود یہ ورزش 15-20 سال سے کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق یہ ایک بہترین علاج ہے جسے وہ واکنگ تھراپی کا نام دیتے ہیں اور طریق علاج سے حسب ذیل ذہنی اور دماغی فوائد حاصل ہوتے ہیں:

ڈپریشن سے نجات ملتی ہے۔

کشیدگی یعنی ٹینشن کم ہو جاتی ہے۔

ذہنی انتشار دور ہوتا ہے۔

امید اور حوصلہ بڑھتا ہے۔

خود اعتمادی اور عزت نفس میں اضافہ ہوتا ہے۔

توانائی بڑھتی ہے۔

ان ماہرین کا اصرار ہے کہ کہنے کو چلنا محض ایک سیدھی سا دھڑی ورزش ہے لیکن ذہن و جسم کو اس سے جو فوائد حاصل ہوتے ہیں ان کا اندازہ وہی لوگ لگا سکتے ہیں کہ جو اسے اختیار کرتے ہیں۔ انسانی مزاج و کیفیات پر اس کے بڑے اہم اور حیرت انگیز مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

ڈیوک یونیورسٹی کے پروفیسر تیس سالہ ایک ایسی خاتون کے بارے میں بتاتے ہیں کہ جو بہت موٹی تھی اور ذہنی پستی اور دباؤ نے اسے چرما کر کے رکھ دیا تھا۔ وہ ہر معالج کی دہلیز چھوئی تھی لیکن نجات کسی کے علاج سے نل سکی تھی یہاں تک کہ ایک معالج نے اسے سمجھایا کہ دواؤں سے اس کا علاج ممکن نہیں ہے۔ اسے صحت صرف اس صورت میں مل سکتی ہے کہ اس کا وزن کم ہو جس کا علاج صرف پیدل چلنا اور اعتدال کے ساتھ وزن برداری ہے۔ سخت مایوسی کی شکار اس خاتون نے اس مشورے پر عمل کر کے اپنے وزن میں سو پونڈ کمی کر لی جس سے اس کا ذہنی دباؤ اور بوجھ بھی رخصت ہو گیا اور زندگی اس کیلئے ایک بار پھر خوشگوار ہو گئی۔

ایک اور ماہر کا دعویٰ ہے کہ ان کی تحقیق نے ثابت کر دیا ہے کہ ورزش اور خاص طور پر باقاعدہ چلنے سے پستی (ڈپریشن) کے شکار صحت مند افراد بھی اس تکلیف سے نجات پا کر اپنی زندگی

میں ایک نیا حوصلہ اور رنگ بھر لیتے ہیں۔ ان کے مطابق یہ ورزش تیز دواؤں سے زیادہ مؤثر اور شفا بخش ثابت ہوتی ہے۔ پروفیسر رابرٹ کے مطابق تیراکی دوڑنے اور چلنے کی ورزشوں میں شفا بخشی کی بڑی صلاحیت ہوتی ہے۔ ان میں سے ہر ورزش جسم و ذہن کی منتشر صلاحیتوں اور توانائیوں کو بحال کرنے کی طاقت و تاثیر رکھتی ہے۔ اس سے بڑے اہم مجموعی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ ورزش سے جسم کی تمام صلاحیتیں چمک اٹھتی ہیں۔ احتمالہ (میٹابولزم) بڑھ جاتا ہے۔ قلب کی سستی دور ہو کر اس کی رفتار مستحکم اور توانا ہو جاتی ہے سانس میں اضافہ ہوتا ہے آکسیجن خوب جذب ہوتی ہے جس سے دماغ روشن ہو جاتا ہے۔ عضلات کی کشیدگی دور ہو جاتی ہے۔ جسم میں اہم ہارمونی رطوبتوں کی تیاری پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ دماغ اور اعصاب میں توانائی اور چونچالی کی اہرین دوڑنے لگتی ہیں۔ سوچ اور طرز عمل میں بہتر اور خوش گوار تبدیلی آ جاتی ہے اور یوں انسان ایک مرتبہ پھر توانا، صحت مند اور آسودہ ہو جاتا ہے۔

پروفیسر تھیر کا تعلق کیلے فورنیا اسٹیٹ یونیورسٹی سے ہے۔ ان کا اصرار ہے کہ ہر مخلص معالج کا یہ فرض ہے کہ وہ ڈپریشن کے شکار افراد کیلئے سب سے پہلے ورزش کا پروگرام تجویز کرے۔ ورزش ہر صحت مند انسان کیلئے بھی بہترین اور مفید ہوتی ہے اور پیدل چلنا سب سے آسان، سستی اور بہترین ورزش ہے۔

ایک معالج اسٹن گون تانگ انکشاف کرتے ہیں کہ اپنی بیس سالہ پیشہ ورانہ زندگی میں انہوں نے ڈپریشن کے بمبیسوں مریضوں کو اپنی صبح کی واک میں شامل کر کے صحت یاب کر دیا ہے۔ وہ ایسے مریضوں کے قدم سے قدم ملا کر چلتے بھی ہیں اور انہیں آمادہ گفتگو کر کے احساس دلانے بغیر ان کے ذہن سے منفی اور لاحق خیالات بھی دھوئے جاتے ہیں۔

اکثر مریض ذہنی طور پر ماضی میں رہتے ہیں یا پھر انہیں مستقبل کی فکر ستاتی رہتی ہے۔ ان کا صحیح اور درست علاج یہ ہے کہ وہ ماضی کی یاد اور مستقبل کی فکر سے ہٹ کر حال سے تعلق جوڑ لیں اور ماضی و مستقبل کی لاحق فکر سے کٹ کر حال سے اپنا رشتہ جوڑنے کی بہترین صورت یہ ہے کہ باقاعدگی سے پیدل چلنے کی ورزش کی جائے۔ اس ورزش میں انسان کا اپنے اطراف کے ماحول سے رابطہ قائم ہو جاتا ہے اور وہ حقائق کی دنیا میں لوٹ آتا ہے۔

حاصل گفتگو یہ ہے کہ چلنے اور امراض سے بچنے۔ باقاعدگی سے دس منٹ کی چہل قدمی (واک) بھی اپنا اثر ضرور دکھاتی ہے اور جو آپ روزانہ آدھا گھنٹہ چلیں تو پھر فائدہ ہی فائدہ ہے۔ آپ جسمانی، ذہنی اور جذباتی بلکہ روحانی اعتبار سے بھی آسودہ اور صحت مند ہوتے جائیں گے۔

جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی بچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

ہمارے بچے ختم ہو گئے ہیں، ہمارے گھر جل گئے ہیں، ہمارے کھانے ختم ہو گئے ہیں، ہمارا پینا ختم ہو گیا ہے، جن گھروں میں ہم صدیوں سے رہ رہے تھے، نسل در نسل آباد تھے ان گھروں سے ہمارے ٹھکانے ختم ہو گئے ہیں۔ ہم اب کسی گھر میں کھانہ نہیں کھاتے، پی نہیں کھاتے، ہم لوگوں سے کھیتے تھے (یعنی انہیں تکلیف دیتے پریشان کرتے) ہمارا کھانا بند ہو گیا ہے، ہم آزادانہ پھرتے تھے آزادانہ پھرنا بند ہو گیا۔ یاقہاڑ کی طاقت ایسی ہے کہ ہم اس سے لڑ نہیں سکتے۔ آپ سے لڑنے آئے ہیں ہم آپ کو نہیں چھوڑیں گے آپ کے گرد بہت طاقتور حصار ہے اگر ہم اس حصار کے اندر آتے ہیں تو جل جاتے ہیں یا ہم آپ سے لڑیں یا آپ کی منت کریں۔۔۔ آپ ہمارا پیچھا کیوں نہیں چھوڑتے؟ عبقری کے اس سلسلے کو بند کیوں نہیں کرتے؟ آپ نے ساری زندگی جنات کے ساتھ وقت گزارا ہے اور جنات نے آپ کی خدمت کی ہے کیا اس خدمت کا یہی صلہ ہے کہ آپ جنات کی آبادیوں کی آبادیاں برباد کر دیں؟ کیا اس خدمت کا یہی صلہ ہے کہ آپ جنات کے گھروں اور محلوں کو ویران کر دیں۔ دھماکہ دار اور شعلہ دار گفتگو جو عام آدمی اگر تھوڑی سی بھی سن لے دل و دماغ پھٹ جائے منہ ناک سے خون بہنے لگے اور زندگی کی بازی ہار جائے۔ میں مسلسل سن رہا تھا اور وہ چیخ چیخ کر کہہ رہے تھے۔ کہنے لگے ہم تمام جنات کی طرف سے آپ کے پاس قاصد بن کر آئے ہیں آج کچھ فیصلہ کر کے ہی جائیں گے۔ ورنہ ہمارا کچھ نہیں بچتا۔ میں نکل اور بردباری سے ان کی باتیں سن رہا۔ جب ان کی بات ختم ہوئی تو میں نے ان سے عرض کیا آپ مسلمان ہیں؟ کہنے لگے نہیں، ہم عیسائی ہیں۔ میں نے کہا کہ عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات میں امن ہے، عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات میں تو یہ ہے کہ کوئی ایک تھپڑ مارے تو اس کیلئے دوسرے رخسار کو پیش کر دے نہ لڑو نہ مقابلہ کرو بلکہ درگزر کرو، معاف کرو، بائبل کی ساری تعلیمات امن کی تعلیمات ہیں، رواداری کی تعلیمات ہیں، درگزر کی تعلیمات ہیں، اس موضوع پر میں نے ان سے تقریباً آدھا گھنٹہ بات کی۔ میں بات کر رہا تھا ان کے جسم

جب سے میں نے اپنے مشاہدات عبقری میں دینا شروع کیے ہیں جہاں صالح اور سخی جنات میں خوشی ہوئی کہ ہمارے ذریعے سے انسانی دنیا کو خیر و برکت، راحت اور مشکلات کا حل مل رہا ہے وہاں شریر جنات کو بہت تکلیف پہنچی خاص طور پر یاقہاڑ کے تجربات نے اور یاقہاڑ کے نقشِ نثریر دنیا کو بہت زیادہ پریشان کیا۔ لاکھوں سے زیادہ متجاوز لوگوں نے عبقری کی اس عمل کو آزمایا بھی اور کیا بھی اور واقعی عجیب و غریب کمالات ملے اور عجیب و غریب ان کے مسائل حل ہوئے۔ کتنے بے گھروں کو گھر ملا، کتنے جادو اور جادو کے ڈسے ہوئے کو زندگی کا چین اور سکون ملا، کتنے ایسے تھے جن کے ساتھ جنات بدکاری پر تلے ہوئے تھے اور سال ہا سال سے یہ سلسلہ تھا جنات کا اس گھر اور جسم میں داخلہ بند ہو گیا۔ ایسے لوگ جن کا رزق بندھا ہوا تھا جن کے روزگار میں قید لگائی ہوئی تھیں انہیں اللہ نے ان کا رزق کھولا یہ مشاہدات تو ان لوگوں سے پوچھیں جو یاقہاڑ کے تجربات کر چکے ہیں اور یاقہاڑ کے کمالات سے استفادہ کر چکے ہیں۔ میں آپ کو کتنا بتا سکتا ہوں۔۔۔ لیکن جو سب سے زیادہ پریشان کرنے کی ترتیب بنائی وہ شریر جنات نے بنائی اور ایسے بنائی کہ میں بیٹھا ہوا تھا ایک آگ کا بہت بڑا شعلہ میری طرف آیا چونکہ میں ہر وقت اعمال کے حصار میں رہتا ہوں میں نے وہ حصار پڑھنا شروع کر دیا جو قرآنی الفاظ سے مزین ہے۔ پڑھتا رہا، لیکن وہ بہت بڑا شعلہ میری طرف مسلسل آ رہا تھا میں مطمئن بیٹھا ہوا تھا قریب ہی آ کر وہ شعلہ پھٹا اور اس میں سے اٹھارہ جنات خطرناک حالت میں ظاہر ہوئے جن کے جسم سے شعلے نکل رہے تھے بدبو کے کھمبے نکل رہے تھے اور جب وہ بولتے تو ان کے منہ سے دھواں نکلتا ہیبت ناک جسم جس میں ایک ایک بازوئی گز لہبا تھا اور جسم آسمان کو چھو رہا تھا کوئی ان سے چھوٹے کوئی ان سے بڑے۔۔۔ سب کہنے لگے ہم آپ کے پاس آئے ہیں افسوس! ہم آپ کا کچھ کر نہیں سکتے لیکن آخر کیوں آپ قوم جنات کو مرنے والے اور برباد کرنے کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔ ہم نے آخر آپ کا کیا لگاڑا ہے آپ عبقری رسالے کے ذریعے لوگوں کو عمل بتاتے ہیں لوگ والہانہ اور عاشقانہ انداز میں یقین سے کرتے ہیں ہمارا گھر ہماری محفلیں ہماری زندگی برباد ہو چکی ہیں۔

اور چہرے کی کیفیات بدل رہی تھیں۔ ان کے شعلے کم ہو رہے تھے، ان کا دھواں کم ہو رہا تھا، ان کی سختی نرمی میں بدل رہی تھی، ان کے جسم کی جنبش، دھماکہ، تھڑھٹ میں کمی ہو رہی تھی۔ دل کی دنیا بدل رہی تھی، میری بات کو سننے سے پہلے میرے کہنے پر نہیں بیٹھ رہے تھے ان میں سے ایک بیٹھ گیا، پھر دوسرا بیٹھ گیا پھر تمام بیٹھ گئے۔ میں نے اپنی گفتگو جاری رکھی، پھر میں نے ان کیلئے کھانے پینے کی چیزیں منگوائیں، پھر میں نے ان سے کہا آپ جانتے ہو کہ حکیم صاحب کا تسبیح خانہ چرچ کے بالکل قریب ہے اور دیوار کے ساتھ دیوار ہے۔ میں نے حکیم صاحب کو دیکھا ہے کہ وہ غیر مسلموں کیلئے بلکہ دنیا کے ہر مذہب کیلئے خیر خواہی کا جذبہ رکھتے ہیں آخر آپ کے اندر خیر خواہی کا جذبہ کیوں نہیں ہے؟ آپ کیوں لوگوں کے دلوں میں اپنی ذات کیلئے نفرتیں ڈالتے ہیں؟ لوگوں کو کیوں تنگ کرتے ہو؟ کیا یسوع مسیح کا یہی مذہب تھا؟ ہرگز نہیں! پھر قیامت کے دن کیا جواب دو گے۔ ٹھیک ہے تمہاری عرصہ دیوں ہوتی ہے لیکن موت تو ہے نا موت کو منہ سے لگانا تو پڑے گا۔ میری باتیں سنتے ہوئے ایک جن ان میں سے بیہوش ہو کر گر پڑا۔ دوسرے پریشان ہو کر اس کو اٹھانے لگے، میں نے انگلی سے اشارہ کیا کہ اس کو پڑا رہنے دو باقی تمام زار و قہار رو رہے تھے آخر میں نے کہا اب تمہاری خیر اسی میں ہے کہ تم تو بہ کر سوچو! جب تم تو بہ کر لو گے اور تم انسان کو تکلیف نہیں دو گے، ان کی عزتوں اور جان مال کے لٹیرے نہیں بنو گے، چوری اور ڈاکہ زنی چھوڑ دو گے، تو کیا پھر تمہیں یہ لفظ یاقہاڑ تکلیف دے گا؟ کہنے لگے نہیں۔ (جاری ہے)

نماز کیا کہتی ہے؟؟؟

کل فرصت نہ ملی تو کیا کرو گے، اتنی مہلت نہ ملی تو کیا کرو گے؟ روز کہتے ہو کل پڑھو گے نماز کل اگر سانس نہ رہی تو کیا کرو گے؟ رسموں سے سنت اچھی، نیند سے نماز اچھی، گناہ سے نیکی اچھی، بازار سے مسجد اچھی، فضول باتوں سے قرآن کی تلاوت اچھی، غیبت سے ذکر اچھا۔

نہ درود، نہ قرآن یہ کیسا ہے مسلمان؟ پھر کہتے ہو کیوں نہیں ہے اللہ ہم پر مہربان؟ نماز پڑھو اس سے پہلے کہ تمہاری نماز پڑھی جائے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ”صرف دو لوگ مقدر والے ہوتے ہیں ایک وہ جنہیں وفادار دوست ملتا ہے اور دوسرا وہ جس کے ساتھ ماں کی دعائیں ہوتی ہیں۔ (شہناز گوجرانوالہ)

بشری جیل، اسلام آباد

پرنندوں کا راستہ معلوم کرنا انسانیت کیلئے معمہ

ڈاکٹر سید مبین اختر

کامیاب زندگی کے اصول

زندگی کے خوشگوار لمحات کی اہمیت صرف اس وقت ہے جب دوسروں کو اس میں شریک کیا جائے

آپ کی رضا کے بغیر کوئی بھی آپ کا وقت ضائع نہیں کر سکتا۔

☆ اکثر لوگ اتنے ہی خوش رہتے ہیں جتنا وہ خود چاہتے ہیں۔ ☆ لوگ آپ کیلئے وقتی طور پر تو رکاوٹیں پیدا کر سکتے ہیں لیکن آپ خود ان کو مستعمل بنا دیتے ہیں۔

☆ آپ جتنی محنت کریں گے اتنا ہی آپ کو حاصل ہوگا۔

☆ آپ خود ہی اپنی کامیابی کے لیے رکاوٹ بننے لگتے ہیں۔

☆ جب قسمت خود آپ پر مہربان ہو تو اس وقت آپ کی عدم

توجہ بھی نقصان دہ ہوگی۔ ☆ آپ تمام خواہشات کو ایک ساتھ

حاصل نہیں کر سکتے۔ ☆ زندگی ایک سفر ہے منزل نہیں۔

☆ ہماری سب سے بڑی غلطی یہ ہے کہ جو چیزیں ہم چاہیں

جب تک وہ سب ہمیں نہ ملیں تب تک ہم خوش نہیں ہوں

گے۔ ☆ مسائل سے نجات اس کے حل میں مضمر ہے۔ ☆

☆ تجربہ سکھاتا ہے کہ ”لینے“ والوں سے ”دینے“ والے زیادہ

کامیاب رہتے ہیں۔ ☆ زندگی کے خوشگوار لمحات کی اہمیت

صرف اس وقت ہے جب دوسروں کو اس میں شریک کیا

جائے۔ ☆ کسی بھی کام کی تکمیل کے لیے اس کا آغاز ناگزیر

ہے۔ ☆ جس چیز کی شدید خواہش ہوتی ہے اس کا احساس و

خوف بھی زیادہ ہوتا ہے۔ ☆ مسکراتے رہو یہی کامیاب

زندگی کی نشانی ہے۔ ☆ تمام ٹھکے گزرے ہوئے کل کی

طرح چھوڑ دو۔ ☆ موقع تلاش کرو ضمانتیں نہیں۔ ☆

☆ گزرے ہوئے کل کو بھول جاؤ زندگی آج اور آئے والے

کل میں ڈھونڈو۔ ☆ ناکامی کے بعد پھر کوشش کرنا اصل

کامیابی ہے۔ ☆ سب سے دلچسپ وقت آج اور ابھی

ہے۔ ☆ اگر کوئی غلطی ہو جائے تب بھی ہمت نہ ہاریں

انسان غلطی کا پتلا ہے۔

دعا کا اثر

میری اہلیہ کا نام امبرین ہے ان کو شوگر ہے جس کی وجہ سے ان کے انگوٹھے پر زخم ہو گیا تھا جس کی وجہ سے ڈاکٹروں نے انگوٹھے کو کاٹنے کا کہا، ہم نے رورور اللہ سے دعا کی جس دن آپریشن تھا جب ڈاکٹروں نے آپریشن تھیر میں انگوٹھے کا معائنہ کیا تو وہ بالکل ٹھیک تھا اور ڈاکٹروں نے آپریشن نہ کیا۔ (سلیم احمد)

پرنندوں کی راستہ معلوم کرنے کی صلاحیت انسان کیلئے ابھی تک معمہ بنی ہوئی ہے۔ وہ کس طرح اپنی منزل کا تعین کرتے ہیں اور پھر کس طرح اس منزل تک پہنچنے کیلئے راستہ طے کر کے اس پر قائم رہتے ہیں

جائے۔ پرنندوں کی راستہ معلوم کرنے کی صلاحیت انسان کیلئے

ابھی تک معمہ بنی ہوئی ہے۔ وہ کس طرح اپنی منزل کا تعین

کرتے ہیں اور پھر کس طرح اس منزل تک پہنچنے کیلئے راستہ طے

کر کے اس پر قائم رہتے ہیں یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جو آج تک

صحیح معنوں میں حل نہیں ہو سکا۔ کچھ ماہرین کا خیال ہے کہ

پرانے اور بوڑھے پرنندے جو عمر پرندوں کو اپنے ساتھ سفر پر

لے جاتے ہیں اور انہیں راستہ دکھاتے ہیں۔ پشت در پشت یہ

سلسلہ چلتا رہتا ہے۔ اس طرح پرانی نسل نرئی آنے والی نسل کی

رہنمائی کرتی ہے لیکن یہ بات بھی پایہ تصدیق کو نہیں پہنچ سکی

بلکہ ایسی مثالیں بھی سامنے آئیں کہ جس میں نرئی نسل پرانی نسل

کی مدد کے بغیر نقل مکانی کرتی ہوئی دیکھی گئی۔ اسی طرح پرنندوں

کی بلندی پرواز اور رفتار کے بارے میں بھی مختلف نظریات

پائے جاتے ہیں۔ قدیم نظریات کے تحت پرنندے پندرہ ہزار

تیس ہزار اور چالیس ہزار فٹ کی بلندی پر پرواز کرتے تھے

لیکن جدید تحقیق سے یہ بات غلط ثابت ہوئی ہے۔ دراصل

مختلف پرنندے نقل مکانی کے دوران مختلف بلندیوں پر پرواز

کرتے ہیں۔ عام طور پر پرنندوں کا غول تین ہزار فٹ کی بلندی

سے زیادہ اوپر نہیں جاتا بلکہ بعض اوقات تو اس کے نصف سے

بھی کم بلندی پر پرواز کرتے ہوئے دیکھے گئے ہیں۔ میدانی

علاقوں کے کچھ پرنندے پانچ ہزار فٹ کی بلندی تک پہنچ جاتے

ہیں۔

گینز، پیلیکون اور مرغابی کو بعض اوقات آٹھ نو ہزار فٹ کی بلندی پر

بھی پرواز کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ سارس کوئیں ہزار فٹ کی

بلندی تک پرواز کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ غالباً ڈاکھی والا گدھ

ایسا پرنندہ ہے جو سب سے زیادہ بلندی پر پرواز کرنے کا اہل ہے۔

1921ء میں ڈاکٹر وولاس ٹن نے ایسے ہی ایک گدھ کو چوبیس ہزار

فٹ کی بلندی پر ماؤنٹ ایورسٹ پر اڑتے ہوئے دیکھا۔ میجر

چیمین نے سائمن نامی دس ہزار فٹ کی پہاڑی پر پرنندوں کے

غول دیکھے پرنندے عام طور پر بیس اور چالیس میل فی گھنٹہ کی رفتار

سے تیز نہیں کرتے۔ لیکن بعض پرنندے مثلاً مرغابی، شاہین، شکرہ

اور عقاب ایسے پرنندے ہیں جن کی رفتار نقل مکانی کے دوران

سویں فی گھنٹہ تک ہوتی ہے کوئی ابا نیل کو سب سے تیز رفتار پرنندہ

شمار کیا گیا ہے اس کی رفتار دو سو میل فی گھنٹہ تک ہوتی ہے۔

برسات کے موسم میں جب اُدے اُدے بادل آسمان پر

چھائے ہوئے ہوتے ہیں تو اچانک کہیں دوسرے کونل کی ریلی

آواز کانوں میں رس گھولنے لگتی ہے۔ برسات اور کونل کا چولی

دامن کا ساتھ ہے۔ ہمارے ملک سے برسات رخصت ہوتا

ہے تو کونل بھی غائب ہو جاتی ہے مگر ہم میں سے شاید ہی کبھی کسی

نے غور کیا ہو کہ کونل کہاں سے آتی ہے اور برسات گزر جانے کے

بعد آخر کہاں چلی جاتی ہے۔ پرنندوں کی عادات و اطوار کا جائزہ

لیا جائے تو یہ چلتا ہے کہ انہیں آسانی سے مختلف قسموں میں تقسیم

کیا جاسکتا ہے۔ ایک قسم کے وہ پرنندے ہیں جو مستقل طور پر

کسی ایک جگہ قیام کرتے ہیں۔ دوسرے وہ جو کسی ایک موسم میں

آتے ہیں اور موسم بدلتے ہی رخصت ہو جاتے ہیں۔ اس کے

علاوہ پرنندوں کی ایک ایسی قسم بھی ہوتی ہے جو پرواز کی صلاحیت

سے محروم ہے۔ مگر نہایت تیز رفتاری سے سفر کرتے ہوئے نقل

مکانی کرتے ہیں۔ جب پرنندوں کے غول اپنے مقامات بدلتے

ہیں تو سفر کے دوران شکاری پرنندے ان پر چھٹ پڑتے ہیں

اور ان میں سے بہت سے پرنندوں کو شکار کر کے اپنی غذا بناتے

ہیں۔ بعض اوقات سمندروں کو غور کرتے ہوئے بہت سے

پرنندے اڑتے اڑتے تھکن سے اتنے بد حال ہو جاتے ہیں کہ

ان کو ہوا میں اپنے آپ کو سنبھالنا دشوار ہو جاتا ہے اور وہ سمندر

میں گر کر بے رحم لہروں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں ای

سی سنوارٹ کا کہنا ہے کہ ایک دفعہ چھوٹے چھوٹے دوسو کے لگ

بھگ پرنندے دوران سفر جہاز کے فرش پر گر پڑے اور وہ اس

قدر تھکے ہوئے تھے کہ پکڑنے پر بھی نہ اڑ سکے۔ درجہ حرارت پر

امریکی ڈاکٹر کینڈنگ نے کافی تحقیق کی ہے ان کی تحقیق کے

مطابق پرنندے کی ہر قسم میں ایک مخصوص حد تک درجہ حرارت کی

قوت برداشت ہوتی ہے۔ اس سے آگے وہ زندگی کھو بیٹھتے

ہیں۔

انسان بھی پرنندوں کا کم دشمن نہیں ہے۔ سجاد اور کلری پر شکاری

اس موسم کا بے چینی سے انتظار کرتے ہیں جب سرب مایں سائبیریا

سے پرنندے ان جگہوں پر آ جاتے ہیں۔ دیکھا جائے تو یہ کتنی

زیادتی ہے کہ بے یار و مددگار اور بے ضرر پرنندے جب اپنے

سفر کی کٹھن منزل میں طے کرنے کے بعد کچھ عرصے کیلئے سستانے

کو کہیں ٹھہریں تو سستانی ہوئی گولیوں سے ان کا استقبال کیا

اس ماہ کا دکھی خط

کون ہے جو میری جان کا دشمن ہے؟

ایڈیٹر کی ڈھیروں ڈاک سے صرف ایک خط کا انتخاب نام اور جگہ مکمل تبدیل کر دیئے ہیں تاکہ رازداری رہے۔ کسی واقعہ سے مماثلت محض اتفاقی ہوگی۔ اگر آپ اپنا خط شائع نہیں کرنا چاہتے تو اعتماد اور تسلی سے لکھیں آپ کا خط شائع نہیں ہوگا۔ وضاحت ضرور لکھیں

جس سے میری بہت بے عزتی ہوتی ہے، میرا گھر کا کمرہ اتنا گندا ہوتا ہے کہ دیکھنے والے بہت باتیں کرتے ہیں حالانکہ میں صفائی بھی کرتی ہوں۔ ان سب باتوں کا مجھے پتہ نہیں چلا لیکن اب 12 سال بعد مجھے پتہ چلا کہ یہ سب صرف میرے ساتھ کیوں؟ میں صبح چار بجے اٹھتی ہوں پھر بھی میرے کام ختم نہیں ہوتے اور بے عزتی ہر وقت ہوتی ہے۔ میرا بیٹا جب تین سال کا تھا اور کوئی بچہ نہیں تھا کہ سسرال والوں نے بہاولپور مجھے دوائی لینے بھیجا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ اس پر جادو ہے، جواب سایہ بن گیا ہے انہوں نے مجھے کیل پڑھ کر دیئے کہ اپنی چار پائی میں لگانے ہیں میں نے چار پائی والے کیل اپنی ساس سے لگوائے اور بھی انہیں تعویذ دیئے لیکن ایک دو ہفتہ کے بعد بڑا عجب واقعہ ہوا میں رات کو سوئی ہوئی تھی کہ کسی کے قدموں کی آواز آئی، میری آنکھ کھل گئی کمرہ میں ہلکی سی روشنی ہوتی پھر فون کی دو دفعہ تیل بجی، تو میری ساس فون سننے کمرے سے باہر آئی لیکن فون پر کوئی نہیں تھا، رات کے تین بجے تھے، ایک سایہ میرے کمرہ میں آیا اور میرے بیڈ کے ساتھ والے بیڈ پر کھڑا ہوا، اس کا چہرہ میرے خاندان کا تھا، اس نے دونوں ہاتھ بغل میں دبائے ہوئے تھے ایک بدمعاش آدمی کی طرح مسکرا رہا تھا تو میں ڈر گئی میرے ذہن میں فوراً خیال آیا کہ یہ مجھے کہہ رہا ہے کہ تم نے کیل لگا لیے ہیں تو کیا ہوا؟ میں بھاگ کر جلدی سے چار پائی سے اترنے لگی تو خیال آیا کہ میں بیڈ سے نیچے اتری تو یہ مجھے پکڑ نہ لے پھر میں گھر والوں کو آواز دیتی تو میری آواز بھی نہیں نکلی، کیونکہ میں انہیں بتانا چاہتی تھی کہ میں سوئی ہوئی نہیں۔ میں جاگ رہی ہوں صبح میں نے گھر والوں کو بتایا تو انہوں نے کہہ کر ڈر گئی ہے پھر میں نے کیل نکال دیئے۔ پھر دوبارہ اس بزرگ کے پاس گئے انہوں نے مجھے پھر تعویذ دیئے لیکن اس کے تیسرے دن میرے ساتھ کیا ہوا؟ کیونکہ میں نے ان کو بتایا تھا کہ مجھے رزق اور چار پائے (جانوروں) کی بہت پریشانی ہے کیونکہ میرے جانور یا تو کیڑے پڑ کر مر جاتے ہیں یا پھر ان کی آگے نسل ہی نہیں بڑھتی، اس وقت میرے پاس ایک بڑی اچھی نسل کی بکری تھی، میری امی کہنے لگی کہ اسے بیچ دو میں نے کہا نہیں میں نے

میری شادی سے پہلے میرے ابو کو کینسر ہو گیا اور وہ میری شادی سے پہلے ہی وفات پا گئے، جس دن میری شادی کی بات طے ہوئی اسی دن میری بکری مر گئی شادی سے پہلے میرے پاس کافی جانور تھے، شادی سے پہلے ہمارے گھر رزق کی بہت فراوانی تھی اور نماز کے ہم پابند تھے۔ چھ ماہ بعد میری شادی ہو گئی، شادی کے پہلے دس پندرہ دن تو بہت اچھے گزرے لیکن اس کے بعد میری نند اور میری ساس نے میرے خلاف میرے شوہر کے کان بھرنے شروع کر دیئے اسی طرح سات ماہ ہو گئے تو میرے میاں کی میرے ساتھ لڑائی ہوئی کہ تم کام نہیں کرتی اور بہت سی باتیں کہیں اور کہا کہ میری بہن تمہارا بہت خیال رکھتی ہے تم ان کا خیال نہیں رکھتی، آخر میں نے تنگ آ کر خاندان سے کہا کہ تمہیں میں نے کبھی کسی شکایت نہیں لگائی میں پوری کوشش کرتی ہوں لیکن آپ میرے ساتھ اس طرح نہ کیا کرو، لیکن اسے پھر بھی پتہ نہ چلا میرا شوہر پھر خود کو ہی ٹھیک کہتا ہے۔ تین ماہ بعد میری سونے کی انگوٹھی اچانک میری انگلی سے گری اور نیچے گرتے ہی غائب ہو گئی، ہم نے بہت ڈھونڈی لیکن نہیں ملی، رو دو کرو ایک سال گزرا، بیٹا پیدا ہوا تو دن رات رو رو کر اللہ سے حالات بہتر ہونے کی دعا کرتی رہی لیکن میرے حالات دن بدن خراب ہونے لگے۔

پھر ایک اور عجیب سلسلہ شروع ہو گیا کہ میرے روپے گم ہونا شروع ہو گئے۔ میں نماز روزے کی پابند تھی، شادی کے دو سال بعد مجھے چیزیں نظر آتی، کبھی میرا نام کی آواز آتی، پہلے مجھے خواب میں آیات بتائی جاتی کبھی سورہ یٰسین کی کوئی آیت جو کہ میں بھول جاتی کیونکہ یہ سب خواب میں ہوتا تھا، پھر ایک دن ایک عورت میرے پاس آئی سر ہانے کے پاس کھڑی ہو کر پوری آیت اکرسی پڑھی تو میں نے سوچا کہ آج شاید میں آیت اکرسی پڑھنا بھول گئی ہوں اور یہ مجھے یاد کروانے آئیں ہیں پھر تین چار دنوں بعد بابا جی آئے اور آیت اکرسی پڑھی تو میں نے سوچا کہ آج تو میں نے آیت اکرسی پڑھی ہے پھر یہ مجھے کیوں سنار ہے ہیں۔

میں کھانے اور دوسرے کام بہت اچھے کرتی تھی لیکن میرے کھانے جلنے لگ گئے، ان میں سے اتنی گندی بو آتی کہ میں خود پریشان ہو جاتی، کھانا ابھی تک بہت بری طرح جلتا ہے،

اسے اپنے سسرال ملتان لے کر جانا ہے، نوکروں کو کہیں کہ اسے سنبھال کر رکھیں پرسوں تک میں لے جاؤں گی، ظہر کی نماز کے بعد میں نے سوچا کہ بکری کو پانی پلاؤں اور دیکھوں کہ دھوپ تو نہیں آئی میں پانی لے کر گئی تو اس نے پانی نہیں پیا، اچانک اسے کھانسی آئی اور وہ گر کر ترپنے لگی اور وہیں دم توڑ دیا، میں اتنا روئی کیونکہ یہ بڑی نسل کی بکری تھی اس کی ماں کو پیپ پڑی تھی تو وہ بھی مر گئی تھی۔

میں چنچنی کہ میرے ساتھ کیوں ہو رہا ہے؟ بھینس کا بچہ مر گیا، پھر آٹھ ماہ بعد بھینس مر گئی، روپے پیسے زور گم ہو جاتا ہے، سسرال میں میرا جینا حرام ہے، بچہ میرا بیمار ہے، سب بکریاں ختم ہو گئیں۔ میں جو چیز ملتان لے جانے کا سوچتی ہوں وہی ختم ہو جاتی ہے۔ اسی طرح رات ہوئی اور پھر فجر کی اذان ہوئی تو آنکھ کھل گئی، فجر کی نماز کیلئے اٹھنے لگی شیطان ذہن نے کہا کہ کوئی اللہ تعالیٰ نے سنی ہے ہر طرف پریشانیاں ہی ملتی ہیں، خاندان روز گھر سے نکالتا ہے، روپیہ پیسہ میرے پاس نہیں میں نے نماز نہیں پڑھنی، لیکن پھر خیال آیا کہ جمعہ کی نماز ہے پڑھ لو، پھر سوچا، اللہ تعالیٰ کو اب ہی تجھ پر ترس آجائے، وضو کیلئے ہاتھ میں گئی ہاتھ میں صابن اٹھانے کیلئے مڑی تو مجھے کسی نے گردن سے پکڑ کر دیوار کے ساتھ اتنی زور سے مارا کہ میں دیوار کے ساتھ لگ کر گری کہ میرا منہ سارا زخمی ہو گیا، بازو بھی زخمی ہو گئے، میری بہن جو سو رہی تھی کہتی ہے کہ مجھے ایسے آواز آئی جیسے بہت بھاری چیز چھت سے گری ہے، اس نے مجھے آکر اٹھایا اور چار پائی پر ڈالا، پھر مجھے کسی کے پاس لے گئے اس کے عمل سے مجھے تھوڑا بہت فرق پڑا، مجھے علاج کراتے سات سال ہو گئے ہیں لیکن آرام نہیں آیا۔ ان سب سے زیادہ مجھے روپیہ پیسے کی پریشانی ہے، میں اپنی ضرورت کبھی اپنے آپ سے پوری نہیں کر سکتی، اگر جمع ہوں کہ تو وہ یا تو گم ہو جائیں گے یا پھر وہ بیماری پر خرچ ہو جائیں گے۔ میرے خاندان ہمیشہ لڑائی جھگڑا کرتے رہتے ہیں، میرے اب پانچ بچے ہیں سارے ہی بہت زیادہ ضدی اور بیمار ہیں، الٹی سیدھی حرکتیں کرتے ہیں، ایک صحیح ہوتا ہے تو دوسرا سخت بیمار ہو جاتا ہے، یا کسی کا ایک ڈینٹ ہو جاتا ہے یا کوئی چھت سے گر جاتا ہے، مجھے سمجھ نہیں آ رہی ہے سب کیا ہو رہا ہے، کون ہے جو میری جان کا دشمن ہے؟ میری یادداشت ختم ہو گئی ہے، میں نیند کی دوائی کھا کر سوئی ہوں، مجھے گلتا ہے میں پاگل ہو گئی ہوں۔

(قارئین! بھی زندگی کے سبک خط آپ نے پڑھے، یقیناً آپ دکھی ہوئے ہوں گے۔ پھر آپ خود ہی جواب دیں کہ ان دکھوں کا مداوا کیا ہے؟)

میں شکر گزار ہوں!

اعتماد سے عقربی ٹرسٹ کی معاونت کریں آپ کے عطیات صحیح ہتھکڑوں تک پہنچیں گے میں عبدالحکیم ضلع مظفر گڑھ کے نواحی علاقے سے لکھ رہا ہوں۔ پچھلے سال آنے والے سیلاب نے ہمارے پورے علاقے میں جو تباہی مچائی وہ میڈیا والے بھی مکمل نہیں دکھاسکے لیکن اس سے بڑا دکھ اور تباہی لوٹ مار کرنے والوں نے چائی وہ سیلاب سے کہیں بڑھ کر ہے۔

جب ہم اپنے گھر بار چھوڑ کر مال موٹیو چھوڑ کر بچوں کو لے کر محفوظ مقام کی طرف منتقل ہوئے تو لوٹنے والوں نے کشتیاں لے کر ہمارے زیورات، برتن اور دوسری اشیاء لوٹ لیں لیکن ہم بے بس کیا کر سکتے تھے؟ ہمارے پاس تو کھانے کو کچھ نہیں تھا اور امداد کا انتظار کر رہے تھے لیکن امداد ابھی صرف سفارشیوں کو اور زوروں کو مل رہی تھی۔ غریب آدمی کی کون سننا؟ بس ایک ہی سہارا تھا اور اسی رب کی طرف امیدیں لگا کر بیٹھے تھے۔ امدادی اداروں کی طرف سے ہم مایوس ہو چکے تھے۔ ایک دن ایک صاحب آئے لیکن وہ خالی ہاتھ تھے وہ ہمارے درمیان گھومتے پھرتے رہے ہم سے حال احوال پوچھتے رہے۔ ہم نے زیادہ وجہ نہیں دی کیونکہ ہماری نظریں تو امدادی سامان سے بھرے ہوئے ٹرکوں پر لگی تھیں وہ صاحب نام اور کیمن نمبر لکھتے رہے۔

کچھ دن بعد وہ صاحب اور ان کے ساتھ چند اور صاحبان امدادی سامان راشن خیمے اور دوسری ضروریات زندگی لے کر آئے۔ وہی لوگ جو پہلے بھی تمام سامان پر ہاتھ صاف کر لیتے تھے ان کی طرف بڑھ گئے لیکن انہوں نے سب کو ہٹا دیا اور جو نام لکھ کر لے گئے تھے یعنی جو واقعی حقدار تھے صرف ان کو دیا اور باقاعدہ ان کے کیمنوں تک خود پہنچایا۔ ہمیں ایسی امداد کی توقع ہی نہیں تھی۔ خوشی کے آنسو بہہ رہے تھے اور دل کی گہرائیوں سے دعائیں نکل رہی تھیں۔ پوچھنے پر پتا چلا کہ یہ عقربی ٹرسٹ والے ہیں جن کا نہ کوئی بینر تھا، نہ کوئی اشتہار تھا، نہ پبلسٹی تھی، نہ کوئی ویڈیو بنائی گئی۔ اسی لیے امداد صرف ہتھکڑوں تک پہنچی۔ اس کے بعد بھی گھر واپسی میں عقربی ٹرسٹ نے مدد کی اور عقربی ٹرسٹ کی معاونت سے ہم نے نئی زندگی شروع کی۔ ہمارے پاس ان لوگوں کیلئے صرف دعائیں ہی دعائیں ہیں جو ہم دن رات کرتے ہیں۔

اٹھاتی ہے اور کہیں دور لے جا رہی ہوتی ہے۔ اچانک میں دیکھتی ہوں کہ بہت بڑے دروازے کے آگے کھڑی ہوں۔ میرا دل بہت خوش ہوتا ہے یہ حرم ہے کعبہ ہے اللہ کا گھر ہے میں آگے جاتی ہوں تو بہت لوگ ہوتے ہیں۔ بڑے بڑے برآمدے بنے ہیں کوئی قرآن پڑھ رہا ہے، کوئی نماز پڑھ رہا ہے میں اور آگے بڑھتی ہوں سڑھیاں بنی ہوئی ہیں ان سے نیچے اتر کر سامنے دیکھتی ہوں تو کعبہ پر نظر پڑتی ہے میں اور قریب جاتی ہوں حجر اسود کے قریب اس کا بوسہ لیتی ہوں اور مجھے واقعی میں ایسا لگا کہ میں حجر اسود کا بوسہ لے رہی ہوں۔ پھر میں طواف کرنا شروع کر دیتی ہوں پورے سات پکڑ لگاتی ہوں پھر کعبہ شریف کے دروازے پر ہاتھ رکھ کر بہت دعائیں مانگتی ہوں، معافی مانگتی ہوں اپنے دل کی ساری حاجات مانگتی ہوں، ان سب میں وہ سنہری رنگ کا نور میرے دائیں بائیں اوپر نیچے ہر طرف ہوتا ہے۔ پھر وہ نور مجھے لے کر جاتا ہے۔ پھر میں دیکھتی ہوں کہ مسجد نبوی ﷺ کے باہر دروازے پر کھڑی ہوں۔ میں اندر جاتی ہوں بہت بڑا صحن ہے، لوگوں کا بہت رش لگا ہوا ہے۔ میں اور آگے بڑھتی ہوں وہاں بھی دروازے سے گزرتی ہوں اس دروازے پر باب جبرائیل علیہ السلام لکھا ہوتا ہے۔ میں اور آگے بڑھتی ہوں سامنے دیکھتی ہوں تو آپ ﷺ کے روضہ مبارک کی جالیاں مبارک نظر آتی ہیں میں بہت ادب کے ساتھ دو زانو ہو کر بیٹھ جاتی ہوں۔ ایک بہت بڑا ہال ہے وہ بڑے قائلین کچھ ہیں ان پر جالیوں کے بہت قریب میں جا کر بیٹھ جاتی ہوں اور سلام عرض کرتی ہوں۔

اپنے دل کی تمام حاجات دعائیں مشکلات سب اپنے نبی پاک ﷺ کو بتاتی ہوں اور مدینے آنے کی اجازت مانگتی ہوں۔ پھر میں تھوڑا دائیں طرف ہوتی ہوں اور وہاں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خدمت میں سلام عرض کرتی ہوں۔ پھر میں تھوڑا اور بائیں طرف ہوتی ہوں وہاں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا روضہ مبارک پر جالیوں کے قریب سلام عرض کرتی ہوں۔ پھر میں وہاں سے اٹھ کر آپ ﷺ کی جالیوں کے قریب آتی ہوں اور رو کر آپ ﷺ سے دعا کی درخواست کرتی ہوں اپنی مشکلات پریشانیوں کے لیے آپ ﷺ سے دعا کرواتی ہوں اور پھر مدینے آنے یہاں پر ہمیشہ رہنے کی درخواست کرتی ہوں میں رو کر دعا کرتی ہوں آپ ﷺ کی جالیوں کے ساتھ میں اپنا سر رکھ کر روتی ہوں تو اچانک جالیوں کا دروازہ کھلتا ہے جب کھلتا ہے تو ٹھنڈی ہوائیں آتی ہیں اور گلاب کی پتیاں بھی اس ہوائیں شامل ہوتی ہیں جو مجھ پر پڑتی ہیں اور گلاب کی بہت زیادہ خوشبو ہوتی ہے مجھے قبر مبارک کی زیارت ہوتی ہے۔ پھر میرا رابطہ منقطع ہوا اور مراقبہ ختم ہو گیا۔ (ص۔ر)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبہ کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔ Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عقربی کے قارئین کے لئے مراقبہ سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر با وضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یا زائد آقا ﷺ کا ورد اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/ گئی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آ جائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبہ کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کے بعد عرض ہے کہ میں آپ کا ماہنامہ عقربی پچھلے تین سال سے پڑھ رہی ہوں اور پچھلے تقریباً ایک سال سے مراقبہ کا عمل کر رہی ہوں میں نے مراقبہ سے بہت کچھ پایا ہے۔ مراقبہ کی وجہ سے میری زندگی میں سکون آ گیا ہے۔ میری ہر پریشانی کا حل مجھے مراقبہ میں ملتا ہے۔ ابھی پچھلے ماہ میں نے مراقبہ کیا تو دیکھا کہ ہلکا نیلا آسمان ہے جس پر کہیں کہیں بادل ہیں۔ ان نیلے آسمان کی بہت سی تہیں ہیں جیسے سات آسمان ہوں اور بہت بڑا تختہ نما سی چیز ہے جہاں سے سنہری نور نکل رہا ہے اور زمین کی طرف آہستہ آہستہ بڑھ رہا ہے۔ یہ نور وضو مقدس ﷺ پر پڑ رہا ہے وہاں سے سنہری نور نکل رہا ہے اور وہ نکل کر لوگوں پر پڑ رہا ہے ان میں سے ایک سنہری نور کی روشنی میرے دل پر پڑتی ہے جس سے میرا پورا جسم سنہری نور سے روشن ہو جاتا ہے پھر یہ روشنی مجھے اوپر کی طرف

جویریہ یاسین، اسلام آباد

نتھنوں سے روحانی ترقی حاصل کریں

کے موسم میں کوئی آدمی پسینے میں جھیک رہا ہو اور ٹھنڈے پانی کے حوض میں چھلانگ لگا دے تو سرد گرم ہو جاتا ہے۔ اسی طرح وہ چلہ کاٹنے کے دوران رنگ و نور کی دنیا اور کائنات سے تعلق منقطع کر بیٹھے تو روحانی طور پر گرم سرد ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ایسا ہر عمل جس کا مقصد نیک ہو اس کیلئے بہترین وقت تہجد کا ہے یا پھر فجر کی نماز کے بعد کا وقت بھی افضل ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پاک صاف لباس اچھی خوشبو صاف ستھرے کمرے قمرز اندانور یا طلوع آفتاب کو ملا کر ایک ایسی فضا تشکیل پاتی ہے جو نیک مقاصد کے حصول کیلئے بالکل قدرتی ہوتی ہے۔ اس وقت سورج بھی بہت طاقتور ہوتا ہے ان چیزوں کی وجہ سے انسان کے اندر مثبت قوتیں بیدار ہوتی ہیں۔ اسی لیے تہجد کے وقت کو قبولیت دعا کا وقت بھی کہتے ہیں۔ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اسی لیے کہا تھا۔

کچھ ہاتھ نہیں آتا ہے آہ محر کا ہی! علامہ اقبال روحانی واردات سے اچھی طرح آگاہ تھے۔ وہ جانتے تھے کہ چوبیس گھنٹوں میں تہجد کا وقت سب سے زیادہ مقناطیسی قوت کا حامل ہوتا ہے کیونکہ اس وقت تمام اشیاء مردہ ہو کر نئے سرے سے زندگی حاصل کرتی ہیں۔

مسافرانِ آخرت

ملک خلیل الرحمن صاحب کے کزن ملک ظہیر ٹیپو قضاے الہی سے وفات پا گئے ہیں۔ قارئین سے ایصالِ ثواب سے اپیل ہے۔

اپنی مرضی کی شادی کیلئے عمل

اپنی مرضی کی شادی کرنے کیلئے نماز فجر یا عشاء کے بعد پہلا کلمہ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کو تین سو مرتبہ پڑھیں اور درمیان میں گیارہ گیارہ بار درود پاک ابراہیمی بھی پڑھا جائے۔ یہ عمل چالیس دن تک بلا ناغہ کیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے ان کی پسند کی جگہ سے درپیش رکاوٹیں ختم ہو کر ان کی مرضی کے مطابق شادی ہو جائیگی۔

بیرون ملک سفر میں کامیابی کیلئے عمل

اگر کوئی شخص بیرون ملک جانا چاہتا ہو اور وہ چاہتا ہو کہ اس کا سفر کامیابی سے سمکنا ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ سفر پر جانے سے قبل با وضو حالت میں فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور 125 مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اسکے بعد ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھتا رہے اور کبھی ناغہ نہ کرے انشاء اللہ اسے کامیابی حاصل ہوگی اس کا سفر بخیر و عافیت گزرے گا۔ (نور بلوچ لا لہ موبی)

چنانچہ ایسا ہر عمل جس کا مقصد نیک ہو اس کیلئے بہترین وقت تہجد کا ہے یا پھر فجر کی نماز کے بعد کا وقت بھی افضل ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پاک صاف لباس اچھی خوشبو صاف ستھرے کمرے قمرز اندانور یا طلوع آفتاب کو ملا کر ایک ایسی فضا تشکیل پاتی ہے جو نیک مقاصد کے حصول کیلئے بالکل قدرتی ہوتی ہے۔ اس وقت سورج بھی بہت طاقتور ہوتا ہے ان چیزوں کی وجہ سے انسان کے اندر مثبت قوتیں بیدار ہوتی ہیں۔ اسی لیے تہجد کے وقت کو قبولیت دعا کا وقت بھی کہتے ہیں۔ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اسی لیے کہا تھا۔

کچھ ہاتھ نہیں آتا ہے آہ محر کا ہی! علامہ اقبال روحانی واردات سے اچھی طرح آگاہ تھے۔ وہ جانتے تھے کہ چوبیس گھنٹوں میں تہجد کا وقت سب سے زیادہ مقناطیسی قوت کا حامل ہوتا ہے کیونکہ اس وقت تمام اشیاء مردہ ہو کر نئے سرے سے زندگی حاصل کرتی ہیں۔

کچھ ہاتھ نہیں آتا ہے آہ محر کا ہی! علامہ اقبال روحانی واردات سے اچھی طرح آگاہ تھے۔ وہ جانتے تھے کہ چوبیس گھنٹوں میں تہجد کا وقت سب سے زیادہ مقناطیسی قوت کا حامل ہوتا ہے کیونکہ اس وقت تمام اشیاء مردہ ہو کر نئے سرے سے زندگی حاصل کرتی ہیں۔

کچھ ہاتھ نہیں آتا ہے آہ محر کا ہی! علامہ اقبال روحانی واردات سے اچھی طرح آگاہ تھے۔ وہ جانتے تھے کہ چوبیس گھنٹوں میں تہجد کا وقت سب سے زیادہ مقناطیسی قوت کا حامل ہوتا ہے کیونکہ اس وقت تمام اشیاء مردہ ہو کر نئے سرے سے زندگی حاصل کرتی ہیں۔

نصیر احمد ایبٹ آباد

پڑھے۔

گرمی کی بیماریوں کا علاج پانی سے

گرمی کا علاج ہمیشہ سردی سے کیا جائے۔ فرض کریں کہ ہمارے جسم میں پھوڑا نکل آیا ہے اس کا صاف مطلب ہے کہ اس جگہ آگ (گرمی) جمع ہوگئی ہے اب ہمیں بجائے ڈاکٹروں اور حکیموں کی ادویات کھانے کے آگ کی دشمن مٹی اور پانی سے علاج کرنا چاہیے

فرمان باری تعالیٰ ہے ہم نے ہر زندہ چیز پانی سے بنائی کیا وہ اس کا یقین نہیں کرتے (سورہ مومنون)

انسانی جسم عناصر خمسہ سے مرتب کیا گیا ہے یعنی پانی، آگ، ہوا اور مٹی۔ ان کا مزاج الگ الگ ہے۔ پانی کا مزاج سرد تر ہے آگ گرم خشک اور ہوا گرم تر ہے۔ پانی عناصر خمسہ میں سے ایک ہے۔ پانی کے بغیر ہمارے جسم کی نشوونما نہیں ہو سکتی اور نہ قائم رہ سکتا ہے۔ جسم انسانی کے اندر پانی پچاس فیصد ہوتا ہے جسم میں پانی کی ایک نلی ہے جس کے چاروں طرف چھوٹے بڑے ڈرن پائپ کی طرح پانی والی اشیاء کی آمد و رفت کیلئے نالیاں موجود ہیں۔ جسم کا ہر حصہ پانی کے ذریعہ دھویا جاتا ہے۔ مانجھا جاتا ہے اور قدرتی طور پر صاف ہوتا رہتا ہے۔ کافی مقدار میں پانی اگر جسم میں موجود نہ ہو تو تندرستی قائم نہیں رہ سکتی۔ جسم کی حفاظت کیلئے اسی طرح جسم کو خوراک اور پانی پہنچایا جاتا ہے جس طرح ریل گاڑی کا انجن چلانے کیلئے کوئلہ اور پانی دیا جاتا ہے جب کبھی جسم میں زیادہ گرمی محسوس ہوتی ہے تو پیاس لگتی ہے اور پانی سے پیاس بجھائی جاتی ہے۔ رات کو سونے سے قبل اور صبح اٹھنے کے بعد اجابت ضروریہ سے فارغ ہو کر ایک ایک گلاس پانی پینے سے جسم کو بہت تقویت ملتی ہے کئی بیماریوں سے چھٹکارا ملتا ہے۔ یہ ایک ٹانک کی حیثیت رکھتا ہے۔ دن کو بھی ضرورت کے وقت یعنی پیاس لگنے کے وقت پانی پینا چاہیے۔ سنت رسول ﷺ کے مطابق پانی پیٹھ کرتین سانسوں میں پینا چاہیے اس طرح کرنے سے پانی قدرتی طور پر جتنا جسم کی ضرورت ہوتی ہے اتنا جسم کے اندر پہنچ جاتا ہے۔ پورا گلاس ایک دم اندیل دینے سے آنکھوں کی بیماری اور سانس کی بیماریاں پیدا ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔ مشائخ نے کھانے کے بعد پانی پینے سے منع فرمایا ہے اور اس کو بیماری بتایا ہے۔ طب جدید کے ماہرین نے بھی اس کو صحت کیلئے تباہ کن بتایا ہے۔ موجودہ دور میں ہر غذائی چیز زہریلی ہے زمین میں بولی تلف زہریں استعمال ہو رہی ہیں بیج بونے کے بعد کھاد اور کیڑے مار دوائیں یعنی زہریں ڈالی جاتی ہیں اسی لیے ڈاکٹروں اور حکماء نے کھانے سے آدھ گھنٹہ قبل اور کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد پانی پینے کا مشورہ دیا ہے۔ رات کو جو پانی ہم نے کھیا سو جاتے ہیں وہ پانی جسم میں جذب یا خشک ہو جاتا ہے۔ اس کا تھوڑا سا حصہ مثلاً نہ میں جمع رہتا ہے۔ علی الصبح جو پانی

نہیں ہوتا تو اکثر کہا جاتا ہے

کہ اندرونی بخار ہے۔

حضور ﷺ نے کھانا پیٹ بھر کر کھانے سے منع فرمایا ہے۔

بھوک سے زیادہ کھانے سے جسم میں حرارت یا گرمی پیدا

ہو کر اندر ہی اندر جسم کو جلا کر رکھ دیتی ہے اگر اس کا مناسب علاج

بروقت نہ کیا جائے تو ہمارے جسم کو ختم بھی کر سکتی ہے۔ اکثر ہم

نے سنا ہے کہ کمرے میں گیس کی زیادتی سے اموات واقع ہوتی

ہیں۔ گوداموں میں آتشزدگی ہوئی ہے جسم میں گیس کے جمع

ہونے سے خوفناک بیماریاں جنم لیتی ہیں جب حرارت یا گرمی

سے آنکھوں کے اندر فضلہ جلنے لگتا ہے تو وہ خشک سدے کی

صورت اختیار کر لیتا ہے جس سے انسان کو تکلیف پہنچتی ہے۔

معدے سے جب بخارات مٹانے کی طرف رخ کرتے ہیں تو

پیشاب بند ہو جاتا ہے جب کچھ پھپھڑوں کی طرف رخ کرتے

ہیں تو نمونیا / ڈیبل نمونیا ہو جاتا ہے۔ جب دماغ اور پھیپھڑے

اس گیس سے متاثر ہوتے ہیں تو ٹائیفائیڈ اور نمونیا ہو جاتا ہے۔

اگر گلے کی طرف رخ ہو اور گلا متاثر ہو تو خناق جیسی بیماری

ظاہر ہوتی ہے اسی طرح مختلف بیماریاں جنم لیتی ہیں۔

گرمی کا علاج ہمیشہ سردی سے کیا جائے اور سردی کا علاج گرمی

سے اور خشک امراض کا علاج تری سے کیا جائے۔ فرض کریں

کہ ہمارے جسم میں پھوڑا نکل آیا ہے اس کا صاف مطلب ہے

کہ اس جگہ آگ (گرمی) جمع ہوگئی ہے اب ہمیں بجائے

ڈاکٹروں اور حکیموں کی ادویات کھانے کے آگ کی دشمن مٹی اور

پانی سے علاج کرنا چاہیے۔ یعنی مٹی میں پانی ڈال کر گیلی مٹی کا

لیپ کر دیں ہوا تیسرا عنصر خود بخود شامل ہو جاتا ہے۔ قارئین

سے درخواست ہے کہ تجربہ کر کے دیکھیں سو فیصد مجرب علاج

ہے۔ گیلی مٹی لگا کر جب خشک ہونے کو ہو تو روٹی وغیرہ سے پانی

لگا کر تر کر دیا کریں۔ یقین کریں بوسیری سے بھی اسی طریقہ

علاج سے بالکل ختم ہو جاتے ہیں۔ رات کو گیلی مٹی کی تکیہ بنا کر

کس کر روزانہ باندھ دیں تین چار دن میں سے خود بخود ختم

ہو جائیں گے۔ سخت سے سخت بخار حتیٰ کہ نمونیا کے بخار کیلئے

گیلی مٹی کا لیپ مستقل کرنے سے شفاء کا ذریعہ بنتا ہے۔ قدرتی

طور پر گرم امراض کا علاج سرد پانی سرد تاثیر رکھنے والے پھل

دہی اور تازہ پھلوں کا رس کا استعمال نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔

بیماری کے دوران گرم اشیاء سے پرہیز لازم ہے جب جسم نازل

حالت میں آجائے تو جو چیزیں پسند ہوں گرم ہوں یا تر ہوں

خوب کھائیں مگر اعتدال ضروری ہے۔ ہمیں قدرت کے دیئے

ہوئے اصول کے مطابق چاہے دینی ہوں یا دنیاوی انکے مطابق

زندگی گزارنی چاہیے۔

ہو جاتا ہے اور بہترین فائدہ مند بن جاتا ہے۔

غسل ہماری زندگی کے قیام کیلئے ضروری ہے۔ غسل کرنے سے

جسم ٹھنڈا اور تروتازہ ہو جاتا ہے۔ خون رگوں میں دوڑنے لگ

جاتا ہے۔ سر اور دماغ میں سکون پہنچتا ہے۔ جلد پر سے پسینہ

وغیرہ و دیگر آلودگی صاف ہو جاتی ہے۔ بھوک کھل جاتی

ہے۔ جسمانی پاکی کے ساتھ روحانی پاکی حاصل ہوتی ہے اور

سکون ملتا ہے۔ جس دن غسل نہ کیا جائے تو سر میں گرانی محسوس

ہوتی ہے۔ کچھ حرارت بھی محسوس ہوتی ہے۔ حضرت عائشہ رضی

اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ جب میرے گھر

تشریف لائے تو انہیں سخت شدید بخار تھا۔ آپ ﷺ نے

فرمایا کہ ایسا کروسات مشکیں پانی کی لاؤ جن کے منہ نہ کھولے

گئے ہوں وہ سب مجھ پر بہاؤ شاید میرا بخار ختم ہو جائے۔ ہم نے

حضور ﷺ کو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے ایک ٹب میں

بٹھا دیا اور اوپر سے مشکوں کا پانی ڈالنا شروع کر دیا یہاں تک کہ

آپ ﷺ اشارہ فرمانے لگے بس کرو بس..... پھر آپ

ﷺ باہر نکلے اور تندرست ہو گئے۔ (بخاری) حضور نبی کریم

ﷺ نے فرمایا بخار دوزخ کی بھاپ ہے تم اس کو پانی سے

بجھاؤ۔

جسم انسانی میں گرمی یا صفر کو اعتدال پر رکھنے کی ضرورت ہے

کیونکہ اسی کے ذریعہ ہمارے جسم کی نشوونما ہوتی ہے جب کسی

انسان کے جسم میں گرمی (حرارت) معمول سے زیادہ ہوتی ہے

تو معلوم ہوتا ہے کہ اس کی طبیعت خراب ہے جب گرمی یا

حرارت اندر سے بڑھ جاتی ہے اور جلد پر اس کا کوئی اثر معلوم

ہم چیتے ہیں اس سے ہمارا جسم تروتازہ ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات

جی مثلاً تپتے تپتے ہو جاتی ہے پیٹ بوجھل محسوس ہوتا ہے سخت

قبض ہو جاتی ہے۔ ناشتہ سے قبل تین چار بار پانی پینے

سے ان علامات سے مکمل چھٹکارا مل جاتا ہے۔

پانی کا گھڑا ایسی جگہ رکھنا چاہیے جہاں ہوا اور روشنی ہو۔ پانی بند

اور اندھیری جگہ رکھنا پلاسٹک کی بوتلوں اور لکڑی وغیرہ میں رکھنا

صحت کیلئے انتہائی مضر ہے۔ کیونکہ ان چیزوں میں ہوا اور روشنی کا

دخل نہیں ہوتا۔ پانی کو موثر کرنے کیلئے دو گلاس میں تھوڑا تھوڑا

پانی ڈالیں اور شربت کی طرح ایک گلاس کو دوسرے گلاس میں

الٹ پلٹ کرتے رہیں اس طرح ہوا اور روشنی سے پانی متاثر

ہو جاتا ہے اور بہترین فائدہ مند بن جاتا ہے۔

غسل ہماری زندگی کے قیام کیلئے ضروری ہے۔ غسل کرنے سے

جسم ٹھنڈا اور تروتازہ ہو جاتا ہے۔ خون رگوں میں دوڑنے لگ

جاتا ہے۔ سر اور دماغ میں سکون پہنچتا ہے۔ جلد پر سے پسینہ

وغیرہ و دیگر آلودگی صاف ہو جاتی ہے۔ بھوک کھل جاتی

ہے۔ جسمانی پاکی کے ساتھ روحانی پاکی حاصل ہوتی ہے اور

سکون ملتا ہے۔ جس دن غسل نہ کیا جائے تو سر میں گرانی محسوس

ہوتی ہے۔ کچھ حرارت بھی محسوس ہوتی ہے۔ حضرت عائشہ رضی

اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ جب میرے گھر

تشریف لائے تو انہیں سخت شدید بخار تھا۔ آپ ﷺ نے

فرمایا کہ ایسا کروسات مشکیں پانی کی لاؤ جن کے منہ نہ کھولے

گئے ہوں وہ سب مجھ پر بہاؤ شاید میرا بخار ختم ہو جائے۔ ہم نے

حضور ﷺ کو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے ایک ٹب میں

بٹھا دیا اور اوپر سے مشکوں کا پانی ڈالنا شروع کر دیا یہاں تک کہ

آپ ﷺ اشارہ فرمانے لگے بس کرو بس..... پھر آپ

ﷺ باہر نکلے اور تندرست ہو گئے۔ (بخاری) حضور نبی کریم

ﷺ نے فرمایا بخار دوزخ کی بھاپ ہے تم اس کو پانی سے

بجھاؤ۔

جسم انسانی میں گرمی یا صفر کو اعتدال پر رکھنے کی ضرورت ہے

کیونکہ اسی کے ذریعہ ہمارے جسم کی نشوونما ہوتی ہے جب کسی

انسان کے جسم میں گرمی (حرارت) معمول سے زیادہ ہوتی ہے

تو معلوم ہوتا ہے کہ اس کی طبیعت خراب ہے جب گرمی یا

حرارت اندر سے بڑھ جاتی ہے اور جلد پر اس کا کوئی اثر معلوم

لاعلاج امراض کے لیے

جو کسی ایسے مرض میں مبتلا ہو جس میں ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد مفید اور اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ ذیل کا درود پاک کثرت سے پڑھا کرے۔ اس سے نہ صرف یہ شکایت رفع ہو جائے گی بلکہ یہ تمام لاعلاج امراض کا شافی علاج بھی ہے۔ درود پاک یہ ہے:- اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَزْوَاجِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ۔

نزول کا علاج

الْقُبُورِ۔

جس کو بھی نزول ہو گیا ہو وہ روزانہ صبح کو یا وضو حالت میں اکتالیس بار درود شفاء پڑھ کر دوا پر دم کرے اور وہ دوا حسب ہدایت استعمال کرے۔

علاوہ ازیں اپنے اوپر دم بھی کرے انشاء اللہ شفاء کاملہ عطا ہوگی۔ درود شفاء یہ ہے:- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوبِ وَكَوَائِفِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُورِ الْاَبْصَارِ وَضِيَاءِهَا وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ

ادائیگی قرض

كُلِّ ذَرَّةٍ وَخَلَائِقِ۔

جس پر قرض بے انتہا ہو اور اس کی ادائیگی کا کوئی بندوبست نظر نہ آتا ہو اس کیلئے لازم ہے کہ پاک و صاف ہو کر با وضو حالت میں بعد نماز عشاء کسی ایسی جگہ ننگے سر قبلہ رُکھڑا ہو جہاں اس پر کسی شے کا سایہ نہ پڑتا ہو۔ اول و آخر مندرجہ ذیل درود شریف ایک سو ایک مرتبہ اور درمیان میں يٰمُحَمَّدُ اَلْاَسْبَابُ پانچ سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ پہاڑ کی مانند قرض بھی اکتالیس روز کے بلاناغہ عمل سے خزانہ غیب سے اتر جائے گا۔ درود پاک یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُودِ

ہر قسم کی پریشانی سے نجات

وَالْكَرَمِ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

درود نور یہ

اَلْهَمَّاتِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

حضرت شیخ احمد الطیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے عبادت کی غرض سے تین دن کیلئے خلوت اختیار کیا اس دوران انہیں سیدنا جبرائیل علیہ السلام کی زیارت نصیب ہوئی اور دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں یہ درود شریف ہے جو سفید نور کی روشنائی سے لکھا ہوا ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی بھی خلوت میں ہو تو دن اور رات میں بارہ ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو اس پر وہ اسرار و رموز کھلیں گے جس کا وہ تصور بھی نہیں کر سکتا۔ درود پاک یہ ہے:- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

مدینہ منورہ سے فیض آنے کا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ التَّوَرُّوْا اِلَيْهِ۔

حضرت سائیں توکل شاہ انبالوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اگر کسی کو مرشد کامل نہ ملے یا کسی پر اس کا عقیدہ نہ ٹھہرے تو اس کو چاہیے کہ درود شریف محبت کے ساتھ پڑھے۔ اس کے پڑھنے سے اسے پرورش روح رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم حاصل ہو جائے گی اور جس بزرگ سے اسے فیض دلانا مقصود ہوگا اس کی طرف خود بخود اس کی طبیعت متوجہ ہو جائے گی۔ مزید فرمایا ہم کو بھی درود شریف کی برکت سے روح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش ہے۔ اول اول جب ہم نے درود شریف بہت پڑھا تو ہم کو ایک صورت دکھائی دینے لگی جس کا نہایت موزوں سرخ و سفید چہرہ آنکھیں بے حد حسین اور ان میں سرخ ڈورے پڑے ہوئے تھے اس کے عمامے میں ایک شملہ پیشانی پر تھا۔ وہ صورت ہر وقت ہمارے ساتھ رہنے لگی سوتے جاگتے ہم حیران تھے کہ یہ کون ہیں کبھی کسی سے ذکر نہ کیا کہ یہ حالت ہے۔

اور اس کا اثر یہ تھا کہ طبیعت میں ہمیشہ جوش و خروش اور سوز و درد رہتا اور پھر کچھ عرصے بعد دو صورتیں ہو گئیں۔ دوسری صورت کے عمامے میں دو شملے نظر آئے۔ ایک پیشانی پر دوسرا بائیں جانب۔ مدت تک یہ دونوں صورتیں نظر آتی رہیں پھر ہمیں معلوم ہوا کہ وہ پہلی صورت حضرت پیران پیر عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی تھی اور دوسری صورت حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ پھر وہ صورت گم ہو گئیں اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بالمشافہ ہونے لگی۔ مدینہ منورہ سے جلدی جلدی فیض آنے لگا بڑی مونج ہو گئی۔

ہر قسم کی بیماری و پریشانی سے نجات

ع۔ م۔ چوہدری

حضرت سائیں توکل شاہ انبالوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اگر کسی کو مرشد کامل نہ ملے یا کسی پر اس کا عقیدہ نہ ٹھہرے تو اس کو چاہیے کہ درود شریف محبت کے ساتھ پڑھے اس کے پڑھنے سے اسے پرورش روح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاصل ہو جائے گی

کہ ہر روز فجر کی نماز میں سنت اور فرض کے درمیان اکیس مرتبہ درود تحینا پڑھ کر اللہ سے دعا مانگے۔ چند روز میں اس کی یہ عادت چھوٹ جائے گی۔

اگر کسی لڑکے اور لڑکی کی شادی نہ ہو تو ہونگلی ہو کر ٹوٹ جاتی ہو یا سرے سے رشتہ آتا ہی نہ ہو یا اگر رشتہ آتا ہو مگر بات طے نہ ہوتی ہو۔ یار شے والے ناپسند کرتے چلے جاتے ہوں تو اسے چاہیے کہ نماز فجر اور عشاء کی ادائیگی کے بعد کسی سے کلام کیے بغیر ایک سو مرتبہ درود تحینا پڑھ کر اللہ سے دعا مانگے۔

چالیس یوم کے اندر اندر انشاء اللہ کوئی اچھا اور نیک رشتہ آجائے گا۔ جو شوگر کے مرض میں مبتلا ہو تو اس کیلئے لازم ہے کہ وہ ہر روز نماز فجر کے بعد درود شریف تحینا اکتالیس بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کرے۔ انشاء اللہ اکتالیس یوم میں شوگر کے مرض سے آرام آجائے گا۔ درود شریف تحینا یہ ہے:- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُنْجِنَا بِهَا مِنْ بَحْرِ اَلْاَهْوَالِ وَالْاَفَاَتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا بِحَبْرِ الْجَنَاتِ وَتَطْهِّرُنَا بِهَا مِنْ بَحْرِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْعَالِيَاتِ مِنْ بَحْرِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ

داعی اسلام حضرت مولانا حکیم صدیقی مدظلہ (مجلت)

رسول اور اہل بیت رسول ﷺ کی عظمت و محبت ایک مومن کا پاور ہاؤس

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ (ایم ایس سی یکمٹری) عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ نامور مشائخ کے اجازت یافتہ ہیں۔

آپس میں کھیلتے کھیلتے حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عمر کو ”میرے غلام“ کہہ کر خطاب کیا وہ بھی قریش مکہ، معزز ترین باپ اور امیر المؤمنین حضرت عمر بن الخطاب کے صاحب زادے تھے ان کو یہ بات حد درجہ ناگوار ہوئی فوراً اپنے گھر آئے اور بہت ناگواری کے انداز میں اپنے والد ماجد حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے جو اس وقت خلیفہ اور امیر المؤمنین تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرط عقیدت اور عظمت اور محبت رسول ﷺ میں بے تاب ہو گئے اور اپنے لاڈلے بیٹے سے فرمایا میرے بیٹے جاؤ کاغذ قلم لے کر جاؤ میرے آقا کے نواسے سے لکھو کہ درستی کرواؤ اگر حسین رضی اللہ عنہ تمہیں لکھ کر دے دیتے ہیں تو تمہاری اور ہماری سب کی نجات کا وسیلہ مل جائے گا اگر حسین رضی اللہ عنہ مجھے اپنا غلام کہتے تو میں ان کے پاؤں پڑ جاتا اور ان سے لکھوا کر لے لیتا تو ہمارے لیے آخرت میں پیش کرنے کیلئے ایک سند بن جاتی۔

یہی امیر المؤمنین عمر بن الخطاب ہیں ایک مرتبہ گھر سے مسجد نبوی ﷺ میں نماز کیلئے تشریف لے جا رہے ہیں راستہ میں حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا گھر پڑتا ہے انہوں نے چھت پر مرغی کے چوزے ذبح کیے ان کا خون پر نالے سے بہہ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے کپڑوں پر گر گیا واپس گھر تشریف لائے اور دوسرے کپڑے بدل کر نماز پڑھی واپس آ کر یہ پر نالہ جو مسجد جانے والوں کے راستہ پر پڑتا تھا اسے ہٹا دیا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے امیر المؤمنین کو بتایا کہ یہ پر نالہ جناب رسول کریم ﷺ نے لگوایا تھا یہ سننا تھا کہ امیر المؤمنین بے قرار ہو گئے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی خوشامد کی اور ان کو اللہ کی قسم دی اور فرمایا کہ خدا کے لیے آپ میرے کاندھے پر چڑھ کر اس پر نالے کو لگا دیں امیر المؤمنین اس پر نالے کے نیچے کھڑے ہو گئے اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے کاندھوں پر کھڑے ہو کر وہ پر نالہ نصب کیا۔

یہ اللہ کے رسول ﷺ کی عظمت و محبت میں یہ اس شخص کا حال ہے کہ آج چودہ سو سال گزر جانے کے بعد دنیا کے شہنشاہوں کے کلیجے عمر فاروق اور فاروق اعظم کا نام سن کر رعب

حضرت حکیم صاحب کی طرف سے وضاحت

① الحمد للہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ ② ایڈیٹر کی کتابیں رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا ان کے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔ (ادارہ)

③ حکیم صاحب کو موصول ہوئی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفاظی نہیں ہوتا لہذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفاظی ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔

(بقیہ: ولایت کے مختلف لباس)

وہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے مرید تھے۔ انہوں نے دیکھا کہ شیخ کے ہاں تین تین سو چار چار سو مہمان ہوتے ہیں آخر کہاں سے آتا ہوا؟ بڑی تنگی اٹھاتے ہوئے، تو ریاست ٹونک کا ایک ضلع جس کی ایک سال کی کئی لاکھ روپے آمدنی تھی وہ پورے کا پورا حضرت شاہ غلام علی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں بیٹیل کے پتر پر لکھ کر بھیجا کہ میں آپ کو بد یہ کرتا ہوں تاکہ مہمانوں اور گھروالوں کا خرچہ پلے آپ اسے خدا کیلئے قبول فرمائیں۔

شاہ غلام علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اسی پتر پر جواب لکھا اور اس پر ایک شعر لکھ کر بھیج دیا، لکھا:۔

ما آبروئے فقر و قاعۃ نبی بریم یا میر خاں گوئے کہ روزی مقدر است ”ہم اپنے فقر و قاعۃ کی آبرو کو کھانا نہیں چاہتے“ میری طرف سے انہیں کہہ دو کہ روزی مقدر ہے، تمہارے ضلع کی ہمیں ضرورت نہیں۔

تو ایک طرف یہ زہد و قناعت اور ایک طرف یہ ٹھاٹھ باٹھ جو مرزا مظہر جان جاناں رحمۃ اللہ علیہ کے وہاں ہے، ہیں یہ بھی ولی کامل اور بھی دلی کامل..... ولایت کے لباس مختلف ہوتے ہیں۔

اگر نیند نہ آتی ہو تو۔۔۔۔۔

نیند نہ آنے کی وجوہات: سر میں خشکی، ڈر خوف، چوری کا اندیشہ، ذہنی انتشار، گھریلو یا کاروباری پریشانی جس سے بندہ نفسیاتی مریض بن جاتا ہے۔ علاج: رات سونے سے پہلے وضو کریں اور دوسری اور پاؤں کی مالش کریں مالش کیلئے تیل آملہ دھنیا ناریل مہوزن لیکر مکس کر لیں۔ سونے سے پہلے با وضو ہو کر 41 مرتبہ آیہ انکری پڑھیں اول و آخر دو و شریف۔ (عاشق حسین راولپنڈی)

چلڈرن سیرپ

ایک ایسا میڈیکل فائدہ پاسکتے ہیں

پچش، پتلے دست، تھکی، نوڈل پوائزنگ اور ہیضہ کیلئے ایک خوش ذائقہ سیرپ

بچے قوم کا سرمایہ ہیں اگر شروع میں ہی ان کی نشوونما اور توانائیوں کا خیال رکھا جائے تو بڑے ہو کر ان کی ذہنی اور جسمانی اور صلاحیتیں اپنے عروج تک پہنچ جاتی ہیں اگر ان پر عدم توجہ کی جائے تو بچپن ہی میں کمزور ناتواں رہ جاتے ہیں اور ان کی یہ کمی ساری عمر پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔ بعض اوقات ماں کی غذائی بے اعتدالیاں بچوں کی صفائی ستھرائی نہ کرنا یا موٹی و بانی امراض سے معدہ کا نظام بگڑ جاتا ہے جس کی وجہ سے آنتوں میں ورم اور سوزش پیدا ہو جاتی ہے پیٹ میں درد اور ورم ہوتا ہے اور بچہ روتا روتا ہے چلڈرن سیرپ ہی ہے جو بچے اور بچے کی ماں کا مرہم ہے چلڈرن سیرپ نئی پرانی پچش، موٹی و بانی، ہیضہ موسم گرما دوسرا کے دست، بڑی آنت کی سوزش، پتلے دست معدہ میں سوزش، آنتوں کی گیس، بد ہضمی، بار بار اجابت سے موٹن کا آنا، مقعد میں جلن، اچھارہ، نیلے اور پیلے دست، بار بار کے موٹن سے پیاس کی شدت، بے چینی، گھبراہٹ، جسم ٹھنڈا ہو جانا، زبان کی رنگت سفید ہو جانا، سخت بدبودار موٹن بار بار آنا، ان امراض کے لیے چلڈرن سیرپ آنتوں اور معدہ کی سوزش کو ختم کر کے اجابت کو باقاعدہ درست کرتا ہے اور صحت بحال کرتا ہے دانت نکالنے کے زمانے میں بچوں میں اکثر بخار، اسہال، تھکی، چڑچڑاہٹ کو دور کرتا ہے اس کے استعمال دانت آسانی سے نکل آتے ہیں، اسہال اور تھکی کے بعد ہونے والی نمکیات اور معدنیات کی کمی کو پورا کرتا ہے۔ چلڈرن سیرپ آنتوں کے اندرونی سطح پر جو بار بار کی اجابت سے زخم پڑ جاتے ہیں ان کو بھر دیتا ہے بلغمی اور صفراوی پچش میں مفید ہے ہر گھر میں رکھنے والی چیز ہے۔ یہ سیرپ اسہال اور پچش دور کرنے کے علاوہ ایک ٹانک بھی ہے جس کا باقاعدہ استعمال بچوں میں قدرتی بھوک پیدا کرتا ہے بچوں میں سوکھا پن، کمزوری، آئرن پروٹین کی کمی، بے چینی، تھکی، بے جارونا، چھینا چلانا، گود میں لیے پھرنے سے بچے کا خاموش رہنا، لاغری جیسی علامات کو ختم کر کے تندرست چست و توانا بناتا ہے۔ چلڈرن سیرپ بچوں کے علاوہ اسہال، تھکی، اور ہیضہ جیسے امراض میں بڑوں کے لیے بھی سو فیصد مفید ہے نہایت اطمینان سے استعمال کریں۔ طریقہ استعمال: نومولود بچے سے لیکر چھ ماہ کی عمر تک 10 قطرے دن میں تین سے چار بار اگر تکلیف زیادہ ہو تو ہر گھنٹے بعد پانچ سے دس قطرے اور چھ ماہ سے ایک سال تک آدھائی اسپون اور ایک سال سے دو سال تک ایک ٹی اسپون دن میں تین سے پانچ بار۔ بڑوں کے لیے ایک ٹیبل اسپون دن میں تین سے چار بار۔ قیمت: 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ

گرمی کے امراض کی دشمن ٹھنڈی مراد موسم گرما کا لا جواب تھنہ

گرمی کی جلن، سوزش جب جسم میں بڑھ جاتی ہے تو پھر سانس کا پھولنا، سر چکرانا، ہاتھ پاؤں میں جلن اور پیش منہ کی خشکی، آنکھوں کے سامنے اندھیرا، دل ڈوب جانا، بھوک ختم، چہرہ کا رنگ سیاہ ہو جانا اور حلقے پڑ جانا، قبض، ہائی بلڈ پریشر، اچانک چونک اٹھنا، سونے کے بعد بھی جسم ٹوٹا ٹوٹا رہنا حتیٰ کہ نوجوانوں میں قطرے، جریان، احتلام وغیرہ۔ عورتوں میں لیکور یا اور دیگر امراض ان تمام امراض کیلئے ”ٹھنڈی مراد“ صدیوں سے آزمودہ دوا ہے۔ کچھ عرصہ مستقل استعمال کرنا ہمیشہ کیلئے فائدہ مند ہے سالہا سال کے تجربات کے بعد انوکھے فوائد: یہ دوائی ہمارے پاس گزشتہ چالیس سال سے زیادہ عرصے سے بن رہی ہے۔ چالیس سال میں ”ٹھنڈی مراد“ کے موصول ہونے والے نتائج گمان اور خیال سے بالاتر ہیں۔ چند فوائد پیش خدمت ہیں۔ پرانی قبض معدے کی تیز ابیت گیس بخیر کیلئے فوائد: ایک صاحب بہت عرصہ جیل میں رہے، قید تو ختم ہو گئی لیکن وہاں سے معدے کی تمام بیماریاں لے آئے انہیں ”ٹھنڈی مراد“ استعمال کرائی گئی۔ چند ماہ کے مسلسل استعمال سے وہ واقعی صحت یاب ہو گئے۔ انہوں نے جو فوائد بیان کیے ہیں وہ درج ذیل ہیں۔ مجھے معدے میں گرمی اور تیز ابیت بہت زیادہ تھی جسم ہر وقت ڈھکتا اور ٹوٹا رہتا تھا ”ٹھنڈی مراد“ کے استعمال نے مجھے ان تمام امراض سے نجات دیدی۔ قبض بہت زیادہ تھی ”ٹھنڈی مراد“ سے قبض ختم ہو گئی۔ مزید بتایا کہ میرا دل گھبراتا تھا اور جسم ٹوٹا تھا دل کی دھڑکن تھوڑی سی بات سننے سے تیز ہو جاتی تھی اور مایوسی چھا جاتی تھی وہ ”ٹھنڈی مراد“ سے ٹھیک ہو گئی۔ ایک مریض کو گردے میں پتھری تھی اس نے ”ٹھنڈی مراد“ استعمال کی اور پتھری ٹکڑے ٹکڑے ہو کر نکل گئی پتھری کے اب تک بیشمار مریض اسے استعمال کر چکے ہیں۔ سوزاک اور آتشک کے مریضوں میں بھی اس کے لا جواب رزلٹ ہیں۔ ایسے نوجوان جو پیشاب سے پہلے یا بعد میں قطروں کی شکایت کرتے ہیں انہیں ”ٹھنڈی مراد“ کے استعمال سے لا جواب فائدہ ہوا۔ جب خیال آتے ہی پیشاب کے قطرے گرنے شروع ہو جائیں یا ندی کے قطرے ٹکنا شروع ہو جائیں ایسے مایوس ڈھیروں مریضوں کو کچھ عرصہ ”ٹھنڈی مراد“ استعمال کرائی گئی انہیں بہترین فائدہ ہوا۔ ہاتھ پاؤں میں مسلسل جلن ہو ”ٹھنڈی مراد“ استعمال کرنے سے جلن کے ڈھیروں مریض تندرست ہوئے ہیں۔ یورک ایسڈ، پرانے جوڑوں کا درد اور جسم کے جوڑوں کا نمجند ہو جانا، ڈپریشن، ٹینشن کے کسی مریض نے یہ دوائی استعمال کی ہو آج تک ایسا نہیں ہوا کہ اسے فائدہ نہ ہوا ہو۔ (قیمت فی ڈبی - 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

حضرت حکیم صاحب کا ہفت روزہ ایمان افروز اور دنگل دوز جن کے فیض سے امت کا ہر طبقہ مستفید ہو رہا ہے لاکھوں لوگوں کی زندگیاں راہِ بغاوت سے راہِ معرفت پر آجکی ہیں وہ خود ہدایت کا ذریعہ بن رہے ہیں اور گھر گھرا بھائی بھین جیرت انگیز طریقے سے صل ہوئیں اب ہر درس کیسٹ کے علاوہ ڈی ڈی میں بھی دستیاب ہے خصوصاً ان لوگوں کیلئے جو چاہنے کے باوجود درس میں شرکت نہیں کر سکتے اب گھر بیٹھے اپنے ایمان کو تازگی بخش سکتے ہیں اور دوسروں کو بھی ہدیہ کر سکتے ہیں۔ آپ یہ درس ویب سائٹ پر بھی سن سکتے ہیں۔
www.ubqari.org

فیوض درس
قیمت فی سی ڈی ویکسٹ
40 روپے علاوہ ڈاک خرچ

گھر کا ہر فرشتہ
بڑے زندگی کا معمول بنالیں

روحانی عطر

رمضان میں ضرور استعمال کریں
روزہ برکتوں اور رحمتوں والا بنے گا

آپ ﷺ کو خوشبو بہت پسند تھی آپ ﷺ کے ساتھ ہر وقت سفر و حضر میں عطر دان ہوتا جس میں ہر وقت اچھی اور بہترین عطر ہمیشہ موجود رہتی۔ اگر کوئی شخص آپ ﷺ کو عطر (خوشبو) کا تحفہ دیتا تو آپ ﷺ ضرور قبول فرما لیتے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ابن اکوع سے روایت ہے کہ آپ ﷺ مشک کا عطر سر اور ڈاڑھی مبارک میں لگاتے۔ خیال رہے کہ بالوں پر عطر لگانا سنت ہے مگر چہرے پر عطر یا خوشبو کا ماننا مناسبت نہیں۔ صرف ڈاڑھی پر لگائیں۔ روحانی عطر شفاء کا پیغام ہے۔ عطر بزرگان دین نیک صالح، متقی، غوث، قطب، ابدالوں کی پسندیدہ چیز ہے ہر نیک محفل کی روح ہے۔ روحانی عطر لگانے والے کو دنیا میں عزت ملے گی ذکر میں دھیان ہوگا نماز میں خشوع و خضوع ہوگا شیاطین جنات سے محفوظ رہے گا نیک جنات روحانی عطر لگانے والے کی حفاظت کرتے ہیں عطر لگانے والے کیلئے نیک صالح جنات دعا کرتے ہیں۔ عطر لگانے والے کو اللہ والوں کا قرب ملتا ہے۔ اصل میں جب سے مسلمان نے سنت کی زندگی چھوڑی تب سے در بدر بھٹک رہے ہیں آج ہر بندہ کسی نہ کسی مشکل میں پریشان ہے۔ جادو، سحر، آسیب، گندے علم، سفلی علم، جادوؤں کی ناروا حرکتیں گلی درگلی، خانہ در خانہ بازاروں میں ہر کونے کونے میں بکھری ہوئی عام ہیں۔ گھر گھر قبرستان بن گئے ہیں عامل و کالے جادو والوں سے لوگوں کی زندگیاں اجڑ گئی ہیں لوگ پریشان ہو رہے ہیں قیمتی سے قیمتی ادویات کھا کھا کر لوگ تنگ آچکے ہیں مایوس ہو کر زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ ہسپتال، طبی شفاء خانے، فری طبی کمپ، میڈیکل سٹور، نیز جہاں سے لوگوں کو شفاء کی امید نظر آتی ہے وہاں لوگ بیٹھتے ہیں لیکن شفاء کا دروازہ نہیں کھلتا ان عوارضات اور جملہ مقاصد کی کامیابی کیلئے روحانی طاقت کی ضرورت ہوتی ہے اور روحانی طاقت روحانی عطر ہمیں دیتا ہے۔ روحانی عطر گلاب بھی اسی کی ایک کڑی ہے۔ روحانی عطر کو روحانی طاقت حاصل ہے حضرت حکیم صاحب کا خصوصی اسم اعظم کا دم کیا ہوا ہے بہت سے موزی امراض کا علاج ہے لیکن یقین کامل ہو۔ جس جس نے روحانی عطر استعمال کیا اس کو بیماریوں سے شفاء ملی ہے بے سکونوں کو سکون ملا۔ روحانی عطر روحانی مشکلات کے علاوہ جسمانی امراض میں بھی فائدہ کرتا ہے۔ اس بات کو سائنس نے ثابت کر دیا ہے بڑے بڑے سائنسدان اور ڈاکٹر خوشبو سے علاج کر رہے ہیں جس کو اور ماہر اپنی کا نام دیا گیا ہے۔ عطر سو گھنا، دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے بے خوابی کو دور کرتا ہے بے ہوشی میں سنگھائیں فائدہ ہوتا ہے، ضعف بصارت، دماغ کی کمزوری، ٹینشن، ڈیپریشن اور دل کے امراض اور بھولنے کے مرض میں مفید ہے۔ بہت سے ڈیٹنگی کے مریض آئے ان کو روحانی غسل کرنے کی ترغیب دی اور کہا کہ روحانی غسل کر کے روحانی عطر ضرور لگایا کریں اور عطر لگاتے وقت یہ تصور کہ میرا مرض ختم ہو رہا ہے جادو ٹوٹ رہا ہے صحت و خوشی کی خوشبو میری طرف بڑھ رہی ہے انشاء اللہ جلد صحت یابی ہوگی۔ ایک طالب علم نے کہا میں کیا استعمال کروں کہ جس سے میرا دماغ بہتر ہو جو کچھ پڑھو یا دھو جائے میرا علم مجھے فائدہ دے کتابوں سے دوستی ہو، اس کو روحانی عطر دیا اور کہا کہ روحانی عطر کو اب معمول بناؤ انشاء اللہ کامیاب ہو جاؤ گے۔ ایک کام ضرور کرو جب بھی پڑھنے بیٹھو یا وضو ہو کر بیٹھو روحانی عطر لگا لیا کرو اور تھوڑا کتا بوں کو بھی لگا لیا کرو اس طالب علم نے ایسا ہی کیا کچھ ہی دنوں میں کتاب کا علم اس پر کھلنا شروع ہو گیا اس کے علم سے لوگ مستفید ہونے لگے اور اعلیٰ پوزیشن لی۔ جائے نماز کو روحانی عطر لگائیں قرآن کے اندر باہر لگائیں۔ ایک صاحب عمرہ کی سعادت حاصل کر کے آئے تو انہوں نے بہت سارے روحانی لیے پوچھنے پر فرمایا کہ ہر کسی کو آب زم زم، بھجور کے ساتھ روحانی عطر کا تحفہ دوں گا اور وہ عطر کے بہت دیوانے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ ارادہ میں نے سعودی عرب میں ہی کیا تھا۔ **روحانی عطر اور برکت والی تھیلی** روحانی عطر برکت والی تھیلی پر لگانے سے برکت کے دروازے کھلتے ہیں۔ رزق میں برکت ہوتی ہے تنگدستی ختم ہوتی ہے، بعض حضرات برکت والی تھیلی پر خوشبو لگانے میں کوتاہی کرتے ہیں جس سے برکت والی تھیلی کے اصل فوائد سے محروم رہتے ہیں۔ تیج خانہ کے چاہنے والے ایک صاحب نے کہا برکت والی تھیلی پر روزانہ 129 دفعہ سورہ کوثر اول و آخر سات بار درود شریف پڑھتا ہوں اور پیسے نکالتے اور ڈالتے وقت سورہ کوثر پڑھتا ہوں لیکن کچھ کمی ایسی ہو رہی ہے جس سے اس کی برکات سے دور ہوں۔ اس کو تھیلی پر روحانی عطر لگانے کا مشورہ دیا اور پوچھا کہ کہیں برکت والی میں کوئی تصویر تو نہیں ہے انہوں نے فرمایا کہ کوئی اور تصویر نہیں ہے لیکن میرے شناختی کارڈ والی تصویر ضرور ہے کیونکہ شناختی کارڈ کی تواجازت ہے بس جب سے برکت والی تھیلی پر روحانی عطر لگانا شروع کیا الحمد للہ برکت و عافیت کے دروازے کھل گئے مال بھی آیا اور برکت بھی آئی۔ کہنے لگے آج میں مالی طور پر خوشحال ہوں۔ کائنات رازوں اور بھیدوں سے لبریز ہے اللہ تعالیٰ جس پر یہ بھید کھول دے جنہوں نے بھی اس روحانی عطر کو استعمال کیا باکمال بن گئے۔ وظائف میں دل لگا، پرہیز گاری کی زندگی آئی۔ دل معطر ہوا، روحانی طاقت آئی، سکون ملا۔ رزق کی برکت کا راز روحانی عطر میں صرف اشارہ کافی ہے۔ روحانی عطر کا ہدیہ: خوشبو کا ہدیہ دینے سے محبت بڑھتی ہے روحانی عطر کا ہدیہ اپنے دوستوں کو دیجئے آپس میں محبت پیدا ہوگی۔ (ریشمی تھیلی کے ساتھ قیمت 240 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

عقربے کا پیغام SMS پر حاصل کرنے کیلئے

اپنے موبائل پر FOLLOW UBQARI لکھ کر 40404 پر میسج کریں۔ سبسکرپشن چارج ایک روپیہ بعد میں بالکل فری.....